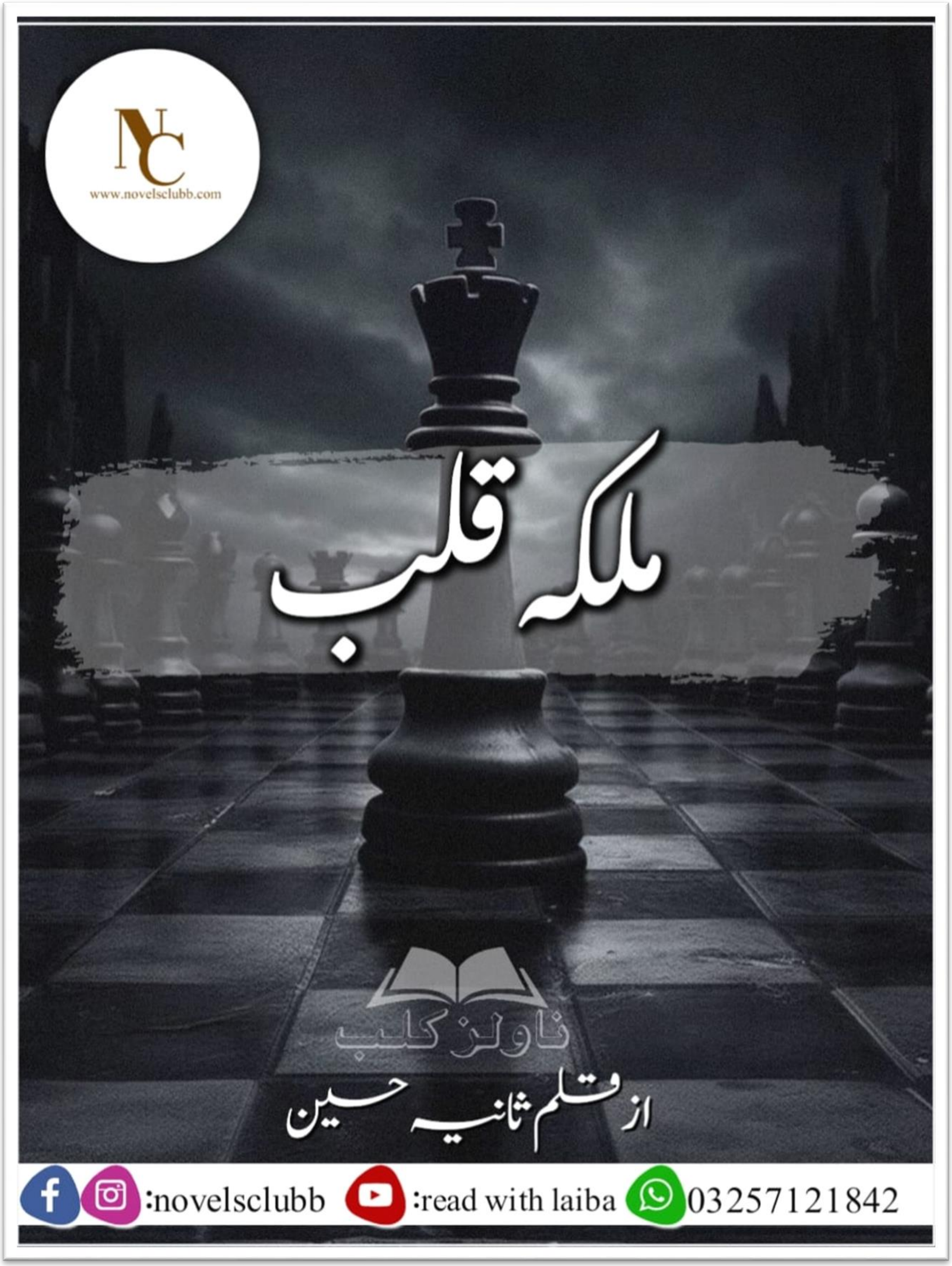
www.novelsclubb.com
ملکہ قلب
ناولز کلب
از قلم ثانیہ حسین
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ملکہ قلب

از قلم

ثانیہ حسین

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اداکاری سیکھو....

کرنے کے لیے نہیں....

اپنے اردگرد موجود منافق لوگوں کی اداکاری سمجھنے کے لیے.....

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جاپان کے شہر ساپورو میں آج حسین شام اتری تھی۔ وجہ تھی بہار کا موسم۔ بہار کے موسم میں ساپورو شہر میں ہر طرف رنگینی سی پھیل جایا کرتی تھی۔ یہ شہر خاص طور پر بہار کے موسم میں کھلنے والے چیری بلاسم کی وجہ سے شہرت کا حامل ہے۔ چیری بلاسم کو جاپانی زبان میں ساکورا کہتے ہیں۔ ٹھنڈی اور معطر ہوا لوگوں کو پر سکون کر رہی تھی۔ سورج غروب ہونے کی تیاری میں تھا۔ آسمان پر جامنی رنگ پھیل چکا تھا۔ آج معمول سے زیادہ لوگ تفریح اور چہل پہل کے لیے گھروں سے باہر نکل آئے تھے۔ شام کے وقت ساپورو کی سڑکوں پر تفریح کا الگ ہی مزہ تھا اور جاپانی لوگ یہ موقع نہیں گنوایا کرتے تھے۔

سڑک سے آتے جاتے لوگوں کی نظر ساپورو کلاک ٹاور پر پڑتی تو لبوں کو ایک دلکش مسکراہٹ چھو جاتی۔ وہ اس وقت ساپورو کلاک ٹاور کے بلکل سامنے سڑک پر آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اپنی مستی میں مگن چل رہی تھی۔ سفید گھٹنوں تک آتی فراک، سر پر سفید ہیٹ اور سفید ہی لانگ بوٹس پہنے وہ کافی پر کشش لگ رہی تھی۔ ساتھ سے گزرتے لوگوں کی نظر اس پر پڑتی تو ان کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل میں ایک بار مڑ کر اسے دوبارہ دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی۔اس کی دودھ جیسی رنگت،شفاف چہرہ اور جاپانی نقوش دیکھ کر دماغ میں اس کی خوبصورتی کا اعتراف کرنے کے لیے دو الفاظ گردش کرنے لگتے تھے"جاپانی گڑیا"۔

وہ ہاتھ میں چند وائٹ اور لاونڈر روزز (سفید اور ہلکے جامنی رنگ گلاب) اٹھائے بے نیازی سے چل رہی تھی۔سڑک پار کر کے وہ کلاک ٹاور کے قریب آ پہنچی۔سر اٹھا کر اس نے اس کلاک ٹاور کو دیکھا اور پھر سر جھکا کر ہاتھ میں پکڑے ان گلابوں کو۔اس کے چہرے پر ایک سوگوار سی مسکراہٹ پھیل گئی۔چند لمحے وہاں رکنے کے بعد وہ آگے بڑھنے لگی۔تھوڑی ہی دور جا کر ہی اس کے دل میں ایک عجیب لیکن شناسا سا احساس پیدا ہوا۔ایک جانی پہچانی سی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو اس کے قدم وہیں زنجیر ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

وہ شخص اس کی دائیں جانب پیٹھ کیے کھڑا تھا۔فون کانوں سے لگا رکھا تھا اور وہ الفاظ جو اس لڑکی کو رکنے پر مجبور کر گئے یقیناً کال پر موجود شخص سے کہے گئے تھے۔اس کا لہجہ خوشگوار اور چہرے پر قوس قزح کے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔یہ رنگ اس نے تب دیکھے جب وہ کال پر مصروف پیچھے کی جانب مڑا اور اس سے غیر ارادی طور پر ٹکرا گیا۔اس کے ہاتھ میں موجود گلاب پھسل کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمین پر جا گرے۔وہ ہنوز اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔کیا وہ خواب تھا یا پھر حقیقت؟اگر وہ خواب تھا تو بہت حسین تھا اور اگر وہ حقیقت تھا تو....تو بہت ہی خوف ناک تھا۔

وہ شخص فون پر موجود شخص کی بات کو اتنا غور سے سن رہا تھا کہ ٹکرانے کے باوجود اس کی نظر سامنے کھڑی لڑکی پر نہ پڑی۔وہ مصروف انداز میں دھیرے سے جھکا اور پھول اٹھانے کی غرض سے ہاتھ آگے بڑھائے۔وہ اب نووارد سے کچھ کہہ رہا تھا۔

اس کے منہ سے نکلنے والے الفاظ اس لڑکی کے دل کو بری طرح چبھے تھے۔اور پھر اچانک ہی وہ شخص خاموش ہوا۔سفید اور جامنی گلاب دیکھ کر اس کے چہرے کی رنگت بدل گئی۔وہ سکتے کی حالت میں سیدھا ہوا اور نظر اس ملاقات میں پہلی بار اس لڑکی کے چہرے پر پڑی تھی۔دونوں کی نظریں ملیں تو ماضی کی کئی بھولی بسری یادیں ان کے گرد گھومنے لگیں۔کال پر موجود شخص شاید اب رابطہ منقطع کر چکا تھا۔وہ دونوں چند لمحے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔دل پر پڑی برف پگھلنے لگی مگر اگلے ہی لمحے وہ اپنی اس حالت سے باہر نکلے۔شاید وہ اپنے جذبات چھپانے میں ماہر تھے۔اس نے وہ پھول اس کی طرف بڑھائے جنہیں اس لڑکی نے خاموشی سے تھام لیا اور پھر اپنے ہیٹ کو قدرے آگے جھکایا جس کی وجہ سے اس کا آدھا چہرہ چھپ گیا۔اتنا کرتی وہ آگے بڑھ گئی جبکہ وہ شخص ابھی تک فون کان سے لگائے اسے وہاں سے جاتا دیکھ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے حیرت، پھر پریشانی اور پھر غصے کی لہر اس کے چہرے پر دوڑ گئی۔اس کی گرفت موبائل فون پر اتنا مضبوط ہو گئی کہ اگر وہ مزید چند لمحے اسے یوں ہی پکڑے رکھتا تو یقیناً وہ کرچی کرچی ہو جاتا۔غصے سے فون جیب میں اڑستا وہ سڑک کے اس پار موجود اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔

وہ لڑکی اپنے اپارٹمنٹ میں داخل ہوئی تو اس کے چہرے پر بھی حیرت، پریشانی اور غصے کے تاثرات تھے جبکہ آنکھیں ویران تھیں اور یقیناً صدمے سے بھری ہوئی تھیں۔پھول میز پر رکھتی وہ صوفے پر بیٹھ گئی۔ سر پشت سے لگا کر آنکھیں موند لیں۔کانوں میں اس شخص کے الفاظ گونج رہے تھے۔وہ یقیناً ان الفاظ کی وجہ سے تکلیف میں تھی ورنہ اس شخص کو دیکھ کر اسے صرف اس شخص کی قسمت پر افسوس ہوتا تھا۔بند آنکھوں میں بھی اسی شخص کا چہرہ جگمگانے لگا۔ اس نے اکتا کر آنکھیں کھولیں اور پھر اس کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں وہ صرف اس شخص سے ملاقات کے بعد جایا کرتی تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ اسٹول پر بیٹھی کینوس پر رنگوں سے بھیگا برش چلا رہی تھی۔وہ جب بھی اس سے ملتی تھی تو اس کا چہرہ ذہن کی سکرین پر جم سا جاتا اور وہ اسے رنگوں کی مدد سے کینوس پر اتارا کرتی تھی۔اس طرح وہ اسے ذہن سے نکالنے کی سعی کیا کرتی تھی۔آج بھی وہ یہی کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شخص کسی غیر مرئی نقطے پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا جبکہ ذہن اس لڑکی اور ان گلابوں کے درمیان الجھا ہوا تھا۔اس کے سامنے ہی ایک اور شخص بیٹھا پچھلے کئی گھنٹوں سے اسے اسی طرح خاموش بیٹھا دیکھ رہا تھا۔

کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تم نے مجھے اتنا جلدی میں یہاں کیوں بلایا ہے؟“آخر کار اس کی " خاموشی سے اکتا کر اس نے سوال کر ہی ڈالا۔

اس نے آنکھیں بند کیں اور ذہن کی سکرین پر ابھرتی اس شخص کی تصویر کو دیکھا۔اس کے بعد (اس کا ہاتھ اور اس میں موجود برش کینوس پر خود بخود کام کرنے لگے۔

وہ ساپورو میں ہی ہے۔“۔پہلی بار اس شخص نے اس سے کچھ کہا۔ "

کون ساپورو میں ہے؟“سامنے بیٹھا شخص متجسس ہوا۔ "

اس نے آنکھیں کھولیں تو اس شخص کے مسکراتے ہوئے چہرے کو کینوس پر دیکھا۔چہرہ اب کی (بار سپاٹ تھا۔اس مکمل پینٹنگ کو دیکھ کر اس کا خود کو سراہنے کو جی چاہا اور ذہن میں یہی سوال آیا۔”کیا اس سے زیادہ اچھا آرٹسٹ بھی کوئی ہو سکتا ہے؟“مگر چند لمحے مزید اس آرٹ کو دیکھنے کے بعد وہ الجھ سی گئی کہ یہ کمال اس کا تھا یا پھر اس شخص کے حسن کا۔ خیر...اس بات کا فیصلہ

www.novelsclubb.com

ناممکن تھا۔اس نے اس کینوس کی دائیں جانب کونے میں اپنا نام لکھا جہاں عموماً آرٹسٹ اپنا نام لکھا کرتے ہیں ”تمہاری ہانہ“)

واٹ! ہانہ ساپورومیں ہے؟“ سامنے بیٹھا شخص چونکا تھا جبکہ وہ ابھی تک غیر مرئی نقطے پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا۔

ہاں“۔اب کی باراس نے نظریں اس پر جمائیں اوراپنی بات میں اضافہ کیا۔”اب تم جانتے ہو کہ تمہیں کیا کرنا ہے۔“

چند لمحے سوچنے کے بعد سامنے بیٹھا شخص بولا۔”میرا نہیں خیال کہ یہ درست فیصلہ ہے۔ابھی اسے مارنا مناسب نہیں ہے۔“

مجھے نہیں معلوم کہ درست یا غلط کیا ہوتا ہے۔مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ ہوتا صرف وہی ہے جو میں چاہتا ہوں۔اسی لیے اسے جلد از جلد تلاش کرو اور ختم کردو۔میں چاہتا ہوں کہ لاس اینجلس (کیلیفورنیا) جانے سے پہلے ہی میں اس کی موت کی خبر سن لوں۔“ وہ سخت لہجے میں اس سے گویا ہوا۔

کمرے میں ارد گرد نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہو گا کہ وہ واحد پینٹنگ نہیں تھی جو ہانہ نے اس) شخص کی بنائی تھی بلکہ ایسی کئی اور پینٹنگز وہاں موجود تھیں۔ کہیں اس کا مسکراتا ہوا چہرہ نظر آتا تو کہیں نہایت سنجیدہ...)

آریو شیور؟"اس شخص نے آخری بار تصدیق چاہی۔ "

یس آئی ایم۔" وہ یہ کہتے ہی اٹھا۔"میں جانتا ہوں کہ یہ کام تمہارے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا۔ارسم تم نے مجھے پہلے کبھی مایوس نہیں کیا اور مجھے یقین ہے کہ اس بار بھی نہیں کرو گے۔ "اپنے کوٹ کے بٹن بند کر کے اس نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا گویا اس کی رضامندی چاہتا ہو کیونکہ وہ جانتا تھا کہ چاہے وہ اس کا باس تھا مگر سامنے بیٹھا شخص اس کا کوئی بھی کام تب تک نہیں کرتا تھا جب تک وہ خود رضامند نہ ہو۔وہ چند لمحے خاموش رہا اور پھر سر کو خم دیا جس پر اس شخص کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ چھا گئی۔

(وہ اب اسٹول سے اٹھ چکی تھی۔اس نے اس پینٹنگ کو آخری بار دیکھا اور پھر ہاتھ میں موجود لال رنگ اس پر دور سے اس طرح پھینکا کہ وہ قطروں کی صورت اس شخص کی تصویر پر پھیل سا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں مانتی ہوں کہ مجھے تم سے محبت ہے مگر تم تو جانتے ہو ناں کہ میں اپنے مقصد کے آگے محبت کو بھی نظر انداز کر دیتی ہوں۔اس لیے....میں اپنے جن ہاتھوں سے تمہاری صورت کینوس پر اتارتی ہوں انہی ہاتھوں سے تمہیں ایک دن موت کے گھاٹ اتاروں گی۔تمہاری قسم..!"

....

"کدھر ہو تم؟"اس نے فون کان سے لگایا تو غصے سے بھری آواز گونجی۔

"مال تو پہنچ گئی ہوں۔اب بتاؤ کہ کہاں آنا ہے؟"اس نے گاڑی سے نکلتے ہی فون کندھے اور کان کے درمیان رکھا اور خود پرس میں سے کچھ ڈھونڈنے لگی۔ڈرائیور کو واپس جانے کا حکم دیتی وہ آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ ڈرائیور کی آواز پر رکی اور مڑ کر اس کی جانب دیکھا۔"میڈم! صاحب نے کہا تھا کہ میں آپ کو اکیلا چھوڑ کر نہ آؤں بلکہ آپ کو گھر ڈراپ کرنے کے بعد ہی ان کے آفس پہنچوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اکیلی نہیں ہوں۔اپنی دوست سے ملنے آئی ہوں اور وہی مجھے گھر ڈراپ کر دے گی۔ "
تمہیں اور تمہارے صاحب کو میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔" وہ یہ کہتے ہی آگے
جانے لگی لیکن پھر اچانک ہی مڑ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔"کیا تم مجھے یہ بتاؤ گے کہ یہ
" کس صاحب کا حکم ہے؟

"عفان صاحب کا۔انہوں نے کہا تھا کہ میں کہیں بھی آپ کو اکیلا نہ چھوڑوں۔ "

تم میرے باڈی گارڈ نہیں ہو۔ سمجھے؟ تم ڈرائیور ہو اور میرے بھی نہیں شاید عفان کے "
کیونکہ میں تمہیں زریں چچی کا ڈرائیور سمجھ کر یہاں لے آئی۔اس لیے تم صرف عفان کا ہی
خیال رکھا کرو۔میں اپنا خیال خود رکھ سکتی ہوں۔"آواز میں غصہ نہیں تھا۔بس سنجیدگی سے اتنا
کہتی وہ آگے بڑھ گئی۔ مطلوبہ جگہ پہنچ کر اس نے ارد گرد نظر دوڑائی اور وہ اسے گلاس وال کے
پاس ہی کرسی پر بیٹھی نظر آ گئی۔یہ اس کی فیورٹ جگہ تھی اور چونکہ اس کی دوست اس کی پسند کا
خیال رکھتی تھی اس لیے وہ جانتی تھی کہ وہ اسے وہیں ملے گی۔وہ اس کے پاس آئی اور سامنے ہی
کرسی پر بیٹھ گئی جبکہ پرس درمیان میں رکھی ٹیبل پر رکھ دیا۔"سب خیر تو ہے؟ فون پر کافی
" پریشان لگ رہی تھی تم۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گلابی رنگ کے فراک کے ساتھ سفید ٹائٹس اور سفید بلاک ہیلز پہنے وہ ٹانگ پہ ٹانگ جمائے لاپرواہ انداز میں بولی تھی۔ بال کھلے تھے جبکہ سن گلاسز سر پر ہی ٹکے تھے۔

کیونکہ وفا میڈم! میں پریشان ہی ہوں۔" سامنے بیٹھی لڑکی غصے سے آگ بگولہ ہوئی بیٹھی تھی۔ "

" مگر مجھے تو تم غصے میں لگ رہی ہو۔اِز ایوری تھنگ آل رائٹ؟ "

نو!" جواب میں ایک ہی لفظ سننے کو ملا تھا۔ "

ایک تو میرے سارے فرینڈز کو میری یاد صرف مشکل وقت میں ہی آتی ہے۔ جو پرابلم ہے وہ بتاؤ تاکہ اسے حل کرنے کے بارے میں سوچا جائے؟" کہنیاں میز پر رکھ کر اس نے اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں رکھا اور مکمل طور پر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔ "

شام کو وہ اپنے گھر میں داخل ہوئی تو اسے معمول کے مطابق لاؤنج میں وہ سب ساتھ بیٹھے نظر آئے۔ سب کی ایک ساتھ اس پر نظر پڑی مگر وہ تھی کہ اس کی نظر ان سب میں بیٹھی پریام پر ٹھہر سی گئی اور ایک خوشگوار چیخ اس کا حلق پھاڑ کر نکلی تھی۔ "پری تم... تم کب آئیں؟" وہ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی طرف بازو پھیلائے بڑھی۔ پریام بھی اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور اس کے پاس آتے ہی اس کے گلے لگ گئی۔

"پہلے تم یہ بتاؤ کہ تم کہاں تھی؟ میں پچھلے تین گھنٹوں سے تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔ "

میں اپنی ایک دوست سے ملنے گئی تھی۔ تم بتاؤ کیسی ہو؟ سفر کیسا رہا؟ حسیب نہیں آیا؟" وہ اس کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

" میں ٹھیک ہوں۔ سفر بھی اچھا رہا اور حسیب اس وقت عفان کے ساتھ اس کے آفس میں ہے۔" وفا کو دیکھنے کے بعد پریام کے چہرے پر خوشی سے بھری مسکراہٹ ٹھہر سی گئی۔

" تمہیں پتا ہے پری میں نے تمہیں کتنا زیادہ مس کیا۔ مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا کہ تم واپس آ گئی ہو۔ میں نا..." اس کی بات ابھی ختم نہ ہوئی تھی کہ شاہ میر نے اسے ٹوکا۔

" ہم بھی تمہارے کچھ لگتے ہیں وفا۔ نہ سلام نہ دعا۔ لگتا ہے تمہیں پریام کے علاوہ کوئی اور نظر ہی نہیں آیا۔" شاہ میر جو دائیں جانب اپنی مما اور اپنی بیوی کے ساتھ بیٹھا تھا خفا ہو کر بولا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اومائی گاڈ... شاہ میر بھائی اور بھابھی... آپ بھی واپس آ گئے۔اتنا بڑا سرپرائز..." اس کو تو گویا جھٹکا لگا تھا۔

اب وہ اٹھ کر فریال سے ملنے لگی تھی۔آفرین چچی اور زریں چچی بھی وہاں موجود تھیں۔ان کے ساتھ ان سب کا دوست تعوذ بھی موجود تھا۔دوستی کافی گہری تھی تو اس کا بلا جھجک ہی ان کے گھر آنا جانا لگا رہتا تھا۔ایک اور لڑکی بھی وہاں موجود تھی جسے وفا کو دیکھ کر صرف کوفت ہی ہونے لگی تھی اور وہ تھی "نوشابہ مراد" جو کہ شاہ میر کی بہن تھی۔کافی دیر باتیں کرنے کے بعد اچانک ہی وفا کا فون بجنے لگا۔اس نے موبائل اٹھایا تو وہاں عفان کالنگ جگمگا رہا تھا۔

اس نے فون کان سے لگایا تو امید کے عین مطابق اس کے سوالوں کا ڈھیر اسے سننے کو ملا تھا۔"کہاں ہو تم؟ کس سے ملنے گئی تھی؟ ڈرائیور کو واپس کیوں بھیج دیا؟ اور یہ کیا بد تمیزی کی تم نے اس کے ساتھ.... کیا کہا اسے کہ وہ میرا ڈرائیور ہے تمہارا باڈی گارڈ نہیں۔"

"کیا میں نے کچھ غلط کہا؟" نہایت پرسکون انداز میں اس نے محض ایک سوال سے ہی اسے لاجواب کر دیا۔

"نہیں لیکن تم... تم ہو کہاں اس وقت؟" وہ اس کے لیے پریشان لگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اس وقت گھر پر ہوں۔ جس دوست سے ملنے گئی تھی اسی نے مجھے ڈراپ کیا ہے اور اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے عفان۔ اب مجھے کوئی اغوا تو نہیں کر کے لے جائے گا ناں۔" وہ اس کی پریشانی بھانپتے ہوئے بولی۔

"اچھا تم غصہ نہ کرو میں گھر آ کر بات کرتا ہوں۔"

"میں کیوں غصہ کروں گی عفان۔ میں صرف تمہیں سمجھا رہی ہوں کہ اب میں بچی نہیں رہی۔ میں اپنی کیئر خود کر سکتی ہوں۔"

چند لمحے وہ خاموش رہا اور پھر خدا حافظ کہہ کے فون رکھ دیا اور وفا صرف فون کو ہی دیکھتی رہ گئی۔

"میرے بیٹے کو تمہاری فکر ہے وفا۔" آفرین چچی نے اسے دیکھتے ہوئے پیار سے کہا۔

"اس گھر میں کس شخص کو اس کی فکر نہیں ہے چچی؟ یہ تو کوئی دودھ پیتی بچی ہے ناں جو نظر اوجھل ہوتے ہی کھو جائے گی؟" نوشابہ کاٹ دار لہجے میں کہتی ہوئی طنزاً مسکرائی تھی۔

"تم چپ رہو نوشابہ۔" سب خاموش رہے کیونکہ نوشابہ کو سمجھانا سب کی نظر میں خود کو کنویں میں دھکیلنے کے برابر تھا۔ مگر زریں یعنی اس کی ماں چپ نہ رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فار گاڈ سیک مما! میں نے کچھ غلط نہیں کہا۔ یہاں بابا سے لے کر عفان تک سب ہی کو اسی کی فکر ہے۔"

"اور اگر کسی کو نہیں ہے تو وہ تم ہو نوشابہ۔ آخر تمہیں اس سے مسئلہ کیا ہے؟ کزن ہے یہ تمہاری۔" شاہ میر نے بہن کو ڈپٹا اور پریام نے وفا کے ہاتھ مضبوطی سے تھام لیے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اب تک وفا رونے کی تیاری کر چکی ہو گی۔

"اب تک یہ نہیں تھی تو کتنا سکون تھا۔ کتنے مزے سے ہم سب باتیں کر رہے تھے۔ مگر اس کے آتے ہی.... آئی تھنک مجھے ہی یہاں سے چلے جانا چاہیے۔" اتنا کہتی وہ اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ کسی نے اسے نہیں روکا۔ شاید سب کو اس کا یوں چلے جانا ہی بہتر لگا تھا۔

"وفا تم پریشان نہ ہو۔ تم جانتی ہو کہ نوشابہ کا رویہ صرف تمہارے ساتھ ہی نہیں بلکہ سعیر کے علاوہ مراد ہاؤس کے ہر فرد کے ساتھ ہی ایسا ہے۔" زریں چچی نے اسے حوصلہ دیا جس پر وفا صرف اثبات میں سر ہلاتی رہ گئی۔

وفا گیس کرو کہ میں سوئٹزر لینڈ سے تمہارے لیے کیا لایا ہوں؟ شاہ میر نے اس کا دھیان بٹانا چاہا۔ وفا نے چند لمحے سوچنے کے بعد کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے وفا تم اپنی پسندیدہ چیز کو گیس نہیں کر پائی؟" فریال نے اسے سب سے سٹرانگ ہِنٹ دیا جس پر وفا کی آنکھیں کسی تارے کی طرح چمک اٹھیں۔

"رئیلی شاہ میر بھائی! آپ میرے لیے چاکلیٹس لائے ہیں؟" وہ چہکتے ہوئے بولی تھی۔

"جی ہاں! مجھے وہاں جا کر معلوم ہوا کہ سوئٹزرلینڈ کی چاکلیٹس بہت مشہور ہیں۔ بس پھر میں تمہارے لیے ڈھیر ساری چاکلیٹس اٹھا لایا کیونکہ مجھے علم ہے کہ چاکلیٹس سے زیادہ بہترین تحفہ تمہارے لیے کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔"

چاکلیٹس کا نام سن کر ہی وفا کے چہرے کی رونق لوٹ آئی تھی جس پر وہاں موجود سب کے چہروں پر ہی مسکراہٹ رینگ گئی۔

"اب گیس کرو کہ میں تمہارے لیے کیا لائی ہوں؟ اتنا کہہ سکتی ہوں کہ وہ بھی تمہاری فیورٹ ہے۔" اب کی بار پریام نے اس سے کہا جس پر وہ اسے گھورتی رہ گئی۔

"کم از کم وہ چاکلیٹس نہیں ہو سکتیں کیونکہ چاکلیٹس کھانے پر جتنی ڈانٹ مجھے تم سے اور سعیر چاچو سے پڑی ہے اور کسی سے نہیں پڑی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"توکیا ہم غلط کرتے ہیں؟ تم ہی اپنی صحت کا خیال نہ رکھتے ہوئے جب اتنی زیادہ چاکلیٹس کھاؤ گی تو مجھے اور چاچو کو تمہیں ڈانٹنا ہی پڑے گا ناں۔"

"اگر چاکلیٹس نہیں ہیں تو پھر کیا لائی ہو؟" وہ کافی متجسس ہوئی۔

"تمہاری فیورٹ.... اسٹیلیٹو ہیلز..." اس نے جتنا خوش ہو کر اسے بتایا تھا وفا کا چہرہ اتنا ہی پھیکا پڑ گیا

"But you know i can't wear them."

وفا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"But i know you really like them."

www.novelsclubb.com

پریام کے جواب پر اس نے گہرا سانس لیا۔

"پری مانا کہ مجھے اسٹیلیٹو (پنسل) ہیلز بہت پسند ہیں مگر میں انہیں پہن نہیں سکتی۔ مجھ سے صرف بلاک ہیلز ہی پہنی جاتی ہیں۔ تم، فریال بھابھی اور نوشابہ نہ جانے کیسے انہیں پہن کر خود کو سنبھال لیتی ہو۔ مجھ سے تو چلا ہی نہیں جاتا۔"

سب اس کی بات پر ہنس دیے تھے۔

"ساری لڑکیاں پہنتی ہیں وفا۔اور تمہیں تو وہ صرف پسند نہیں ہیں بلکہ ان کا کریز ہے تو پھر تم انہیں پہن کر خود کو سنبھالنا سیکھ کیوں نہیں لیتی ؟" آفرین چچی کے سوال پر اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"چچی آپ جانتی ہیں کہ شاہ میر بھائی کی شادی پر میں نے یہ کرنا چاہا تھا اور سارا فنکشن گزار کر آخر میں کس طرح میں سیڑھیوں سے منہ کے بل گری تھی ؟"

"تو بیٹا سیکھتے ہوئے انسان کئی بار گرتا ہے۔دیکھنا تم کوشش کرو گی تو ایک دن ضرور سیکھ جاؤ گی۔" زریں چچی نے اسے سمجھایا۔

"چچی اس میں سیکھنے والی کیا بات ہے ؟ہیلز پہننا بھی کوئی سیکھتا ہے کیا؟سب لڑکیاں آسانی سے پہن لیتی ہیں۔میرے ساتھ ہی یہ مسئلہ ہے کہ میں زیادہ دیر تک اسٹیلیٹو ہیلز پہن کر نہیں چل سکتی۔ تھوڑی ہی دیر بعد کسی نہ کسی بہانے دھڑام سے گر جاتی ہوں۔"

"اچھا کم از کم وہ ہیلز رکھ تو لینا۔اٹلی کے مشہور برانڈ کی ہیں۔" پریام نے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر اس نے ہنس کر اثبات میں سر ہلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے یہ اتفاق کیسے ہوا کہ شاہ میر بھائی آپ اور پری تم ایک ہی ساتھ ہنی مون سے واپس آئے؟"

"جس اتفاق سے ایک ساتھ گئے تھے۔" شاہ میر کی بات پر وہ ہنس دیے۔

شاہ میر کی شادی فریال سے جبکہ پریام کی شادی حسیب سے ہوئی تھی۔ دونوں کپلز کا ہنی مون کا پلان ایک ہی ساتھ بنا اور وہ ایک ہی دن روانہ ہوئے۔ پریام اور حسیب اٹلی جبکہ شاہ میر اور فریال سوئٹزرلینڈ گئے۔ اور اسی طرح ایک اور اتفاق سے ان کی واپسی بھی ایک ہی دن ہوئی۔ گھر میں ایک بار پھر رونق سی لگ گئی۔ وفا کو لگا تھا کہ وہ پری کے بغیر بہت بور ہو گی لیکن پری کے بھائی عفان کے ہوتے ہوئے یہ ممکن نہیں تھا۔ اس کے علاوہ ان کا دوست تعوذ بھی ان کے لیے کافی تھا۔ مگر پھر بھی وہ پری کو بہت یاد کیا کرتی تھی۔

رات کو وہ، پری اور فریال ایک ساتھ اسی کے کمرے میں بیٹھی تھیں۔ وہ دونوں اسے شاپنگ دکھانے کے بعد اب تصاویر دکھا رہی تھیں۔ وہ تینوں تصاویر کو دیکھ کر کافی ہنس رہی تھیں اور ان کے ہنسنے کی آواز باہر تک سنائی دے رہی تھی۔ نوشابہ جو اس کے کمرے سے گزر رہی تھی ان کی آواز سن کر رکی اور پھر دروازہ کھولتی اندر آ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں تو کزنز گولز بنائے جا رہے ہیں۔ شاید تم سب بھول گئیں کہ تمہاری ایک اور کزن بھی ہے۔" مسکراہٹ میں طنز اور لہجہ ہمیشہ کی طرح کاٹ دار تھا۔ "

"جی ہاں! کیونکہ وہ کزن ہمارے ساتھ بیٹھنا پسند نہیں کرتی اور اگر بیٹھ بھی جائے تو سوائے طنز کرنے اور طعنے مارنے کے اسے کچھ آتا ہی نہیں ہے۔ ایسا ہی ہے ناں کزن ڈیئرسٹ؟" وفا نے اپنا بدلہ لینا چاہا۔

"کافی اچھے سے سمجھنے لگی ہو تم مجھے.... کزن ڈیئرسٹ۔" اتنا کہتی وہ باہر چلی گئی جبکہ وفا گہرا سانس لیتی رہ گئی۔

"یہ اس طرح تیار ہو کر آخر جا کہاں رہی ہے؟ اور وہ بھی اس وقت..." فریال اس کی تیاری دیکھ کر دنگ رہ گئی تھی۔

اس نے سلیولیس بلاؤز پہن رکھا تھا جبکہ کمر برہنہ تھی۔ جینز کے ساتھ اسٹیلیٹو ہیلز جبکہ بال کھلے چھوڑ رکھے تھے۔

"معمول کے مطابق اپنے دوستوں کے پاس۔" وفا نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”دن کے وقت آفس اور رات کے وقت دوست اور ان کے ساتھ ڈنر اور پارٹیز...اس کی روٹین چینج نہیں ہوئی؟“پری کے سوال پر وہ حیران ہوئی۔

”دو مہینوں میں کس کی روٹین چینج ہوتی ہے؟کم از کم نوشابہ کی تو نہیں۔“

”اچھا چھوڑو اسے۔موڈ ہی خراب ہو گیا۔یہ بتاؤ کہ آج عفان کیسے آفس جانے کے لیے راضی ہو گیا؟مجھے تو اس نکمے کے آفس جانے پر واقعی حیرت ہو رہی ہے۔“پریام بھی بہن تھی۔ بھائی کے لیے اس کے نام کے ساتھ کسی نہ کسی لقب کا استعمال کرنا اپنا فرض سمجھتی تھی۔

”نکما تو نہیں ہے وہ پری۔ہاں بس تھوڑا بہت سست ہے۔کام سے کتراتا ہے مگر تم دیکھنا جب وہ آفس میں ایڈجسٹ ہو جائے گا تو کس طرح محنت کرے گا۔“وفا نے اپنے دوست کی حمایت کی۔

”دوست کی حمایت کی جا رہی ہے۔ہمم؟“فریال کا لہجہ شرارتی تھا۔

”جی ہاں کیونکہ وہ میرا اچھا دوست ہے۔وہ ہر بار میری حمایت کرتا ہے تو پھر میں کیوں نہیں؟“

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صرف دوست...؟" فریال بات کو مزید بڑھانا چاہتی تھی مگر پری کے کس کر کہنی مارنے پر اس نے ارادہ ترک کر دیا۔

"دوست بھی اور ایک اچھا کزن بھی۔" وفا کافی معصوم تھی (سوائے نوشابہ کے معاملے میں) اس لیے وہ بات کو اس طرف لے کر ہی نہیں گئی جس طرف فریال لے کر جانا چاہتی تھی۔

"کہیں میری بیوی وفا سے ملنے کے بعد اپنے شوہر کو بھول تو نہیں گئی؟" تھوڑی ہی دیر بعد حسیب کی آواز پر تینوں نے دروازے کی طرف دیکھا۔

"ہاں شاید۔" پریام کے جواب پر وہ ہنس دیا.

"تو پھر ساتھ چلنے کا ارادہ ہے یا نہیں؟" حسیب کا شاید اب گھر جانے کا ارادہ تھا۔

"بیوی ہوں تمہاری۔ اب ہر وقت تمہارے ساتھ رہوں گی۔ تمہارا کیا بھروسہ ابھی کسی لڑکی سے ملنے چلے جاؤ۔" وہ بیڈ سے اٹھ کر جانے کی تیاری کرنے لگی۔

"یعنی تم صرف مجھ پر نظر رکھنا چاہتی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ہاں! کیونکہ مردوں کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا۔" پری کے کہنے پر حسیب تاسف سے سر ہلاتارہ گیا۔پری سامان پیک کرنے لگی جبکہ حسیب وفااور فریال سے باتیں کرنے لگا تھا۔

"تم عفان اور تعوذ سے ملے؟" پری جب تیاری کر چکی تو اس سے پوچھا۔

"اب تک ہم تینوں شاہ میر کے ساتھ لان میں ہی بیٹھے تھے۔" اس کے جواب پر پری کا چہرہ سرخ ہو گیا۔

"عفان گھر آچکا ہے؟" اس کی آواز قریباً پورے گھر میں گونجی تھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ لان میں عفان کا کان پکڑے کھڑی تھی جس کی وجہ سے عفان کا کان سمیت پورا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

"پریام خدا کا خوف کرو۔بھائی ہوں تمہارا۔تم تو آتے ساتھ ہی جنگلی بلی کی طرح شروع ہو گئی۔" وہ بے چارا اپنا کان چھڑانے کی سعی کرتے ہوئے بولا۔

"تم پچھلے دو گھنٹوں سے گھر پر ہو مگر تمہیں اتنی بھی شرم نہ آئی کہ تم آکر بہن کو سلام ہی کر لو جو پورے دو مہینے بعد اپنے گھر واپس آئی ہے۔" پری نے اس کا کان چھوڑا اور برس پڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایکسکیوزمی میری بہن! یہ میرا گھر ہے۔ تمہارا گھر اب وہ ہے جہاں تم ابھی جا رہی ہو۔'' یہ کہتے ہی اس نے اپنے کالر جھاڑے۔

''مما! دیکھ رہی ہیں آپ اس کی بے غیرتیاں؟ کس طرح بے شرموں کی طرح کہہ رہا ہے کہ یہ میرا نہیں بلکہ اس کا گھر ہے۔'' وہ آفرین کی طرف متوجہ ہوئی۔

''عفان سدھر جاؤ اور اس طرح مت تنگ کیا کرو اپنی بہن کو۔'' آفرین اب آگے بڑھ کر پریام کو گلے لگ کر الوداع کہہ رہی تھی۔

عفان منہ میں کچھ بڑبڑایا تو تھا مگر آفرین کے گھورنے پر خاموش ہو گیا۔ سب سے ملنے کے بعد پریام حسیب کے ساتھ چلی گئی جبکہ باقی سب کافی رات ہو جانے کی وجہ سے اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔ تھوڑی دیر بعد وفا اپنے کمرے میں موجود تھی جبکہ نظر اپنے بیڈ کراؤن کے اوپر دیوار پر لگی تصویر پر تھی۔ وہ تصویر اس کے والدین کی تھی جو کہ چار سالہ بچی کو اٹھائے ہوئے تھے۔ اس کی نظر میں وہ دنیا کی حسین ترین تصویر تھی جسے دیکھ کر اس کے لبوں پر سوگوار سی مسکراہٹ پھیل جایا کرتی تھی۔ ایک پرفیکٹ تصویر..... ایک پرفیکٹ فیملی.... مگر پھر کس کی نظر اس فیملی کو ادھورا کر گئی؟ اتنا ادھورا کہ ایک کار ایکسیڈنٹ میں ان تین نفوس میں سے ..... صرف ایک ہی سروائیو کر پایا تھا اور وہ تھی وہ خود.... وفا جہانگیر

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اس تصویر سے نظر ہٹا کر بیڈ پر پڑا اپنا موبائل اٹھایا اور واٹس ایپ اوپن کر کے نظر مطلوبہ چیٹ پر ڈالی مگر وہاں کوئی میسج نہ تھا۔ حتیٰ کہ اس کے بھیجے گئے میسج ابھی تک سین بھی نہیں کیے گئے تھے۔ چند لمحے سوچنے کے بعد اس کی انگلیاں خود بخود کچھ ٹائپ کرنے لگی تھیں۔ میسج سینڈ کرنے کے بعد وہ سلائیڈنگ گلاس ڈور اوپن کرتی باہر بالکونی کی طرف آ گئی۔ تازہ ہوا اس کو پر سکون کرنے لگی تھی۔ اس نے گہرا سانس لیا اور آسمان کی طرف دیکھنے لگی۔ تھوڑی ہی دیر بعد اسے ساتھ والے کمرے کا گلاس ڈور اوپن ہونے کی آواز سنائی دی۔ بائیں طرف ساتھ والا کمرہ عفان کا تھا جبکہ دائیں طرف نوشابہ کا جبکہ تینوں کمروں کی بالکونی مشترکہ تھی۔ وہ جانتی تھی کہ وہ اس کی طرف آ رہا ہے مگر وہ اسی طرح آسمان کی طرف دیکھتی رہی۔ اس کے ساتھ آ کر خاموشی سے وہ بھی آسمان کو دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"سوری عفان۔"

"کس لیے؟"

"اس لیے کیونکہ تمہیں لگا کہ میں تم پر غصہ کر رہی تھی بٹ ٹرسٹ می آئی واز ناٹ۔"

"جب تم نے غصہ کیا ہی نہیں تو پھر سوری کیوں؟"

"کیونکہ تمہیں لگا۔ "

وہ دھیرے سے ہنس دیا اور پھر ریلنگ سے ٹیک لگا کر اپنا رخ اس کی جانب کیا مگر بولا کچھ بھی نہیں۔

کیسا رہا آج کا دن؟" وفا نے سوال کیا۔ "

پریام اور شاہ میر گھر آئے ہوئے تھے مگر مجھے گھر آنے کی بجائے آفس میں کام کرنا تھا۔ "

"کیسا گزرا ہو گا پھر؟

تمہیں عادت ہو جائے گی۔ لیکن پلیز عفان گو آپ مت کرنا۔ اپنے کیریئر پر فوکس کرو۔ "

"بہت ہو گیا ہنسی مذاق۔ بہت ہو گئی شرارتیں۔ اب تمہیں اپنا مستقبل بنانا ہے۔

یہ لیکچر دینے کے لیے امید ہے کہ سعیر چاچو نے کہا ہو گا کیونکہ ان کی نظر میں صرف تم ہی "

"مجھے سمجھا سکتی ہو۔

وہ خاموش رہی اور قدرے توقف سے بولی۔ "اگر جانتے ہو تو پوچھتے کیوں ہو؟ چاچو تمہارا بھلا چاہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ جس طرح شاہ میر بھائی ایک کامیاب ڈاکٹر بن چکے ہیں اور نوشابہ "ایک بزنس وومن... تم بھی اپنا بہترین کیریئر بنانے میں کامیاب ہو جاؤ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جانتا ہوں اور تم فکر نہ کرو۔میں اس بار گو اپ نہیں کروں گا۔اوکے؟ "

وہ اس کے تسلی بخش جواب پر مسکرا دی۔

تمہارا موڈ کیوں آف ہے؟"اس نے اس کا چہرہ غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ "

"نہیں تو۔ "

کیا واقعی؟" وہ مشکوک انداز میں بولا۔ "

" میں تم سے جھوٹ بولوں گی؟ "

اس نے مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔

حدید سے بات ہوئی؟" عفان نے یہ سوال تب کیا جب اس کی نظر وفا کے ہاتھ میں موجود موبائل پر پڑی۔ "

"نہیں۔کافی دن ہو گئے اس سے بات ہی نہیں ہوئی۔ "

مصروف ہو گا۔" عفان نے اندازہ لگایا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں مگر وہ اتنا وقت آف لائن نہیں رہتا۔کم از کم میری تسلی کے لیے ایک میسج تو کر ہی دیا کرتا ہے۔اسے معلوم بھی ہے کہ میں پریشان ہو جایا کرتی ہوں مگر پھر بھی...اس بار ایک میسج تک نہیں کیا۔"اس کے چہرے پر فکر کے آثار بڑھے جنہیں عفان جلد ہی بھانپ گیا۔

"چاچو سے بات ہوئی تھی میری وہ بتا رہے تھے کہ وہ دونوں کیلیفورنیا گئے ہوئے ہیں۔شاید مصروفیت کی وجہ سے بتا نہیں پایا ہو گا۔"

"کیلیفورنیا....مگر کیوں؟"وہ مزید پریشان ہوئی۔

"سعیر چاچو اس کے ساتھ کیلیفورنیا میں نیا بزنس سیٹ کرنے کا سوچ رہے ہیں۔اسی معاملے میں انہیں کیلیفورنیا جانا پڑا۔"

"اوہ اچھا۔"اسے تھوڑی سی ہی سہی مگر تسلی ہوئی۔

"تمہیں اس کی بہت فکر رہتی ہے ناں؟"عفان نے اس کی آنکھوں کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہمم....وہ بہترین دوست ہے میرا اور اس طرح اتنے دن بات نہیں کرے گا تو فکر تو ہو گی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا تم نے کبھی میری اتنی فکر کی؟ "

تم تو ہر وقت ساتھ ہوتے ہو عفان اس لیے تسلی رہتی ہے مگر ہادی... عرصہ بعد تو اسے دیکھنا نصیب ہوتا ہے اور اپنے کیریئر کے لیے وہ اتنی سخت محنت کرتا ہے کہ اپنی صحت کا خیال ہی نہیں رکھتا۔اب تم ہی بتاؤ مجھے اس کی فکر ہو گی کہ نہیں؟"

"بلکل ہو گی۔ مگر تم پریشان مت ہوا کرو۔ حدید بچہ نہیں ہے اور اس بار تو چاچو سعیر بھی اس کے ساتھ ہیں۔"

"ہمم۔ مگر پھر بھی وہ اتنا لاپرواہ نہیں ہے کہ مجھے ایک میسج بھی نہ کرے۔اسے سوچنا چاہیے تھا کہ میں کتنی پریشان ہو جاؤں گی۔ جہنمی انسان۔"پریشانی اور غصے کی وجہ سے وہ رو دینے کو تھی۔

عفان اس کے اس رویے پر ہنس دیا۔"اچھا اب پلیز رونا مت۔ میں جانتا ہوں کہ وہ تمہارے لیے بہت اہم ہے۔ مگر مجھے یہ بھی یقین ہے کہ وہ مصروف ہو گا ورنہ وہ ایسا نہیں کرتا۔"

"وہ میرے لیے صرف اہم نہیں ہے عفان۔ وہ...."وہ جو اپنی دھن میں جواب دے رہی تھی اچانک رکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیا؟''عفان غیر محسوس انداز میں ایک دم سیدھا ہوا۔ ''

پتا نہیں۔میرے لیے میرے تمام فرینڈز اہم ہیں مگر اس کی اہمیت ان سے بھی زیادہ ہے۔ ''

کتنی؟ یہ مجھے خود بھی نہیں معلوم۔ کبھی کبھی میں خود سوچتی ہوں کہ کوئی شخص کسی کو اتنا اچھا

''کیسے لگ سکتا ہے۔کوئی کسی کے لیے اس قدر ضروری کیسے ہو سکتا ہے۔

اب میں جیلس ہو رہا ہوں وفا۔''اب کی بار وفا اس کے جواب پر ہنس دی۔ ''

یو شُڈّ ناٹ۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ میرے لیے تم بھی اہم ہو۔اور تمہیں اپنا موازنہ ہادی ''

سے ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔''اس بات پر عفان کے چہرے پر اداس سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

'' لیکن کیوں؟ ''

کیونکہ میری زندگی میں تم دونوں کی اپنی جگہ ہے۔میرے لیے جو ہادی ہے وہ تم نہیں ہو ''

'' ....سکتے اور

جو میں ہوں وہ....؟''عفان نے اس کی بات کاٹی۔ ''

''اِٹس ٹو مچ عفان! تم....تم بات کو غلط رخ دے رہے ہو۔ ''

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بات کو غلط رخ نہیں دے رہا وفا۔ تم بات کو سمجھ ہی نہیں پا رہی۔ جس دن تم اس بات کو سمجھو گی اس دن تمہیں سمجھ آئے گی کہ میں کیا سمجھتا ہوں۔" وفا واقعی لاجواب ہوئی۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ ہادی اس کے لیے کیا ہے۔ وہ اس کے لیے اتنا اہم کیوں ہے؟ ساری دنیا میں ہادی واحد شخص تھا جس کی وہ فکر کیا کرتی تھی۔ مگر ایسا کیوں؟

"تمہیں پتا ہے وفا تم سنجیدہ بلکل بھی اچھی نہیں لگتی بلکہ ان دو گڑھوں سے ساتھ مسکراتی ہوئی اچھی لگتی ہو۔" عفان نے اس کے دونوں گال پر موجود گڑھوں کو چھوا جس پر وہ ہنس دی۔

"یہ ہوئی نا بات۔ اچھا چلو شاباش رات بہت ہو چکی ہے سو جاؤ۔" وہ اسے ہدایت دیتا ٹوٹے دل کے ساتھ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

....

اس کی آنکھ تب کھلی جب منصب خالہ نے اس کا دروازہ زور زور سے بجایا۔ وہ بددل ہو کر ان کی صلواتیں پڑھتی اٹھی اور دروازہ کھولا۔

کیا منصب بی۔ آپ تو میری نیند کی دشمن ہی بن گئی ہیں۔" وہ اپنے بالوں میں کیچر لگاتے ہوئے بولی۔

"ہائے وفا پتر! میں بھلا کیوں تیری دشمن بنوں؟ وہ ناں اصل میں سعیر صاحب آئے ہوئے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ تم جلدی نیچے پہنچو تا کہ سب مل کر ناشتہ کریں۔" انہوں نے صفائی دیتے ہوئے اصل وجہ بتائی۔

"چاچو کب آئے؟"

"وہ تو رات کے آخری پہر آ گئے تھے۔" وہ یہ کہہ کر جانے ہی لگی کہ وفا نے انہیں روکا۔

"منصب بی! جب وہ آئے تھے تو کیا آپ جاگ رہی تھیں؟"

"جیا پتر! میں اس وقت تہجد کے لیے جاگی ہوئی تھی۔"

"تو کیا ان کے ساتھ کوئی اور تھا؟" اس سوال پر منصب بی چند لمحے اسے دیکھتی رہیں اور پھر اعصاب ڈھیلے کر کے بولی۔

"پتر تو سیدھا پوچھ لے کہ تیرا ہادی ساتھ تھا کہ نہیں۔" وفا کا دل ایک دم زور سے دھڑکا۔ ....سب ہی کو اس کی اور ہادی کی اس قدر گہری دوستی کا اندازہ تھا۔ منصب بی کو بھی۔ اُفف

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو آپ بتا دیں ناں۔ "

نہیں۔ہادی ساتھ نہیں تھا اور نہ ہی وہ کیلو فنیا سے واپس آیا ہے۔"ان کے جواب پر وفا کھل کر ہنس دی اور پھر ہنستی چلی گئی۔ہادی کے نام سے ہی چہرہ ہنسنے کو تیار ہو جاتا تھا اور پھر بس ملنے دو کوئی بہانہ اور گونجتا دیکھو مراد ہاؤس کو اس کے حسین قہقہوں سے....

اوہ گاڈ! منصب بی۔کیلو فنیا نہیں کیلیفورنیا...کے...لی...فور...نیا"۔وہ انہیں لفظ توڑ توڑ کر سمجھانے لگی۔

اچھا جو بھی ہے۔تم جلدی سے آ جاؤ سب میز (ڈائننگ ٹیبل) پر بیٹھنے ہی لگے ہیں۔" "منصب بی دل ہی دل میں اس کی ہنسی کے صدقے اتارتی وہاں سے چلی گئیں۔

تھوڑی دیر بعد وہ ڈائننگ ٹیبل پر فریش ہو کر حاضر ہوئی۔پیلے رنگ کی گھٹنوں تک آتی فراک کے ساتھ سفید ٹائٹس پہنے وہ ہلکے گیلے بال کھلے چھوڑ کر آئی تھی جو اس کی کمر تک لہلہا رہے تھے۔

سلام ایوری ون۔"اس نے آتے ہی سلام کیا مگر اسے سعیر کہیں نظر نہ آیا۔سب نے " خوش دلی سے اس کے سلام کا جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سعیر چاچو کدھر ہیں؟" وہ اپنی کرسی سنبھالتے ہوئے بولی تھی جو کہ عفان کے ساتھ ہی تھی۔اور کسی کی ہو نہ ہو ان دونوں کی جگہ فِکس تھی۔

"بس آتے ہی ہوں گے۔نوشابہ کے ساتھ سٹڈی میں بیٹھے ہیں۔" جواب زریں چچی کی طرف سے آیا تھا۔

"آخر چہیتی بیٹی ہے بابا کی۔آتے ساتھ سب سے پہلے اسی سے ملاقات کا وقت پورا کریں گے۔" شاہ میر کے لہجے میں واضح طنز تھا اور وفا کو اس لمحے وہ واقعی نوشابہ کا بھائی لگا تھا۔

"کہنا کیا چاہتے ہو تم؟ وہ تم سے بھی مل چکے ہیں اور یہ خوامخواہ کے جو فتور تم نے اپنے دماغ میں پال رکھے ہیں انہیں باہر نکال پھینکو۔" زریں چچی اپنے بیٹے پر برس پڑی تھیں۔

"میں نے کچھ غلط نہیں کہا مما۔وہ بابا کو مجھ سے زیادہ عزیز ہے۔آخر کو بابا کا ان کے بزنس میں ساتھ جو دے رہی ہے۔"

"یہ تم بھی کر سکتے تھے مگر تمہارے سر پر تو ڈاکٹر بننے کا بھوت سوار تھا۔" زریں اب کھانا شروع کرنے لگی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے مما۔ مجھے بابا کے اس سو کالڈ بزنس میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔

"ویسے بھی بابا کو ان کی چہیتی نوشابہ، عفان اور حدید کافی ہیں۔

"چچی آپ چھوڑیں یہ سب اور کھانا کھائیں اور شاہ میر بھائی پلیز...." ہمیشہ کی طرح وفا نے انہیں روکنا چاہا۔ تب ہی اس کی نظر سیڑھیوں سے اترتے سعیر پر پڑی تھی۔ وہ فوراً مودبانہ انداز میں اٹھ کھڑی ہوئی کیونکہ اس کے علاوہ تمام لوگ ہی اس سے مل چکے تھے۔ "اسلام علیکم چاچو جان!"

"وعلیکم السلام! کیسی ہے ہماری وفا؟" وفا ان کے قریب پہنچی تو انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں بلکل ٹھیک چاچو جان۔ آپ کیسے ہیں؟" وہ اپنی جگہ پر واپس آ گئی جبکہ سعیر سربراہی کرسی پر جا بیٹھا۔

"ہم بھی ٹھیک ہیں۔ ہمارے پیچھے کسی نے ہماری بیٹی کو تنگ تو نہیں کیا؟"

"کسی کی اتنی ہمت کہ وہ وفا کو تنگ کرے؟" زریں چچی کے جواب پر سب دھیرے سے ہنس دیے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانا کھاتے ہوئے اس نے دھیرے سے گردن موڑ کر عفان کو دیکھا جو آج کافی خاموش تھا۔ چند لمحے وہ سوچتی رہی کہ کیا اس نے آخری ملاقات میں اس سے کچھ غلط کہا تھا مگر وہ کچھ سمجھ نہیں پائی۔

تمہیں کیا ہوا ہے جہنمی انسان؟" وہ سرگوشی کرتے ہوئے اپنے ازلی لہجے میں بولی تھی۔ یہ " اس کا اپنا الگ ہی انداز تھا۔ جس شخص سے بھی بے تکلفی ہوتی اس کے لیے "جہنمی انسان" کا لقب استعمال لازمی کرتی۔ عفان نے گردن اس کی طرف موڑ کر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا اور پھر کھانے میں مصروف ہو گیا۔ چند لمحوں بعد اچانک ہی اس نے سر اٹھایا جب وفا نے اپنی بلاک ہیل اس کے پاؤں پر دے ماری۔ بوٹ پہننے کے باوجود اس نے اس کی ہیل کو محسوس کیا۔ سر اٹھانے پر اس کی نظر سامنے بیٹھی آفرین پر پڑی تھی جس نے عفان کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"کیا ہوا عفان تم اچانک کھاتے ہوئے رک کیوں گئے؟ "

کچھ نہیں مما بس پانی کی ضرورت تھی تو...." اس نے یہ کہہ کر وفا کو گھورا اور پھر ساتھ " رکھے جگ کی طرف اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا نے فوراً مؤدبانہ انداز میں جگ سے گلاس میں پانی بھرا اور اس کی طرف بڑھایا۔ سعیریہ ساری واردات غور سے دیکھ رہا تھا۔ عفان نے خاموشی سے پانی پیا مگر بولا کچھ بھی نہیں۔ وہاں سب کی آپس میں معمول کی باتیں ہوتی رہیں۔ تھوڑی دیر بعد عفان باہر گاڑی کی طرف جا رہا تھا جو کہ ڈرائیور سٹارٹ کر چکا تھا۔ ساتھ موجود ایک گارڈ کے ہاتھ میں اس کا بیگ تھا۔ تب ہی وفا اچانک اس کے سامنے آگئی۔

"ناراض ہو مجھ سے؟ "

نہیں تو۔" اس کا لہجہ نارمل تھا جیسے اسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ "

"تو کیا غصہ ہو؟ "

"بلکل بھی نہیں۔ "

تو پھر جہنمی انسان تم میرے ساتھ بات کیوں نہیں کر رہے؟" وہ غصہ ہوئی۔ "

عفان نے گردن دائیں جانب موڑ کر ساتھ کھڑے گارڈ کی طرف دیکھا جس پر وہ گارڈ خاموشی سے باہر چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نہ ہی ناراض ہوں اور نہ ہی غصہ۔ میں صرف آفس کے کام کو لے کر تھوڑا سا پریشان ہوں۔ تم اس بارے میں زیادہ مت سوچو۔" لہجے میں ہمیشہ کی طرح اپنائیت تھی۔

"تم اپنی ہر پرابلم میرے ساتھ شیئر کرتے ہو مگر اس بار تو تم مجھ سے بات ہی نہیں کر رہے۔"

"ٹرسٹ می۔ میں صرف کام کو لے کر تھوڑا پریشان ہوں۔ آفس سے واپس آؤں گا تو ہم دونوں باہر لنچ کرنے جائیں گے۔ اوکے؟" وفا کو تسلی ہوئی تو وہ مسکرا دی اور اسے سی آف کرتی واپس جانے ہی لگی تھی کہ نظر دائیں جانب موجود لان کی طرف پڑی۔ وہ خاموشی سے اس جانب بڑھ گئی۔ لان میں گلاب کے پودوں کی بہتات تھی اور ہر پودا گلاب کے پھولوں سے لدا ہوا تھا۔ بہار کا موسم آچکا تھا۔ لبوں پر خود بخود مسکراہٹ پھیل گئی جس پر اس کے دو گڑھے واضح ہوئے تھے۔ بہت سے پھول نیچے گرے ہوئے تھے۔ کچھ بلکل ٹھیک تھے جبکہ کچھ کی پتیاں الگ ہو کر ارد گرد بکھر چکی تھیں۔ اس نے ایک پھول ٹہنی سمیت توڑا اور پھر وہ پھول لیتی اندر کی جانب بڑھ گئی۔ وہ ایک کمرے کے دروازے کے سامنے جا کر رک گئی۔ چند لمحے دروازے کو دیکھتی رہی اور پھر اسے کھولتی اندر بڑھ گئی۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی اسے اندھیرے کا سامنا کرنا پڑا۔ وہ دھیرے سے آگے بڑھی اور گلاس وال کے آگے سے پردے سمیٹے جس کی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سورج کی روشنی کو اندر آنے کا راستہ ملا اور سارا کمرہ روشن ہو گیا۔ بیڈ پر لیٹے شخص نے اچانک سے پھیلنے والی روشنی کے احساس سے آنکھیں کھولیں تو نظر سامنے کھڑی اس خوبصورت اور معصوم سی لڑکی پر پڑی تھی جس کے ہاتھ میں معمول کے مطابق گلاب کا ایک پھول تھا۔ وہ اسے ہمیشہ کی طرح ایک اینجل لگی تھی جسے دیکھ کر لبوں پر خود بخود مسکراہٹ بکھر جایا کرتی تھی۔

" گڈ مارننگ۔" وہ یہ کہتے ہوئے اس کی طرف بڑھی اور اٹھنے میں اس کی مدد کی۔ تکیے اس کے پیچھے سیٹ کیے جس کی وجہ سے وہ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے قابل ہوا۔

" میں منصور کو بھیج رہی ہوں وہ آپ کو چینج کرائے گا اور پھر میں منصب بی کے ساتھ آپ کا ناشتہ لا رہی ہوں جس کے بعد آپ نے دوائی لینی ہے۔" پھول اس کے ہاتھ میں تھمانے کے بعد وہ پیار سے ہدایت دیتی وہاں سے چلی گئی۔ کچن میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر آفرین اور ساتھ کھڑی منصب بی پر پڑی۔

"چاچو کا ناشتہ ریڈی ہے؟ "

" جی ہاں! آپ کے چاچو جان کا ناشتہ ریڈی ہے۔" آفرین جو منصب بی کو ہدایات دے رہی تھی اسے دیکھ کر مسکرائی اور خوشگوار لہجے میں جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے۔ منصور ابھی ان کے کمرے میں ہے تو منصب بی آپ تھوڑی دیر بعد ہی ناشتہ لے کر جایئے گا۔" وہ یہ کہہ کر جانے ہی لگی تھی کہ آفرین چچی کا اترا ہوا منہ دیکھا۔

"آفرین چچی آپ کو کیا ہوا ہے۔ آپ اتنی پریشان کیوں لگ رہی ہیں؟" وہ فکر مند ہوئی۔

"بس وفا! تمہارے چاچو کی حالت کے بارے میں کچھ سمجھ ہی نہیں آ رہا۔ بیماری ہے کہ بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ عفان ان کا خیال رکھا کرتا تھا مگر اب تو وہ بھی آفس کے کاموں میں مصروف ہو گیا ہے۔"

"تو میری پیاری چچی! میں ہوں ناں۔ آپ فکر نہ کریں۔ دیکھئے گا ایک دن چاچو بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔" وفا نے انہیں پیچھے سے گلے لگا کر حوصلہ دیا۔

جب وہ منصب بی کے ساتھ واپس اسی کمرے میں داخل ہوئی تو سامنے بیٹھا شخص اب کافی فریش لگ رہا تھا۔

"چلیں جی اب آپ ناشتہ کریں۔" منصب بی نے ٹرے ان کے سامنے رکھی اور پھر وفا ان کے ساتھ بیٹھ کر انہیں سوپ پلانے لگی۔

"اب کیسی طبیعت ہے آپ کی؟" اس نے اس دوران گفتگو کا آغاز کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب تو موت آنے پر ہی طبیعت میں فرق آئے گا۔" وہ کہتے ہوئے زخمی سا مسکرایا۔

"افوہ چاچو! آپ کب سے ایسی مایوسی کی باتیں کرنے لگے۔ آپ ہی تو مجھے سٹرانگ بننے کا کہتے ہیں اور خود کو دیکھیں کیسے بزدلوں والی باتیں کر رہے ہیں۔"

"....بزدلوں والی باتیں نہیں ہیں وفا۔ حقیقت ہے حقیقت"

"بس کردیں چاچو۔ ایسی باتیں نہیں کیا کرتے۔ مریض تب تک ٹھیک نہیں ہو سکتا جب تک وہ خود ٹھیک نہ ہونا چاہے۔ آپ تو ہار ہی مان کر بیٹھ گئے ہیں۔"

"کیونکہ میں ہار گیا ہوں بیٹا۔" اس کی آواز بھرائی تھی۔

"آپ نہیں ہارے۔ آپ کی بھتیجی آپ کو ہارنے نہیں دے گی۔" وفا کی اس بات پر وہ چند لمحے غور سے اسے دیکھتے رہا۔

"تم جہانگیر کی طرح باتیں کرتی ہو وفا۔"

"آخر ان کی بیٹی جو ہوں۔" لہجے میں غرور تھا۔

"مگر تمہیں اس کی طرح سٹرانگ بھی بننا پڑے گا۔"

www.novelsclubb.com

میں کافی سٹرانگ ہوں چاچو جان۔"اس کے جواب پر وہ دھیرے سے ہنس دیے اور پھر "
نفی میں سر ہلایا۔

اٹس ناٹ اِنف۔ تمہیں اس سے کہیں زیادہ سٹرانگ بننا ہوگا۔زمانہ بہت ظالم ہے۔اس "
کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا پڑتا ہے ورنہ یہ ہمیں اپنے پیروں تلے روندتا چلا جاتا ہے۔کبھی
بھی اتنی کمزور مت ہونا کہ تمہیں گرانا اس کے لیے آسان ہو جائے۔زندگی جینا ایک چیلنج ہے
اور اس چیلنج کو پورا کرنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہوتی اسی لیے تو بہت سے لوگ جینا چھوڑ
دیتے ہیں اور پھر وہ نہیں بلکہ زندگی ان کو گزارتی ہے جیسا کہ تم مجھے ہی دیکھ لو۔اس چیلنج کو پورا
کرنے کے لیے دل کو پتھر کرنا پڑتا ہے۔تم جیسے حساس لوگ یہ چیلنج پورا نہیں کر سکتے۔اس لیے
"بی سٹرانگ میرا بچہ۔

www.novelsclubb.com

وہ چند ثانیے اسے دیکھتی رہی جبکہ آنکھوں میں نہ جانے کیوں نمی تیرنے لگی تھی۔سلیم نے اس
کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھام لیا۔

تم جہانگیر کی بیٹی ہو اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنا کہ جہانگیر کوئی عام شخص نہیں تھا۔وہ انتہائی "
نڈر اور مضبوط انسان تھا۔اس کی زندگی چاہے کم تھی مگر شاندار تھی۔وہ جھکا نہیں تھا اور اس کی
"موت بھی اس کی شان میں کمی نہ لا سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب؟“ اسے کچھ کھٹکا تھا جبکہ سلیم مسکرا دیا۔ ”

بہت جلد سمجھ جاؤ گی مگر اس سے پہلے سٹرانگ بنو اور اس ذہن کا استعمال کرنا سیکھو۔ تم ”

“بہت ذہین ہو مگر خود کو بے وقوف کہلوانے پر تلی ہوئی ہو۔

آپ کو مجھ پر اتنا بھروسا کیوں ہے؟ ”

کیونکہ تم.... وفا جہانگیر ہو..... جہانگیر کی بیٹی..... اس کا خون... اور جہانگیر میرے لیے ” اس دنیا میں سب سے بڑھ کر تھا۔“ سلیم کی آواز میں نمی تھی اور آنکھیں بھی آنسوؤں کی وجہ سے دھندلا گئیں جب نظر سائیڈ ٹیبل پر رکھی تصویر پر پڑی تھی۔ وفا نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا تو چہرہ بجھ سا گیا۔ اس تصویر میں مراد صاحب اپنے تین صاحب زادوں کے .... ہمراہ کھڑے تھے۔ سعیر، جہانگیر اور سلیم

تینوں بیٹے ہی کمال شخصیت کے مالک تھے مگر کچھ تھا جو جہانگیر کو ان سب سے امتیاز کر رہا تھا۔ اس کی شخصیت کا غرور، اٹھی ہوئی ناک، وجیہہ نقوش.... بلاشبہ وہ ان سب سے زیادہ ہینڈسم اور گڈلکنگ تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعیر آج بھی ویسا کا ویسا ہی تھا مگر سلیم... وفا نے نظر اس تصویر سے ہٹا کر سلیم پر ڈالی تو آنکھیں ایک بار پھر ڈبڈبا گئیں۔ وہ عمر سے پہلے ہی ضعیف ہو چکا تھا۔ وہ سعیر اور جہانگیر سے چھوٹا تھا مگر اس بیماری نے اسے وقت سے پہلے ہی بستر سے لگا دیا تھا۔ جھریوں زدہ چہرہ... آنکھوں کے گرد ہلکے جیسے وہ سالوں سے سکون کی نیند سویا ہی نہ ہو۔ سفید بال.... وہ کہیں سے بھی عفان کا باپ نہ لگتا تھا مگر اس کی آنکھیں.... اس کی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں۔ عفان کی آنکھیں باپ پر ہی گئی تھیں۔ سرمئی آنکھیں... جن میں ہمیشہ اپنائیت سی ہوا کرتی تھی۔

"عفان کو کام کیسا لگا؟" وہ اب بات کو بدلنا چاہتا تھا۔

"کافی تھکا دینے والا۔" اس نے ہنستے ہوئے جواب دیا جسے سن کر وہ بھی ہنس دیا۔

"وہ بہت جلد ہی تھک جائے گا۔" وفا نے برتن سائیڈ پر رکھے تو سلیم نے ٹیک لگاتے ہوئے رنجیدہ ہو کر کہا۔

"کیا ہو گیا ہے چاچو جان آپ کو۔ کیسی باتیں کر رہے ہیں؟ آپ کو اپنے بیٹے کے لیے دعا کرنی چاہیے کہ اس کا کام میں دل لگ جائے۔ سعیر چاچو اتنی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ گو اپ نہ کرے اور آپ ہیں کہ...." وفا نے اس کو میڈیسن تھمائی اور گلاس میں پانی بھرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھک جائے گا۔"اس نے بات دہرائی جبکہ وفا تاسف سے سر ہلاتی رہ گئی۔ بیماری کی وجہ سے وہ اکثر ناسمجھی والی باتیں کیا کرتا تھا جسے مراد ہاؤس کے لوگ نظر انداز کر دیا کرتے تھے اور یہی ان کی سب سے بڑی بھول تھی۔

معمول کے مطابق آج بھی پریام کا فون آیا تو گھنٹوں بات جاری رہی۔ آج تو فریال بھی ساتھ ہی تھی اور لاؤڈ اسپیکر آن تھا اور ہمیشہ کی طرح ان کے قہقہے گونج رہے تھے۔ نوشابہ نہ ہوتی تو سب ٹھیک رہتا تھا۔ سب کزنز کی آپس میں کافی انڈرسٹینڈنگ تھی سوائے اس کے۔ اسے تو اپنے باپ یعنی سعیر کے علاوہ مراد ہاؤس کا ہر شخص کسی کیڑے کی مانند لگتا تھا جسے وہ جب چاہے ذلیل کر دیا کرتی تھی۔ تھوڑی بہت اپنی ماں کی بھی عزت کیا کرتی تھی مگر ان کے علاوہ مجال ہے جو کسی کو انسان بھی سمجھتی ہو۔

www.novelsclubb.com

ابھی ان کی باتیں جاری ہی تھیں کہ آفرین بھی وہاں آگئی اور پھر بیٹی سے بات کرتے ہوئے خاصی ایموشنل ہو گئی۔ وفا اور فریال نے اسے چپ کرایا اور پھر کال بند کر کے اس سے باتیں کرنے لگیں۔ اتنے میں زرین بھی وہاں آ پہنچی اور محفل کی رونق میں اپنا حصہ ڈالا۔ سارا مزہ خراب تب ہوا جب وفا کا فون بجا۔ اس نے فون کان سے لگایا تو تعوذ کی آواز سنائی دی۔

"ہائے وفا... کیسی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت اچھی۔“اس کے جواب پر سب ہنس دیے کیونکہ اس سوال کے بدلے میں وہ ہمیشہ یہی جواب دیا کرتی تھی۔ ”

”تم سے بات کرنی تھی۔ “

” بولو تعوذاب کیا پرابلم ہو گئی؟ “

”تمہیں کیسے معلوم کہ پرابلم ہو گئی ہے؟ “

تمہیں کوئی اور بات کرنی ہوتی تو تم سیدھا میرے گھر آتے۔ یہ پرابلم ہی ہوا کرتی ہے جسے ” تم میرے ساتھ فیس ٹو فیس شیئر نہیں کر سکتے۔“وہ وہاں سے معذرت کرتی باہر بالکونی میں آ کھڑی ہوئی۔

وفاتم.... تم کیسے سب کچھ گیس کر لیتی ہو۔آئی ایم رئیلی سوری۔میں تمہیں خود غرض لگتا ” ہوں گا ناں جس نے آج تک تمہاری تو کوئی پرابلم سالو نہیں کی اور اپنی ہر پرابلم تمہیں بتا کر پریشان کر دیتا ہوں۔“

دیکھو تعوذ! زیادہ سینٹی ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشکل وقت میں ایک دوست ہی ” دوست کے کام آتا ہے اور مجھے خوشی ہے کہ میں تمہاری دوست ہوں جسے تم اس قابل سمجھتے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہ وہ تمہاری پرابلم کا حل نکال سکتی ہے۔رہی بات میری پرابلمز کی تو... میرے لیے ہادی ہی کافی ہے۔پرابلم کریئیٹ ہونے سے پہلے ہی وہ اسے ختم کر دیتا ہے۔"

"ہم سب کی خوش قسمتی ہے کہ تم ہماری دوست ہو۔"

"اور میری خوش قسمتی ہے کہ ہادی میرا دوست ہے۔" وفا نے محض سوچا اور پھر مدعے پر آئی۔

"اب بتاؤ کہ ہوا کیا ہے؟"

"پہلے مام نہیں مان رہی تھیں اور اب.... اب شیریں۔"

" کس چیز کے لیے؟"

"آف کورس میرے اور شیریں کے رشتے کے لیے۔"

"تو تم نے شیریں سے بات کرنے سے پہلے ہی اپنی مما سے بات کرلی؟ تمہیں پہلے شیریں سے بات کرنی چاہیے تھی کہ وہ راضی ہے یا نہیں۔"

"میری ایک بار شیریں سے بات ہوئی تھی۔اس کا رویہ کافی بہتر تھا مگر اب سننے کو ملا ہے کہ کسی نے اسے میرے بارے میں غلط انفارمیشن دی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”وہ کیسے؟“ وفا کی نظر اب لان میں موجود پھولوں پر تھی۔

”کسی نے اسے کہا ہے کہ میں نہایت بد تمیز اور لوفر قسم کا لڑکا ہوں جس کا فیوچر بہت ڈل ہے۔“ تعوذ کے جواب پر وفا ہنس دی۔

”میری جان نکل رہی ہے اور تمہیں ہنسی آ رہی ہے؟“

”ارے یار! عادت سے مجبور ہے یہ۔ سمجھا کرو۔“ جواب وفا کی بجائے عفان نے دیا تھا جب اس نے پیچھے سے آتے ہی اس کا فون چھین کر اپنے کان سے لگایا۔

”تم.... تم کہاں سے آ ٹپکے؟“

”بس... بالکونی میں ہوا کھانے آیا تو تم لوگوں کی باتیں سن کر رہا نہیں گیا۔“ عفان کا موڈ کافی خوشگوار تھا۔

”دیکھو تم میری پرابلم کا حل نکالو نہ کہ اس کا مذاق بناؤ۔“ تعوذ واقعی پریشان تھا۔

”اوہ کم آن تعوذ۔ تم وفا کے ہوتے ہوئے پریشان ہو رہے ہو۔ تمہاری شیریں کو منانے کے لیے اس کا شیریں دار لہجہ ہی کافی ہے۔“

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

"اسی لیے تو اسے کال کی ہے میں نے۔مجھے معلوم ہے کہ اگر یہ جاکر شیریں کو سمجھادے تو وہ ضرور مان جائے گی۔"

"تم شیریں کا نمبر سینڈ کرواور تیار رہو۔ہماری آج ہی شیریں سے ملاقات ہو گی۔"

"ہماری؟" تعوذ حیران ہوا۔"

"جی ہاں! رشتہ لینے صرف ایک شخص جائے گا تو مزہ نہیں آئے گا ناں۔" عفان نے کہتے ہی رابطہ منقطع کر دیا۔

"یہ کیا تھا؟" وفا سینے پر بازو لپیٹے اس کی جانب متوجہ ہوئی۔وہ دل ہی دل میں اس کا اچھا موڈ دیکھ کر خوش بھی تھی۔"

" تمہارا فیصلہ...میں جانتا تھا کہ تم یہی فیصلہ کرو گی۔"

" تمہیں لگتا ہے کہ میرے بات کرنے سے وہ مان جائے گی؟"

"جی ہاں کیونکہ تمہیں اپنی خوشگوار گفتگو اور لہجے سے لوگوں کو قائل کرنا آتا ہے۔"

"Are you saying that i have a silver tongue?"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا اور پھر مسکراہٹ دباتے ہوئے کندھے اچکا دیے جس پر وہ بے اختیار ہنس دی۔

ویل... یہ بھی ایک آرٹ ہے جو ہر کسی کو نہیں آتا۔" عفان نے اس کی تعریف کرنا چاہی۔ "

" جانتی ہوں اور شاید اسی لیے اس آرٹ کو لوگوں کی بھلائی کے لیے استعمال کرتی ہوں۔ "

تم جیسا کوئی ہو سکتا ہے؟" عفان نے اس کا فون اسے واپس تھمایا۔ "

بلکل بھی نہیں۔" جواب پر دونوں ہی ایک بار پھر ہنس دیے تھے۔ "

تمہیں یاد ہو تو آج ہمارا لنچ کا پلان تھا۔" عفان نے اسے یاد دلانا چاہا مگر وفا فوراً بگڑی۔ "

" جی ہاں اور اس لیے تم نے آج ہی میری شیریں سے ملاقات ڈن کر دی۔ "

" اُف۔" عفان نے بے اختیار ماتھا چھوا۔ "میں سچ میں بھول گیا۔ "

تو اب بھگتو اس کی سزا۔ لنچ کینسل..... اور ہاں شیریں کو ملاقات کے لئے تم ہی بلاؤ گے۔" اتنا کہتی وہ آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ اچانک رکی اور مڑ کر اسے دیکھا۔ "

" تم نے تو کہا تھا کہ سعیر چاچو اور ہادی ساتھ کیلیفورنیا گئے ہیں؟ "

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا میں نے کچھ غلط کہا تھا؟ "

"اگر وہ ساتھ گئے تھے تو ساتھ واپس کیوں نہیں آئے؟ "

"یہ سوال اگر تم اپنے سر پھرے دوست سے خود کرو تو زیادہ بہتر ہے۔ "

فائن۔" وہ ایک لفظ میں جواب دیتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔ "

مقررہ وقت پر وہ وہاں موجود سب کو سیڑھیوں سے اترتی ہوئی دکھائی دی۔ وہ بلیک ٹاپ کے ساتھ سکن کلر کی لانگ سکرٹ اور ساتھ میں بلیک کلر کی بلاک ہیلز پہنے ہوئے تھی۔ بال اونچی پونی کی صورت پشت پر جھول رہے تھے۔ کانوں میں بڑی بڑی گول ایئر رنگز پہنی ہوئی تھیں جن کا سائز ایک چوڑی کے برابر تھا۔ ہاتھ میں برانڈڈ پرس اٹھائے وہ بے نیازی سے سیڑھیاں اترتی ہوئی ان تک آ پہنچی۔ تعوذ اور عفان کے ساتھ ساتھ وہاں پری، فریال اور دونوں چچیاں موجود تھیں۔

دیکھو وفا اس عفان کو۔ یہ تو ساری بارات ساتھ لے جانے پر تلا ہوا ہے۔" تعوذ اس کے " وہاں پہنچتے ہی پھٹ پڑا جبکہ وفا پری کو وہاں دیکھ کر اپنی خوشی نہ چھپا پائی اور اس کے گلے لگ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے.... کون سی بارات؟ صرف میں، فریال، شاہ میر، عفان، حسیب، وفا اور تم ہی تو جا رہے ہو۔" پری وفا سے الگ ہوتے ہی تعوذ پر برسی جس پر تعوذ منہ بسورتا رہ گیا۔

شاہ میر اور پریام چونکہ سعیر اور سلیم کی بڑی اولاد تھے تو ان کی آپس میں کافی دوستی تھی اور اسی طرح ان کی چھوٹی اولاد یعنی نوشابہ اور عفان کی بھی دوستی تھی۔ البتہ عفان کی وفا کے ساتھ نوشابہ کی نسبت زیادہ انڈر سٹینڈنگ تھی۔ شادی ہو جانے کے باوجود پریام کی شاہ میر کے ساتھ دوستی برقرار تھی۔ یوں کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ مراد ہاؤس میں نوشابہ کے علاوہ سب ہی ایک دوسرے کے دوست تھے چاہے پھر بات چچیوں کی ہی کیوں نہ ہو۔

"یہ میری نوجوان چچیاں کدھر جائیں گی؟" وفا کی بات پر تعوذ کا تو بی پی لو ہو گیا جبکہ باقی سب نے اس بارے میں سوچنا مناسب سمجھا۔

"یہ بھی ٹھیک ہے۔ چلیں مما۔ چلیں زریں چچی۔ آپ بھی اس ٹور کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔" پری نے انہیں فوراً انوائیٹ کیا۔

تھوڑی دیر بعد وفا اپنی کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی کار ڈرائیو کر رہی تھی جبکہ فرنٹ سیٹ پر تعوذ منہ لٹکائے بیٹھا تھا۔ اسی طرح سڑک پر اس کی گاڑی کے پیچھے مزید گاڑیاں موجود تھیں اور ان میں بیٹھے لوگ یقیناً تعوذ کی حالت کو سوچ کر ہی لطف اندوز ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم اس طرح منہ کیوں لٹکائے بیٹھے ہو؟" وفا نے اس سے سوال کیا۔

"..... وفا اِٹس ناٹ فیئر۔ میں نے صرف تم سے مدد مانگی تھی اور یہاں تو

جسٹ ریلیکس تعوذ۔ ان سب کا ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھ کر صرف کافی پینے کا پلان ہے جبکہ

شیریں کے ساتھ صرف میں ہوں گی۔ میں اسے سنبھالوں گی اور یہ سب تمہیں۔ تم خوامخواہ ہی

اتنا اوور ہو رہے ہو۔"

ریئلی؟" وہ پہلے چونکا اور پھر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔" یہ میں نے کیوں نہیں

سوچا؟ اوہ گاڈ... تمہاری فیملی میں کتنی انڈرسٹینڈنگ ہے یار... اِٹس ریئلی اے ڈریم فیملی۔" وفا

اس کے جواب پر مسکرا دی اور مسکراہٹ میں غرور چھلکا تھا۔ ریستوران پہنچ کر وہ سب ساتھ

ہی باہر ٹھہر گئے۔

"دیکھو اب تم سب دو دو کر کے اندر داخل ہوتا کہ اتنی ساری عوام دیکھ کر سب کی توجہ ہم پر

ہی مرکوز نہ ہو جائے۔" عفان کے مشورے پر سب نے اثبات میں سر ہلایا۔

سب سے پہلے پری اور حسیب اندر داخل ہوئے اور شیریں کے پیچھے والی میز کی طرف جا کر اپنی

اپنی کرسی پر براجمان ہوئے۔ شیریں اپنے موبائل پر مصروف تھی جبکہ انگلیاں مسلسل کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹائپ کر رہی تھیں۔اس کے بعد دونوجوان پچیاں اندر داخل ہوئیں اوران کے ساتھ جا کر بیٹھیں اوران کے بعد آمد ہوئی فریال اور شاہ میر کی۔وفانہایت سنجیدگی کا اظہار کرتے ہوئے خاموشی سے اندر داخل ہوئی اور پھر شیریں پر نظر پڑتے ہی نہ جانے کیوں اسے ہنسی آئی تھی۔

اسے بچپن سے اداکارہ بننے کا شوق تھا۔آج یہ شوق بھی پورا ہونے جا رہا تھا۔وہ اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی جس پر شیریں نے موبائل سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا اور پھر دیکھتی رہ گئی۔

عفان اور تعوذ کے آنے کے بعد اس سے پچھلی میز پر رونق سی لگ گئی جبکہ شاہ میر کا چہرہ اترا ہوا تھا۔وہ وہاں آنے کے لیے تیار نہ تھا مگر پری اور وفا کے کہنے پر اسے آنا پڑا۔اس کی نظر میں یہ بچگانہ حرکت تھی۔شیریں نے اپنا موبائل بند کر کے خاموشی سے میز پر رکھا جہاں وفا پہلے ہی اپنا پرس اور موبائل رکھ چکی تھی۔ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے، کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے، کہنیاں کرسی کی بازو پر ٹکا کر ہاتھوں کو باہم پھنسائے وہ ٹھوڑی پر رکھے ہوئے تھی اور نہایت شاندار شخصیت لگ رہی تھی۔شیریں کو اس کی تعریف کے لیے الفاظ کا چناؤ کرنے میں دکت ہوئی تو وہ خاموش ہی رہی۔تب ہی اس کی نظر اس کی کلائی میں موجود ڈائمنڈ بریسلیٹ پر پڑی۔ اس سے پہلے کہ وہ اس سے اس کے متعلق کچھ پوچھتی وفا نے گفتگو کا آغاز کیا۔

"میں تعوذ کی سسٹر ہوں اتنا تو آپ کو معلوم ہو گا ہی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سسٹر....''عفان کے منہ سے کافی کا گھونٹ فوارے کی مانند نکلا تھا۔شیریں کی ان کی طرف پشت تھی جبکہ وفا نے یہ سب غیر محسوس انداز میں دیکھ ہی لیا تھا۔

اس دوران ایک نوجوان شخص وفا کے ساتھ والی میز پر آ بیٹھا تھا۔فون کان سے لگا رکھا تھا اور بات کرنے میں مصروف تھا۔چہرے پر فکر اور پریشانی تھی۔فون بند کر کے رکھنے کے بعد اس کی نظر غیر ارادی طور پر ساتھ والی میز پر بیٹھی لڑکی پر پڑی اور پھر نظر اس پر ٹھہر گئی۔چہرے پر شناسائی دکھی تھی۔

''اس کی منہ بولی سسٹر۔رائٹ؟''شیریں کے سوال پر وفا نے کندھے اچکائے۔

''بہن سگی، سوتیلی یا منہ بولی نہیں ہوتی۔بہن بہن ہوتی ہے۔''اب کی بار شیریں لاجواب ہوئی تھی۔

وہ شخص اب ان کے پیچھے والی میز پر بیٹھی خلق خدا کو غیر محسوس انداز میں پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا۔

''دراصل میں اپنے بھائی کے رشتے کی بات کرنے آئی ہوں تم سے۔''وفا فوراً ہی مدعے پر آئی اور آپ سے تم پر..

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری دوست کی سب سے خاص بات.... سیدھی بات.... نو بکواس۔“عفان نے پیچھے "
سے کمنٹ کیا۔

“تم مجھ سے ہی میرے رشتے کی بات کرنے آئی ہو؟ "

شادی تم نے کرنی ہے تمہارے گھر والوں نے نہیں۔“وفا سیدھی ہو کر بیٹھی۔”اس لیے "
میں تمہاری رائے چاہتی ہوں تا کہ پھر میں تمہارے گھر والوں سے بات کرنے کے متعلق کچھ
سوچوں۔“

وہ چند لمحے وفا کو غور سے دیکھتی رہی جبکہ پیچھے بیٹھی عوام سے وفا کی سنجیدگی ہضم نہیں ہو رہی
تھی اور وہ کافی پیتے ہوئے اپنی ہنسی دبانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔اب کی بار شاہ میر بھی
کافی دلچسپی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

میں تمہارے بھائی میں ذرا بھر بھی دلچسپی نہیں رکھتی۔“لہجہ دوٹوک تھا۔ "

اب تم مجھے اس کی بہن کہہ رہی ہو جبکہ تھوڑی دیر پہلے تم مجھے اس کی بہن کہنے کی بجائے منہ "
بولی بہن کہہ رہی تھی ہو سکتا ہے کہ سوچنے سمجھنے کے بعد اس معاملہ میں بھی تمہاری رائے بدل
جائے۔“

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ اتنا آسان نہیں ہے۔"

"میں نے کب کہا کہ یہ آسان ہے۔ یہ بہت ہی مشکل ہے اسی لیے تو میں نے رضامندی کی بجائے رائے کا لفظ استعمال کیا۔"

"تم چاہتی ہو کہ میں اس رشتے کے لیے ہاں کر دوں؟"

"میں یہ ہر گز نہیں چاہتی۔ میں بس اتنا چاہتی ہوں کہ تم کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے اچھی طرح سوچ لو۔ یہ معاملہ عمر بھر کا ہوتا ہے۔ تمہاری ذرا سی غلطی تمہارے لیے وبالِ جان بن سکتی ہے۔ اس لیے...." وہ سانس لینے کو رکی اور پھر نظر سامنے بیٹھے تعوذ پر ڈالی۔ "تم مجھے اپنی دوست سمجھتے ہوئے اپنا اصل مسئلہ بتا سکتی ہو۔"

تعوذ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کھڑا ہو کر چیخ چیخ کر اس بات کا اقرار کرے کہ اسے وفا جیسی دوست کسی نیکی کے بدلہ میں ملی ہے۔ زریں اور آفرین چچی بھی اس کی اداکاری پر تبصرے کر رہی تھیں۔ وفا اور اتنی سنجیدہ.... کبھی اسے اس طرح دیکھا نہیں تھا۔

"مسئلہ یہ ہے کہ اس کا کوئی فیوچر ہی نہیں ہے۔ میرا نہیں خیال کہ وہ کچھ بن پائے گا۔"

"وفا چند لمحے سوچتی رہی اور پھر جواب دیا۔" یہ تم سے کس نے کہا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''جس نے بھی کہا تمہیں اس سے غرض نہیں ہونی چاہیے۔ ''

''فائن... جس نے بھی تم سے یہ سب کہا..... بلکل سچ کہا۔ ''

تعوذ کو اچانک ہچکی آئی تھی جبکہ باقی سب کے چہروں پر موجود مسکراہٹ ایک دم سمٹ سی گئی اور وہ سیدھے ہو بیٹھے۔ شیریں بھی متجسس سی سیدھی ہو کر بیٹھی۔

''مطلب؟ ''

مطلب یہ کہ واقعی یہ سچ ہے کہ اس کا فیوچر بہت ڈارک ہے۔ وہ محنت کرنا نہیں جانتا اور ''کامیابی کے لیے سخت محنت درکار ہوتی ہے۔

تعوذ نا سمجھی سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا جبکہ وفا کا چہرہ بلکل سنجیدہ تھا اور نظریں شیریں پر ٹکی تھیں گویا اسے تعوذ کی کوئی پرواہ ہی نہ تھی۔

میں ایک لڑکی ہوں اور بہن ہونے کا فرض نبھاتے ہوئے یہ ہر گز نہیں چاہوں گی کہ کسی '' بھی لڑکی کی زندگی برباد ہو۔ تعوذ نہایت بگڑا ہوا شخص ہے... یو نو... عیاش قسم کا۔ اسے لوفر کہنا بھی لوفروں کی توہین ہو گی۔ اور رہی بات تمہارے رشتے کی تو... تم وہ پہلی لڑکی نہیں ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس کے پاس اس نے مجھے سفارش کے لیے بھیجا ہے۔وہ اس سے پہلے بھی کئی لڑکیوں کو تنگ کر چکا ہے۔"

شیریں چپ چاپ اس کی صاف گوئی کو دیکھتی رہی اور قدرے توقف سے بولی۔"تم اپنے بھائی کے بارے میں خود ہی یہ سب بتا رہی ہو؟"

"میں اس کی بہن ہونے سے پہلے ایک لڑکی ہوں۔میں ہرگز یہ نہیں چاہتی کہ میری وجہ سے کوئی بھی لڑکی اپنی زندگی کا سب سے بڑا فیصلہ غلط کر بیٹھے۔اس لیے تم چاہے تو سوچنے کا وقت لو یا پھر فوراً ہی انکار کر دو تمہاری مرضی۔"

"تمہیں لگتا ہے کہ اس سب کے بعد بھی میں سوچنے کا وقت لوں گی؟"وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور پھر اس کا شکریہ ادا کرتی اپنا موبائل اٹھاتی وہاں سے چل دی۔تعوذ شاک میں تھا جبکہ باقی سب کو تعوذ کے ساتھ ہونے والی اس زیادتی پر نہ جانے کیوں بس ہنسنا ہی آیا تھا۔

"چلو جی۔ڈرامہ ختم..."عفان نے شیریں کے جاتے ہی تعوذ کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کہا جس پر باقی سب نے عفان کو گھوری سے نوازا۔تعوذ بے یقینی سے سامنے بیٹھی وفا کو دیکھتا رہا جو اب فاتحانہ مسکرا رہی تھی۔اس کی برداشت ختم ہوئی اور وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"What the hell you said to her, wafa?"

اس کا لہجہ صدمے سے بھرا ہوا تھا۔ "کم از کم مجھے "تم" سے یہ امید نہیں تھی۔" اس کے اس طرح بولنے پر وہاں بیٹھے تمام لوگوں نے پہلے تعوذ کو اور پھر وفا کو دیکھا۔

"میں نے وہ کیا جو مجھے ٹھیک لگا۔" اتنا کہہ کر وہ اسے پوری طرح نظر انداز کرتی پچھلی میز کی جانب بڑھ گئی اور جس کرسی سے ابھی تعوذ اٹھ کر اس کے پاس گیا تھا اسی پر جا کر بیٹھ گئی۔ ساتھ ساوالی میز پر بیٹھا شخص ابھی تک اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔ اس کا ایک ایک نقش.... وفا کی نظر لاشعوری طور پر اس شخص پر پڑی تو چند لمحے وہ اس کے چہرے سے نظریں نہیں ہٹا پائی۔ اس کی شخصیت میں کچھ مقناطیسی سا تھا۔ چند لمحے بعد اچانک ہوش میں آنے پر وہ سیدھی ہوئی اور باقی سب سے متوجہ ہوئی۔ تعوذ اب تک غصے میں وہاں سے جا چکا تھا۔

"یہ کیا کیا تم نے وفا؟" عفان نے فوراً پوچھا۔ "تم نے تو اس کی مدد کرنے کا کہا تھا ناں؟"

"میں نے کب کہا تھا۔ تم نے کہا تھا۔ کیا تمہیں یاد نہیں؟" وفا نے کہتے ہی لاپرواہی سے کندھے اچکائے جبکہ باقی سب اس کا منہ دیکھتے رہ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وفا! از دِس ریئلی یو....؟" سب سے زیادہ حیرت پری کو تھی کیونکہ وہ اسے اچھی طرح جانتی تھی۔وفا کے لیے اس کے دوست بہت اہم تھے اور وہ تو دوستوں کے لیے جان تک دے سکتی تھی۔پھر یہ سب.....؟

"پری پلیز... میرا سر درد کر رہا ہے۔اب اس بارے میں گھر جا کر ہی بات کریں گے۔"

"اوکے گائیز! ہم تو چلے۔تم سب چِل کرو۔" شاہ میر اٹھ کھڑا ہوا اور فریال کو ساتھ لیتا چلا گیا۔

"وفا تم نے بہت غلط کیا ہے۔تمہیں کم از کم تمہیں یہ نہیں کرنا چاہیے تھا۔" آفرین چچی کو تعوذ کی فکر ہو رہی تھی۔

"جانتی ہوں۔" وہ بے حد پرسکون تھی۔

"تم تعوذ کی بینڈ بجانے کے بعد اتنی پرسکون کیسے رہ سکتی ہو وفا؟" پری پھر بولی۔

"جب تعوذ ہمارے گھر آئے گا تب ہی ہم اس ٹاپک پر بات کریں گے۔اس سے پہلے میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی۔سوری..." اب وہ موبائل پر مصروف ہو چکی تھی جبکہ

www.novelsclubb.com

ساتھ والی میز پر بیٹھے شخص نے بہت ہی مہارت سے اس کی تصویر بنا ڈالی اور پھر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

تمہیں لگتا ہے کہ اتنا سب کچھ ہونے کے بعد وہ اب مراد ہاؤس آئے گا؟" پری کے سوال " پر اس نے محض کندھے اچکائے۔

....

آج مراد ہاؤس میں خاموشی سی تھی جو کہ عموماً وہاں نہیں ہوا کرتی تھی۔ سب ہی وفا کے ایسا کرنے پر شاکڈ تھے۔ کوئی اور ایسا کرتا تو کم شاک لگتا لیکن یہ وفا نے کیا تھا۔ یقین کرنا بہت مشکل تھا۔ وہ جب سے آئی تھی تب سے موبائل پر ہی لگی تھی۔

تم نے ایسا کیوں کیا وفا؟" وہ صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔ گود میں کوشن رکھا تھا جبکہ وہ خود " ریلز دیکھتے ہوئے ہنس رہی تھی۔ زریں چچی کے سوال پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو سب اسے غور سے دیکھ رہے تھے۔

"کم آن چچی۔ آپ ابھی تک اسی بات کو لیے بیٹھی ہیں۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وفاتم جانتی ہو کہ وہ ویسا بلکل بھی نہیں ہے جیسا تم اسے بیان کر کے آئی ہو۔ وہ نہایت سلجھا ہوا اور ذہین لڑکا ہے۔ اور تو اور وہ اگلے ہی ماہ لندن جا رہا ہے۔ وہ صرف اتنا چاہتا تھا کہ شیریں اس کے ساتھ کمٹڈ ہو جائے تاکہ وہ بے فکر ہو کر لندن جا سکے۔" اب کی بار آفرین چچی نے جواب دیا تھا۔

"ابھی تھوڑی دیر میں تعوذ آجائے گا تو ہی بات ہو گی۔" اس نے ایک بار پھر بات کو ٹالا جبکہ باقی سب تاسف سے سر ہلاتے رہ گئے۔

آج اس نے کافی دنوں بعد انسٹا گرام اوپن کیا تھا اور اسے اپنے نئے فالوورز کی لمبی لسٹ دیکھنے کو ملی۔ وہ ببل چباتی آرام سے انگلی اوپر کرتی جا رہی تھی تب ہی اس کی نظر ایک فالوور پر جا کر رک گئی۔ اس نے فوراً سے اس کی پروفائل اوپن کی۔ وہ وہی شخص تھا جسے آج اس نے ریستوران میں دیکھا تھا۔ اس کی ایک تصویر غور سے دیکھنے پر اسے معلوم ہوا کہ وہ کافی ہنڈسم تھا۔ خوبصورت رنگت.... خوبصورت نقوش.... وہ ٹھٹکنے پر مجبور ہو گئی تھی۔ ابھی چند منٹ پہلے ہی اس نے وفا کو فالو کیا تھا۔ وفا کی نظر اپنی پوسٹس پر پڑی تو گہرا سانس لیتی رہ گئی۔ وہ قریباً روزانہ اپنی تصویر انسٹا گرام پر پوسٹ کیا کرتی تھی۔ مراد ہاؤس کے ہر شخص کی تصویر، ہر خاص موقع کی ویڈیو اس کی پروفائل میں موجود تھی۔ کوئی بھی فالو کرنے والا شخص اس کی پروفائل دیکھ کر ہی اس کی

پوری فیملی کے بارے میں جان سکتا تھا جبکہ اس شخص کی پروفائل میں اس کی چند تصاویر موجود تھیں۔اس نے اپنا نام ایش لکھ رکھا تھا جو شاید اسکا نِک نیم تھا۔ایک تصویر وفا کو بہت پسند آئی تھی جس میں وہ شخص سنو فالنگ کے دوران کافی کا مگ اٹھائے شاید اپنے گھر کے لان میں موجود تھا۔اس کے سر پر اور کندھوں پر برف پڑی ہوئی تھی۔وہ مسکرا رہا تھا اور شاید اس کے ساتھ موجود شخص کو اس کی مسکراہٹ اتنا زیادہ پسند آئی کہ اس نے اس کی مسکراہٹ کو اس تصویر میں قید کر لیا۔یہ آج سے ایک ماہ قبل پوسٹ کی گئی تصویر تھی اور آخری بھی...اس کے بعد اس شخص نے شاید کچھ اور پوسٹ کرنا مناسب نہ سمجھا تھا۔اس کی مسکراہٹ کسی سے ملتی تھی۔مگر کس سے؟وفا گہری سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی جب اسے گاڑی کی بیپ سنائی دی۔شاید سعیر چاچو ہوں گے۔یہ سوچ کر وہ دوبارہ اس شخص کے بارے میں سوچنے ہی لگی تھی کہ اسے عجیب سا شور سنائی دیا۔

اس نے سامنے دروازے کی طرف دیکھا تو اسے عفان اور پری کے ساتھ تعوذ آتا دکھائی دیا جس کے ہاتھ میں کچھ بیگز تھے۔زریں اور آفرین چچی بھی اسے دیکھ کر کافی خوش اور حیران ہوئی تھیں۔

وہ ان سب کو نظر انداز کرتا سیدھا وفا کے پاس آیا اور بیگز اس کی طرف بڑھائے۔

www.novelsclubb.com

تمہارے لیے لایا ہوں۔" وفا نے خاموشی سے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔ تعوذ بھی عام سے انداز میں کہہ رہا تھا گویا کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

"تمہاری فیورٹ چاکلیٹس ہیں۔" تعوذ کی اگلی بات سن کر ہی وفا کا چہرہ کھل اٹھا اور اس نے فوراً وہ بیگز اس کے ہاتھوں سے لیے۔

"آخر ہو کیا رہا ہے یہاں ؟" فریال جو ابھی گھر میں داخل ہوئی تھی یہ سب دیکھ کر حیران رہ گئی۔

"کیوں کیا ہوا؟ میری بہن ہے یہ تو کیا میں اس کے لیے چاکلیٹس نہیں لا سکتا؟" تعوذ وفا کے ساتھ بیٹھ گیا اور پھر وفا اور وہ مل کر چاکلیٹس کھانے لگے جبکہ باقی سب ان کے اس رویے پر انہیں بے یقینی سے دیکھ رہے تھے۔

"لا سکتے ہو مگر.... جو اس نے تمہارے ساتھ کیا وہ؟" زریں چچی نے پوچھا

"کیا کیا ہے اس نے ؟" تعوذ نے ایک ایک کر کے سب کو چاکلیٹ دی۔

"انف از انف۔ اب تم دونوں ہمیں کچھ بتا رہے ہو یا نہیں ؟" پری بھڑک اٹھی۔

"ارے بتانے ہی تو آیا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟“سب نے ایک ساتھ پوچھا۔ ”

“یہی کہ میرا رشتہ طے ہو چکا ہے۔ ”

“واٹ! مگر کس سے؟ ”

آف کورس شیریں سے۔“ تعوذ اب ایک اور چاکلیٹ کھول کر وفا کی طرف بڑھا رہا تھا اور ”

وفا تو ایسے بیٹھی تھی جیسے اسے سب پہلے سے ہی معلوم ہو۔”اب وفا کے ہوتے ہوئے میری

“پسند سے میرا رشتہ نہ ہو۔ کیا ایسا ممکن ہے؟

مگر یہ کب ہوا؟اور شیریں کیسے مان گئی؟“عفان اس کے بلکل ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔ ”

تھوڑی دیر پہلے ہی شیریں کا فون آیا تھا۔وہ رشتے کے لیے مان گئی ہے۔یہ بات میں نے ”

سب سے پہلے میسج کر کے وفا کو بتائی مگر اسے پہلے سے ہی معلوم تھا۔پھر میں بے ماں کو بتایا تو وہ

کل ہی شیریں کے گھر رشتہ لے کر جانے کے لیے راضی ہیں۔تو اب تم ہی بتاؤ ہو گیا ناں

رشتہ؟“ تعوذ نے تفصیل سے بتایا جس پر سب نے وفا کو گھورا۔

آخر یہ سب ہوا کیسے؟اور وفا کو یہ سب پہلے سے ہی کیسے معلوم تھا؟“فریال وفا کی طرف ”

بڑھتے ہوئے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ شیریں میری دوست ہے۔ہم ایک دوسرے کو بہت پہلے سے جانتی ہیں۔کل میں اسی سے ملنے گئی تھی۔کل والی ملاقات میں ہی اس نے مجھے تعوذ کے بارے میں بتایا۔اسے واقعی تعوذ کے بارے میں غلط بتایا گیا تھا لیکن میں نے اس کے سامنے سب کلیئر کر دیا کہ تعوذ اس کے لیے بہت اچھا شوہر ثابت ہوگا۔اس کا فیوچر برائٹ ہے اور وہ اسے واقعی خوش رکھے گا۔"اب کی بار وفا نے تفصیل دی۔

"تو پھر وہ سب کیا تھا جو ریستوران میں ہوا؟"زریں چچی نے سوال کیا۔

"یہ سب میں نے شیریں کے کہنے پر کیا۔وہ تعوذ کو منی ہرٹ اٹیک دینا چاہتی تھی۔"وفا نے ہنس کر کہا جس پر باقی سب کے اعصاب ڈھیلے پڑے اور سب نے سکھ کا سانس لیا۔

"تو پھر تعوذ میرے بھائی بہت بہت مبارک ہو تمہیں۔"عفان نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگایا۔

"تم یقین جانو میں گہرے صدمے میں تھا کہ وفا ایسا کیسے کر سکتی ہے۔یہ تو شکر ہے کہ مجھے واقعی ہرٹ اٹیک نہیں آیا بلکہ شیریں کا فون آگیا۔میں وفا کا یہ احسان کبھی نہیں بھولوں گا۔اس نے آج میرا بہت ساتھ دیا ہے۔"تعوذ کے لہجے میں تشکر تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی اور اسی لیے تم میرے لیے چاکلیٹس لے کر آئے ورنہ مجھ غریب کو کوئی پوچھتا ہی کہاں ہے؟" وفا نے منہ بسورا۔

"کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ تمہارے لیے ہادی کافی ہے۔ وہ جب بھی آتا ہے تمہارے لیے چاکلیٹس لے کر آتا ہے۔ اگر ہم بھی تمہیں لا کر دیں تو تم موٹی بھینس بن جاؤ گی اور چلنے کے قابل بھی نہیں رہو گی۔" تعوذ کی بات پر سب متفق ہوئے۔

"شٹ اپ! میں اپنی چاکلیٹس سے متعلق اپنی ذات پر کسی قسم کا تبصرہ برداشت نہیں کر سکتی۔" وہ ایک ساتھ چاکلیٹس کے سارے ڈبے اٹھاتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی جبکہ باقی سب اس کی حرکتوں پر ہنستے رہ گئے۔ وفا اور سدھر جائے.... ناممکن۔

ڈنر کے وقت سب نے مل کر آج کا واقعہ سعیر اور شاہ میر کو سنایا تو وہ وفا کی چالاکی پر حیران رہ گئے۔ شاہ میر کافی مرعوب ہوا تھا۔ پری اپنے گھر جا چکی تھی۔ وفا ڈنر کے فوراً بعد اپنے کمرے میں آگئی۔ معمول کے مطابق ہادی کی چیٹ کھول کر دیکھی جہاں اس کے بھیجے گئے میسج ابھی تک سین بھی نہیں کیے گئے۔ اس کا دل برا ہوا۔ منہ میں جاتی ہر چاکلیٹ کے ساتھ ہادی اسے بری طرح یاد آرہا تھا۔ دل جب مزید برا ہوا تو اس نے چاکلیٹس بھی ایک طرف رکھ دیں۔ اسے اب کی بار خوب رونا آیا۔ نمبر ملا کر اس نے اسے کال کی تو اس کا نمبر آف تھا۔ "جہنمی انسان نہ ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو....‘‘غصے میں آکر اس نے اپنا موبائل بیڈ پر دے پٹخا۔آنکھیں بھر آئی تھیں۔ تھوڑی دیر رونے کے بعد وہ اچانک کچھ یاد آنے پر اٹھی۔ سعیر چاچو سے ہادی کے بارے میں پوچھا جا سکتا تھا مگر اس کی سعیر کے ساتھ سلیم کی نسبت کم بے تکلفی تھی۔اس نے ارادہ ترک کیا مگر پھر ایک اور شخص کا سوچ کر وہ اٹھی۔

تھوڑی دیر بعد وہ نوشابہ کے کمرے کے باہر کھڑی تھی۔وہ جانتی تھی کہ بزنس کے معاملے میں ان کی اکثر بات چیت ہوتی رہتی تھی۔وہ دروازہ ناک کرتی اندر داخل ہوئی تو نوشابہ جو ڈریسنگ کے سامنے اپنے چہرے پر کوئی ماسک لگائے کھڑی تھی۔موبائل ڈریسنگ پر رکھا تھا جسے اس نے فوراً اٹھا کر کان سے لگایا۔وہ یقیناً کسی سے بات کر رہی تھی اور شاید پہلے لاؤڈ اسپیکر آن تھا جسے وفا کے آتے ہی اس نے بند کیا اور خدا حافظ کہہ کر فون رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

’’آج ہماری کزن ڈیئرسٹ ہمارے کمرے میں تشریف لائی ہیں۔یہ معجزہ کیسے ہو گیا؟‘‘وہ مخصوص مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے بولی تھی اور دنیا میں وہ واحد مسکراہٹ تھی جو وفا کو زہر لگتی تھی۔

’’اب تم ہمیں یاد نہیں کرتی تو سوچا ہم ہی تمہیں یاد کر لیں۔‘‘وفا نے زبردستی اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں تمہیں نہیں جانتی؟ کم از کم اتنا تو جانتی ہوں کہ جو لوگ تمہیں پسند نہیں ہوتے تم ان سے بات بھی مجبوری کے تحت کرتی ہو۔ اور یہ بات پوری دُنیا جانتی ہے کہ میں... تمہیں... بلکل بھی.... نہیں پسند۔" مسکراہٹ نوشابہ کے چہرے پر ابھی بھی برقرار تھی۔

"ویل.... تمہیں ہمیشہ سچ نہیں بولنا چاہیے نوشابہ۔" وفا چند قدم آگے بڑھی اور اس کے مقابل آ کھڑی ہوئی۔ "ہادی کے بارے میں پوچھنا تھا تم سے۔"

"پوچھو جو پوچھنا ہے۔"

"وہ کہاں ہے؟"

"کیوں اس نے تمہیں نہیں بتایا؟" اس کے لہجے میں پھر طنز بھر آیا۔

"نہیں۔ ہماری پچھلے ایک مہینے سے بات نہیں ہوئی۔" وفا کے یہ الفاظ سنتے ہی نوشابہ کا جگ سے گلاس میں پانی ڈالتا ہاتھ ساکن ہو گیا۔ اس نے حیرت بھری نظروں سے وفا کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہاری یعنی وفا کی ...اس کے ہادی سے پچھلے ایک مہینے سے بات نہیں ہوئی۔ ریئلی؟ تم نے مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے کیا؟" نوشابہ ہنس دی وفا کو لگا کہ وہ اپنے آنسو نہیں روک پائے گی۔ وہ خاموشی سے وہاں کھڑی رہی صرف اور صرف ہادی کے لیے۔

"تین ہفتے پہلے ہم کیوٹو میں تھے۔ مگر پھر پچھلے ہفتے وہ بابا کے ساتھ کیلیفورنیا چلا گیا۔ اب بابا تو واپس آ گئے ہیں۔"

"اور ہادی؟"

"حدید نے بابا سے کہا تھا کہ اسے کچھ کام ہے۔ تو وہ بعد میں اکیلا ہی آ جائے گا۔ اور ویسے بھی وہ کوئی بچہ نہیں ہے اور نہ ہی پہلی بار ملک سے باہر گیا ہے۔ وہ اکثر ہی ملک سے باہر رہتا ہے۔

فائن۔" وفا اس کے کمرے سے باہر آ گئی جب دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ اسے نوشابہ کا جواب سننے کے بعد تسلی نہیں ہوئی تھی بلکہ ہادی پر بے انتہا غصہ آیا تھا۔ ایک میسج.... صرف ایک میسج تو کر ہی سکتا تھا وہ.... بس پھر وفا نے ٹھان لی کہ اب اگر وہ آ بھی گیا تو وفا اس سے بات نہیں کرے گی۔ وہ ناراض ہونے کی پکی تیاری کر چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہادی کو چند القابات سے نوازتی وہ اپنے کمرے میں گئی اور فوراً اپنا فون اٹھا کر گوگل سے رابطہ کیا۔ ''ٹوکیو تو سنا تھا اب کہ کیوٹو کون سا شہر ہے؟'' وہ سوچتی رہ گئی لیکن جب گوگل بھائی جان نے کہ کیوٹو بھی جاپان کا ہی شہر ہے تو وہ اپنا سر پکڑ کر رہ گئی۔

''وائے وفا وائے؟ تم اتنی بے وقوف کیسے ہو سکتی ہو جب ٹوکیو جاپان میں ہے تو اس کا بھائی کیوٹو بھی تو جاپان میں ہی ہو گا ناں۔ اللہ جی! میں سوچتی کیوں نہیں ہوں؟'' وہ بددل ہو کر بیڈ پر ڈھے گئی مگر اسے اس وقت انتہا کی بوریت محسوس ہوئی۔ وہ خاموشی سے کمرے سے باہر نکلی اور سیڑھیاں اترنے لگی۔

''کہاں چلی وفا؟ وہ بھی اس وقت؟'' مردانہ آواز پر اس نے چونک کر دائیں جانب دروازے سے داخل ہوتے شاہ میر کو دیکھا۔

''کمرے میں دم گھٹ رہا تھا تو سوچا لان میں چلی جاؤں۔'' وہ سیڑھیاں اتر کر آئی تو شاہ میر بھی اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

''کافی پیو گی؟''

''اس وقت؟''

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔اسی بہانے کزنز کی آپس میں تھوڑی بہت بات بھی ہو جائے گی۔"

"ناٹ اے بیڈ آئیڈیا۔"

وہ دونوں منصب بی کو کافی بنانے کا کہہ کر لان کی طرف بڑھ گئے۔لان میں ہر طرف روشنی بکھری تھی۔وہ دونوں آمنے سامنے کرسیوں پر براجمان ہوئے۔

" تم نے آج واقعی کمال کر دیا۔آئی ایم رئیلی امپریسڈ۔تم فرینڈز کی کافی کیئر کرتی ہو۔"

ہادی کہتا ہے کہ وفادوستی میں بہت اچھی ہے اور آپ جانتے ہیں کہ ہادی کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔"

"تمہیں حدید پر کچھ زیادہ ہی اعتبار ہے....اندھا اعتبار۔"

آپ ہادی کے بارے میں کم از کم میرے سامنے کوئی غلط کمنٹ نہیں کر سکتے۔آخر کو میں دوستی میں بہت اچھی ہوں اور دوست کے خلاف کچھ نہیں سن سکتی۔"

ہاہاہااوکے۔"شاہ میر ہنس دیا تھا۔"

" آپ کے اور سعیر چاچو کے معاملات کب درست ہوں گے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

معلوم نہیں۔"اس کی مسکراہٹ پھیکی پڑ گئی۔"ان کے خیال میں شاہ میر ہمیشہ سے غلط تھا "
"اور ہمیشہ رہے گا۔

آپ ان کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ان کا بزنس میں ساتھ دے سکتے تھے مگر آپ "
"نے نہیں دیا۔

وفا تم ابھی بچی ہو۔میں دیکھ رہا ہوں تم آج تک بڑی نہیں ہوئی۔تم آج بھی وہی معصوم سی "
وفا ہو جو اسی پر اعتبار کرتی ہے جو وہ دیکھتی ہے۔تم اصل معاملات کو نہیں سمجھ سکتیں۔مگر مجھے یقین ہے کہ ایک وقت آئے گا جب تم سب سمجھنے لگو گی اور تب تم مراد ہاؤس کی معصوم اور
"....نادان سی وفا نہیں رہو گی بلکہ وفا جہانگیر بنو گی۔اپنے بابا کی شیرنی

منصب بی کافی کے دو بڑے مگ وہاں لے کر آئی تھیں۔دونوں نے ایک ایک مگ اٹھا لیا۔

تمہارے لیے ہادی اور عفان میں سے کون زیادہ امپورٹنٹ ہے؟"شاہ میر نے عام سے "
انداز میں سوال کیا جبکہ وفا متذبذب ہوئی۔یہی سوال اس کے لیے دنیا کا مشکل ترین سوال تھا۔

"میں نے آج تک ان دونوں کا موازنہ نہیں کیا شاہ میر بھائی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر تمہیں کرنا چاہیے۔زندگی میں ایسے بہت سے معاملات ہوتے ہیں جن میں دو میں سے "
"ایک کو زیادہ امپورٹنس دینی پڑتی ہے۔

عفان میرا ایک اچھا دوست ہے اور کزن بھی۔وہ نہ ہو تو دل اداس ہو جاتا ہے۔ مگر "
ہادی...." وہ گہری سوچ میں پڑ گئی جبکہ شاہ میر غور سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔اس نے اس کے چہرے کے بدلتے ہر تاثر کو محسوس کیا۔اس نے غور کیا کہ ہادی کے بارے میں سوچتے ہوئے ہی اس کے چہرے پر قوسِ قزح کے رنگ بکھر چکے تھے۔اس کے چہرے پر موجود دائیں اور بائیں گال پر گڑھے گہرے ہو گئے۔

ہادی نہ ہو تو ساری دنیا بے رنگ سی لگتی ہے۔دل و دماغ ہر وقت اس کی فکر میں لگے رہتے "
ہیں۔ہادی کو لگتا ہے کہ میری مسکراہٹ مجھے مکمل کرتی ہے۔اور مجھے لگتا ہے کہ جو مسکراہٹ مجھے مکمل کرتی ہے وہ صرف اور صرف ہادی کی موجودگی ہی میرے چہرے پر لا سکتی ہے۔اس "کی نظر میں میں ایک معصوم سی بچی ہوں۔

شاہ میر کافی کے گھونٹ بھرتا اس کے لفظوں کو غور سے سن رہا تھا۔

عفان کو بھی یہی لگتا ہے کہ میں ایک بچی ہوں۔وہ دونوں مجھے ایک بچی کی طرح ٹریٹ "
"کرتے ہیں مگر شاہ میر بھائی ان کے انداز میں بہت فرق ہے۔

" وہ کیسے ؟ "

" عفان مشکل راہوں میں میرا ہاتھ پکڑ کر چلتا ہے تاکہ میں گر نہ جاؤں جبکہ ہادی میرے ساتھ قدم سے قدم ملا کر تو چلتا ہے مگر ہاتھ نہیں پکڑتا۔ وہ مجھے سنبھل کر چلنا سِکھاتا ہے تاکہ میں گر نہ سکوں۔ وہ مجھے بتاتا ہے کہ مجھے کہاں قدم رکھنا ہے اور کہاں نہیں۔ کون سا راستہ میرے لیے بہتر ہے اور کون سا خطرناک۔ وہ مجھے ہر کسی پر اندھا اعتبار کرنے سے روکتا ہے۔ اس کی نظر میں دنیا بہت ظالم ہے اس لیے وہ کہتا ہے کہ میں اس قدر مضبوط ہو جاؤں کہ کوئی مجھے اپنے ظلم کا نشانہ نہ بنا سکے۔"

" تمہاری باتوں سے تو یہی لگ رہا ہے کہ تمہارے لیے ہادی زیادہ اہم ہے۔" شاہ میر نے اندازہ لگایا جبکہ وفا نے کندھے اچکا دیے۔

" وہ میرے لیے ضروری ہے۔ میری لائف اس کے بغیر کسی خوفناک خواب کی مانند ہو گی جسے تصور کرنے سے بھی میری روح کانپ جاتی ہے۔"

شاہ میر کے خدشات درست ثابت ہوئے۔ وہ بس گہرا سانس لیتا رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے خیال سے تمہارے لیے یہی بہتر ہو گا کہ تم اس کے بغیر رہنے کی عادت ڈال لو۔"

وفا کا رنگ اچانک زرد پڑ گیا۔

"مگر کیوں؟ ہم ہمیشہ دوست بن کر رہ سکتے ہیں۔" شاہ میر اس کے جواب پر مسکرا دیا۔

کتنی معصوم تھی ناں وہ.... جو یہ بھی نہ جانتی تھی کہ وہ ہادی سے محبت کر بیٹھی ہے۔

"تم واقعی بچی ہو وفا۔ اس لیے اس وقت تمہیں سمجھانا اپنا وقت ضائع کرنے کے برابر ہے۔"

"خیر اس بات کو چھوڑو۔ مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا۔"

"وہ کیا؟"

"یہی کہ.... میں لیون میں سیٹل ہونے کا سوچ رہا ہوں۔" شاہ میر کو لگا تھا کہ وفا کو یہ سن کر شاک لگے گا مگر وہ خاموش رہی۔

"کیا ہوا تم کچھ بول کیوں نہیں رہی؟"

"ویٹ۔ میں گوگل سے پوچھ لوں کہ لیون کدھر ہے۔" وفا اپنے موبائل میں گھس چکی تھی جبکہ شاہ میر قہقہہ لگائے بغیر نہ رہ سکا۔

"اوہ گاڈ وفا! تمہیں اتنا بھی نہیں معلوم کہ لیون کہاں ہے؟"

www.novelsclubb.com

شاہ میر بھائی! میں نے نصاب کی کتابیں پڑھی تھیں۔ دنیا میں موجود ممالک کے شہروں کے نام یاد نہیں کیے تھے۔ اس لیے آپ کو میرا مذاق بنانے کا کوئی حق نہیں پہنچتا.... اوہ گاڈ! آپ.... آپ فرانس میں سیٹل ہونے کا سوچ رہے ہیں؟" گوگل سے سرچ کرنے کے بعد وہ بری طرح چونکی تھی۔

جی ہاں۔" شاہ میر اب قدرے سنجیدہ ہوا۔ "

"مگر کیوں؟ مطلب مراد ہاؤس میں آپ کو کیا مسئلہ ہے؟ "

" مسئلہ تو کوئی نہیں ہے۔ بس میں بابا اور نوشابہ کی نظروں سے دور رہنا چاہتا ہوں۔ "

"مطلب آپ اور فریال بھابھی بھی یہاں سے چلے جائیں گے؟ "

"ہاں مگر یہ تب ہی ممکن ہوگا جب بابا مانیں گے۔ "

جہاں تک میرا خیال ہے چاچو کبھی نہیں مانیں گے۔" وفا کی بات پر شاہ میر نے سر کو خم دیا۔ "

جانتا ہوں اور یہی تو مسئلہ ہے کہ میں یہاں رک بھی نہیں سکتا اور بابا کی اجازت کے بغیر "لیون بھی نہیں جا سکتا کیونکہ اس طرح مزید اختلافات پیدا ہوں گے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر اب آپ کیا کریں گے؟ "

کچھ سوچتا ہوں۔" شاہ میر کو پریشان دیکھ کر وفا مزید پریشان ہوئی تھی۔ تب ہی ان دونوں کے موبائل وائبریٹ ہوئے۔ شاہ میر نے توجہ نہ کی مگر وفا نے نوٹیفکیشن دیکھتے ہی تاسف سے سر ہلایا۔ واٹس ایپ پر موجود فرینڈز فار ایور گروپ میں سب کی آمد ہو چکی تھی۔ چیٹ پڑھنے پر معلوم ہوا کہ سب تعوذ سے رشتے کی خوشی میں پارٹی مانگ رہے تھے۔

....

ساپورو میں یہ شام کا وقت تھا۔ اس وقت ماروپاما سٹریٹ پر ہر طرف پھولوں کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ لوگوں کی خوب چہل پہل تھی۔ وہاں ایک چھوٹا سا مگر خوبصورت گھر تھا جس کے باہر پھولوں کا سٹال لگا ہوا تھا جہاں دو لڑکیاں موجود تھیں۔ ہانہ گلابی رنگ کے بلاؤز کے ساتھ سفید منی سکرٹ (جو کہ بہ مشکل گھٹنوں تک آتی تھی) پہنے ہوئے تھی۔ سیاہ بال کندھے سے ذرا نیچے تک آ رہے تھے جن پر اس نے گلابی رنگ کے چھوٹے سے رومال سے گرہ لگا رکھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماتھے پر بال برابر کٹے ہوئے تھے۔اس کی رنگت دمک رہی تھی۔دوسری لڑکی جس کا نام روز تھا مگر اسے روزی بلایا جاتا تھا۔وہ بھی اسی طرح کے حلیے میں ٹھہری تھی مگر آتے جاتے شخص کی توجہ کا مرکز ہانہ تھی۔ایک جاپانی خاتون روزی کے پاس پہنچی تو اس نے سینے پر ہاتھ رکھا اور قدرے جھک کر اسے سلام کیا۔تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد اس نے اس خاتون کو ہانہ کی طرف بھیجا جو پھولوں کو سیٹ کرنے میں مصروف تھی۔وہ خاتون شاید پھول خریدنا چاہتی تھی۔

"Yamada okusan konbanwa. (Good evening Mrs. Yamada)"

اس نے خوشگوار لہجے میں کہا۔وہ خاتون پھول لینے کے باوجود چند لمحے اس سے باتیں کرتی رہی۔ تب ہی ایک نوجوان اپنی سائیکل پر وہاں آپہنچا۔اس کی سائیکل کے فرنٹ پر ایک باسکٹ لگی ہوئی تھی۔وہ بھی یقیناً پھول لینے آیا تھا۔روزی کسی کام کے تحت گھر کے اندر چلی گئی۔

"Konbanwa hana."

اس شخص کی آواز پر ہانہ نے مڑ کر اسے دیکھا تو چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی۔اس نے جواباً سر کو خم دیا اور اس سے پوچھے بغیر ہی چند پھول اٹھا کر بکے بنانے لگی۔اس نے وہ بکے بنانے کے لیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سفید اور لاونڈر (ہلکے جامنی) گلابوں کا استعمال کیا۔جب بکے بن چکا تو وہ نوجوان اس خوبصورت بکے کو دیکھتا رہ گیا۔اس نے اس بکے کو اپنی سائیکل کی فرنٹ باسکٹ میں رکھ دیا۔

"آج منگل ہے۔" اس نوجوان نے اسے کچھ یاد دلانا چاہا۔

"جانتی ہوں۔بس ابھی آئی۔" وہ یہ کہتے ہی روزی کو پکارتی ہوئی گھر کے اندر گئی۔

"روزی میں رِیو کے ساتھ جا رہی ہوں تم گاہکوں کو دیکھ لینا۔"

وہ اتنا کہہ کر واپس آگئی جبکہ روزی کا منہ اتر گیا۔اب اسے سب کچھ اکیلے ہی سنبھالنا تھا۔

ہانہ اس کے ساتھ ہی سائیکل پر پیچھے بیٹھ گئی اور رِیو نے سائیکل چلانا شروع کر دی۔کافی دیر بعد ساپورو کلاک ٹاور کے سامنے ہی وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ریو کی کسی بات پر ہانہ کھل کر ہنس دی تھی۔ریو ساتھ ساتھ سائیکل بھی سنبھالے ہوئے تھا جبکہ ہانہ اب اس بکے کو ہاتھ میں اٹھائے ہوئے تھی۔وہ دونوں اس وقت ساپورو کلاک ٹاور کے سامنے محبت اور خوشی کے رنگوں کی بہترین مثال تھے۔ان دونوں کی پہلی ملاقات بروز منگل کو ساپورو کلاک ٹاور کے سامنے ہوئی تھی جب ہانہ ہاتھ میں سفید اور جامنی گلاب اٹھائے ریو سے ٹکرا گئی تھی۔وہ ان کی زندگی کا سب سے حسین دن تھا۔ریو ہر منگل کو سائیکل پر اس کے گھر جاتا اور وہاں سے گلاب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لینے کے بعد ہانہ کے ساتھ کلاک ٹاور آیا کرتا تھا۔ان دونوں کے خیال سے ریولا ونڈر روز (جامنی گلاب) تھا جبکہ ہانہ وائٹ روز (سفید گلاب)۔

وہ ہر منگل کی شام کو وہاں آیا کرتے اور ساپورو کلاک ٹاور دیکھنے کے بعد ریو کی سائیکل اور ہانہ کے پھولوں کے ساتھ گھنٹوں ساپورو کی سڑکوں پر مٹر گشتی کیا کرتے تھے۔ان دونوں کی دنیا بہت حسین تھی۔ تفکرات اور پریشانوں سے خالی..... جہاں صرف اور صرف محبت کے رنگ ہوا کرتے تھے اور ان کی قیمتی مسکراہٹ .....

....

صبح ناشتے سے پہلے ہی تعوذ مراد ہاؤس میں آچکا تھا۔عفان ابھی آفس جانے کے لیے ریڈی بھی نہیں ہوا تھا۔ تعوذ کے آتے ہی عفان اور فریال اس کے پاس آکر بیٹھ گئے۔آفرین چچی کچن میں سلیم مراد کا ناشتہ بنوانے میں مصروف تھی جبکہ زریں سعیر مراد کی تیاری کروانے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے تو آج شیریں کے گھر رشتہ لے کر جانا تھا تو پھر صبح صبح مراد ہاؤس کیوں ٹپک پڑے ؟" شاہ میر رسٹ واچ پہنتا ہوا ان کے پاس آیا۔ وہ شاید کہیں جانے کے لیے بلکل ریڈی تھا۔

"زریں اور آفرین چچی سے کچھ ہدایات لینے آیا ہوں۔"

گڈ۔ لگے رہو۔" شاہ میر اتنا کہتا باہر چلا گیا۔ وفا اس وقت فون کان سے لگائے کمرے سے باہر نکلی تھی۔

"تم یقین کرو میری ایکٹنگ سب کو چونکا گئی تھی۔"

ارے! مجھے خود ہی یقین نہیں آرہا تھا کہ وفا فرینڈز کی موجودگی میں بھی اس قدر سنجیدہ رہ سکتی ہے۔" شیریں کی بات پر وفا ہنس دی۔ لاؤنج میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر تعوذ پر پڑی جو زریں اور آفرین چچی کے ساتھ گپے مار رہا تھا۔

وہاں کزن تمہارے بیٹھے تھے اور ہنسی مجھے آرہی تھی۔ یہ تو شکر ہے کہ تم نے جانے کا اشارہ کر دیا۔ اور تو اور تمہاری بریسلیٹ دیکھ کر نہ جانے کیوں زبان پھسلنے ہی لگی تھی مگر اس سے پہلے "تم نے سوال کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''میں جانتی ہوں تم بھی کچھ زیادہ وقت ایکٹنگ نہیں کر سکتی۔ ''

'' ویسے بتاؤ تو۔وہ بریسلیٹ وہی تھی ناں جو حدید نے تمہیں گفٹ کی تھی؟ ''

ہاں۔اس کا یہ گفٹ بہت زیادہ عزیز کے مجھے۔اچھا میں تم سے بعد میں بات کرتی ہوں ''

ابھی تمہارے ہونے والے شوہر سے باتیں کرلوں۔''اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا تو

سب نے ایک ساتھ اسے دیکھا۔

یہ شیریں تھی؟'' تعوذ نے فوراً پوچھا۔ ''

''جی ہاں۔ ''

اس نے اپنی کار گھر کے باہر کھڑی کی، بازو کے کف موڑے اور کوٹ بازو پر ڈالتا اندر داخل ہوا۔

گارڈز نے جھک کر سلام کیا تو اس نے محض سر کو خم دیا۔وہ خاموشی سے چلتا ہوا گھر کے اندر

داخل ہونے کی بجائے دائیں جانب بڑھ گیا۔اس طرف سعیر مراد کا سٹڈی روم تھا جس ایک کا

دروازہ لان سے کھلتا تھا جبکہ دوسرا دروازہ سعیر کے اپنے کمرے کی طرف کھلتا تھا۔لان والے

دروازے کی طرف جاتے ہوئے اس نے گلاب کے پودوں کو غور سے دیکھا۔پھولوں کی بہتات

دیکھ کر اس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ یقیناً انہیں دیکھ کر بہت خوش ہوتی ہو گی۔" دھیمی آواز میں خود سے کہتا وہ آگے بڑھ گیا۔تب ہی اس نے گلاس وال کے پار لاؤنج میں موجود ان سب کو دیکھا۔ نظر سب کو نظرانداز کرتی وفا پر جا ٹکی تھی۔زریں نے تعوذ سے کچھ کہا تو سب ہی ہنس دیے تھے۔وفا کی مسکراہٹ دیکھ کر اس کے لبوں پر خود بخود مسکراہٹ بکھر گئی۔وہ نہ جانے کتنے دنوں بعد مسکرایا تھا۔

"It's just your smile that makes me smile."

اس نے بغیر لب ہلائے گویا اس سے بات کی تھی۔وہ آگے بڑھ گیا تو اسی وقت وفا کی نظر کسی احساس کے تحت گلاس وال پر پڑی جہاں سے اسے صرف لان دیکھنے کو ملا تھا۔ایک عجیب سا احساس ہوا تھا....شناسا مگر حسین....

اس کے سٹڈی میں داخل ہوتے ہی سعیر اٹھ کھڑا ہوا۔حدید دنیا کا وہ واحد شخص تھا جس کی آمد پر سعیر اٹھ کھڑا ہوتا تھا۔

"طبیعت کیسی ہے تمہاری؟" سعیر نے مصافحہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"آپ فکر نہ کیا کریں۔مجھے کچھ نہیں ہو سکتا۔یہ چھوٹے موٹے ایکسیڈنٹ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔" دونوں اپنی اپنی کرسی پر بیٹھ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتاہوں مگر یہ چھوٹا نہیں تھا اور پھر میرے لاکھ منع کرنے کے باوجود تم لاس اینجلس بھی آ گئے۔ تمہیں اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہیے حدید۔" سعیر کی فکر پر وہ ہنس دیا اور پھر چند ہی لمحوں میں اس کی ہنسی سمٹ گئی۔ معمول کی تھوڑی بہت باتیں کرنے کے بعد اس نے سعیر سے کہا۔ "ایک پرابلم ہو گئی ہے۔"

"کیا؟"

حدید نے اس کے سامنے ایک تصویر رکھی۔ سعیر نے دیکھا کہ وہ ایک لڑکی کی تصویر تھی۔ دیکھنے میں وہ کافی خوبصورت لگتی تھی۔ اس نے تصویر سے نظر ہٹا کر حدید کو سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

"She is dead."

حدید کی اگلی بات پر انہیں کوئی فرق ہی نہیں پڑا۔

"تو؟ آخر مسئلہ کیا ہے؟"

"آپ کی بیٹی۔"

سعیر کے چہرے پر کئی رنگ آئے اور چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد سٹڈی میں دو کی بجائے تین نفوس موجود تھے۔نوشابہ اس کرسی پر بیٹھی تھی جہاں تھوڑی دیر پہلے حدید بیٹھا تھا جبکہ حدید خود کھڑکی کے پاس کھڑا باہر دیکھ رہا تھا۔چہرے پر غصہ بھی تھا اور پریشانی بھی۔

"اب کیا مسئلہ ہو گیا ہے بابا؟"نوشابہ کے لہجے میں شدید کوفت تھی۔

"ایک لڑکی کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔"سعیر غور سے نوشابہ کا چہرہ دیکھتے ہوئے بولا۔

"ہر روز کئی لوگ مرتے ہیں بابا۔اب کیا ہر کسی کی ڈیتھ کی خبر مجھے دی جائے گی؟"

"ہر کسی کی نہیں صرف اس لڑکی کی کیونکہ وہ تمہارے بابا کے دشمن کی بیوی تھی۔"حدید مڑے بغیر بولا تھا۔

"پھر تو اس کی موت پر ہمیں خوش ہونا چاہیے۔"نوشابہ نے کہہ کر حدید کی طرف دیکھا اور سعیر کی نگاہ بھی اب حدید پر تھی۔

"ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہے نوشابہ۔آخر اس کی موت سے ہمیں کیا پرابلم ہو سکتی ہے؟"سعیر کی بات پر حدید ایک دم غصے سے مڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کو اندازہ بھی ہے کہ اس کی بیوی اسے کس قدر عزیز تھی۔" وہ رکا، سنبھلا اور پھر بولا۔ "

"وہ کسی بھوکے شیر کی طرح اس کے قاتلوں کی تلاش میں ہے۔

نوشابہ کے گلے کی گلٹی ڈوب کر ابھری تھی۔

"اس سے ہمارا کیا لینا دینا اور آخر وہ ہے کس کی بیوی؟ ہمارا کوئی ایک دشمن تو نہیں ہے۔ "

پہلے تو صرف اتنا ہی معلوم ہو سکا کہ وہ لڑکی ایش کے خاص لوگوں میں سے ایک تھی مگر کل "

ہی مزید معلومات کے بعد پتا چلا کہ وہ ایش کی بیوی تھی جس سے اس نے محبت کی تھی اور مجھے

"پورا یقین ہے کہ وہ بدلہ ضرور لے گا اور نہایت خطرناک طریقے سے لے گا۔

"وہ ہم سے بدلہ کیوں لے گا۔ ہم نے تو اس کی بیوی کا قتل نہیں کیا۔ "

آپ نے نہیں کیا مگر آپ کی اس چہیتی مگر نہایت بے وقوف اور نالائق بیٹی نے یہ قتل کیا "

ہے۔" وہ شدید غصے میں تھا۔

سعیر نے ایک جھٹکے سے گردن سیدھی کر کے نوشابہ کو دیکھا جس کے ماتھے پر پسینے کی چند

بوندیں واضح ہو چکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس... کس کی ڈیتھ ہوئی ہے؟"اس نے آگے کو ہو کر میز پر رکھی تصویر اٹھائی اور پھر اس "
کے تاثرات نے اس بات کی گواہی دے دی کہ اس کا قتل نوشابہ نے ہی کیا تھا۔

"....میں نے کسی وجہ کے تحت "

یو...."حدید شدید غصے میں اس کی جانب مڑ کر کچھ سخت الفاظ بولنے ہی والا تھا مگر پھر "
لحاظ کرتے ہوئے رکا۔

تمہیں اندازہ بھی ہے کہ تم نے کیا کیا ہے؟ تمہیں میں نے کہا تھا کہ کچھ بھی کرنے سے "
پہلے کم از کم مجھ سے یا اپنے باپ سے ضرور مشورہ کر لیا کرو۔ مگر نہیں۔ تمہیں تو میری باتیں
"بکواس لگتی ہیں ناں۔

سعیراب خود بھی پریشان ہو چکا تھا۔

تم ہوتے کون ہو مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے والے؟ میں کوئی بے وقوف اور نالائق "
لڑکی نہیں ہوں جس نے سوچے سمجھے بغیر یہ سب کیا۔"نوشابہ ایک دم اٹھی اور کرخت لہجے
میں بولی۔

نوشابہ! تمیز سے بات کرو اس سے۔"سعیر کی آواز کانوں میں پڑی تو وہ شل رہ گئی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ مجھے اس سے تمیز سے بات کرنے کا کہہ رہے بابا؟ آپ اس کا لہجہ اور اس کے الفاظ "

" نہیں سن رہے کیا؟

حدید کبھی غلط نہیں ہوتا نوشابہ۔ تم نے واقعی بہت غلط کیا ہے۔ تم جانتی ہو کہ ہم اس وقت "

بزنس میں لاس پر لاس برداشت کر رہے ہیں۔ لاس اینجلس میں ہم جو بزنس سٹارٹ کر رہے

ہیں وہ ہمارا آخری چانس ہے۔ اگر اس میں ہم ناکام رہے تو پھر کبھی کامیاب نہیں ہو پائیں گے۔

تمہارے بھائی نے بھی میرا ساتھ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ ان حالات میں اگر تم اس طرح

" پاگلوں والی حرکتیں کرتی پھرو گی تو ہماری ناکامی یقینی ہے۔

چند لمحوں کے لیے سٹڈی میں سکوت چھا گیا۔

حدید میرا بیٹا نہیں ہے مگر وہ میرے لیے بیٹے سے بڑھ کر ہے۔ وہ غلط نہیں کہہ رہا۔ اسے "

بھی ہماری ہی فکر ہے۔ اگر ایش کو معلوم ہو گیا کہ اس لڑکی کے قاتل ہم ہیں تو وہ ہمیں برباد

کرنے کا کوئی موقع نہیں گنوائے گا۔ اس وقت کسی قسم کے رسک کی گنجائش نہیں تھی مگر تم

" نے.....اوہ گاڈ نوشابہ تم نے یہ کیا کر دیا۔

انہیں پتا نہیں چلے گا کہ اس کا اصل قاتل کون ہے۔" نہایت پر سکون انداز میں کہتی وہ "

دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کیسے؟" دونوں نے اس کی طرف توجہ مرکوز کی۔

"کیونکہ اس قتل میں کوئی اور بھی ملوث تھا۔"

تم نے کسی اور کے ساتھ مل کر یہ قتل کیا ہے؟" سعیر بے یقین سا تھا۔"

"فارگاڈ سیک بابا۔ میں نے خود یہ قتل نہیں کیا بلکہ کسی سے کروایا ہے۔"

سعیر اور حدید نے نظروں کا تبادلہ کیا۔

تم جانتی بھی ہو کہ اشعر کی بیوی کو مارنا کسی عام لڑکی کو مارنے کی طرح نہیں ہے۔ میرا نہیں "
"خیال کہ کوئی بھی ایسا شخص ہے جو اشعر کی بیوی کو مارنے کے لیے تیار ہو جائے۔

"ہے ایک ایسا شخص.... نہایت نڈر..... جس کے لیے یہ دائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔"

www.novelsclubb.com

یامی نوکائی کا صرف ایک شخص اتنا نڈر اور بہادر ہے جس سے سب ڈرتے ہیں اور وہ ہے خود "
"ایش۔ اس کے علاوہ میں نہیں مان سکتا ہے کوئی اتنا بہادر ہو سکتا ہے۔

آپ زمان ساما کو بھول رہے ہیں بابا۔" سعیر اور حدید کے دماغ کی ہوائیاں اڑنے لگی "
تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوشابہ... کوئی بھی شخص اتنا زیادہ بے وقوف کیسے ہو سکتا ہے جتنی بے وقوف تم ہو۔ میں واقعی تمہیں اپری شیئٹ کرتا ہوں۔" حدید کے لہجے میں واضح طنز تھا۔

"جسٹ شٹ اپ!" نوشابہ تلملائی۔

"یو شپ اپ مس نوشابہ۔ تم اپنے باپ کے ایک دشمن کے ساتھ مل کر دوسرے دشمن کو نقصان پہنچا رہی ہو۔ آخر تم کر کیا رہی ہو؟"

"یہ کام صرف وہی کر سکتا تھا۔ اس لیے مجھے اس کی مدد لینی پڑی۔"

"زمان تمہاری مدد کیوں کرے گا؟"

"اس نے کہا کہ بدلے میں اگر اسے کبھی میری ضرورت پڑے تو میں اس کا ساتھ دوں۔"

"انٹرسٹنگ.... اب اگر وہ تم سے تمہارے باپ کے خلاف کوئی مدد مانگے تو کیا کرو گی؟"

"انکار کر دوں گی۔" اس نے کندھے اچکائے جبکہ حدید گہرا سانس لیتا رہ گیا۔

"تم جانتی ہو تمہارے انکار پر وہ کیا کرے گا؟" وہ اس کی طرف جھکا اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر کہا۔ "تمہارا قتل۔" جواباً نوشابہ اسے صرف گھورتی رہ گئی مگر آنکھوں میں کہیں نہ کہیں خوف تھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمان ملک کوئی بھی کام صرف اپنے مفاد کے لیے کرتا ہے۔آخر کوئی نہ کوئی وجہ تو ہو گی کہ "اس نے تمہاری اس بے وقوفی میں تمہارا ساتھ دیا۔"

مجھے نہیں معلوم۔" وہ اپنی اتنی عزت افزائی پر منہ بسورتی باہر چلی گئی جبکہ سعیر اب اپنا سر "پکڑے بیٹھا تھا۔

نوشابہ ایش سے محبت کرتی ہے۔" حدید نے نوشابہ کو باہر جاتا دیکھ کر کہا جس پر سعیر نے "فوراً سر اٹھا کر اسے دیکھا۔آنکھیں حیرت کے مارے پھیل چکی تھیں۔

"تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو؟"

ایک انسان اتنی بڑی بے وقوفی صرف تب ہی کر سکتا ہے جب وہ دماغ کی بجائے دل کی "سنے اور نوشابہ اپنا دل ہار چکی ہے۔" لہجے میں افسوس بھرا تھا اور نظروں میں غصہ تھا۔سعیر کے چہرے پر تکلیف بڑھی جیسے بہت اذیت ناک یادوں کا سایہ اس کی آنکھوں کے سامنے ایک بار پھر لہرایا ہو۔

ناشتے کی میز پر آج سعیر اور نوشابہ دونوں ہی نہیں تھے۔وفا سلیم مراد سے ملنے کے بعد لان میں دوبارہ واپس آ گئی۔آج بھی گلاب کے پھول بہت زیادہ تھے۔کافی سارے پھول گرے ہوئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے اور کچھ کی پتیاں بھی بکھری ہوئی تھیں۔ ہوا آج معطر تھی۔ اسے ہمیشہ کی طرح آج بھی وہاں آکر اچھا لگا اور اندر تک سکون اترتا ہوا محسوس ہوا۔ اس نے ایک پھول ٹہنی سمیت توڑا اور پھر گہرا سانس لے کر اس کی خوشبو کو اپنے اندر تک اتارا۔ اس کا وجود مہک سا گیا اور اسے تازگی کا احساس ہونے لگا۔ اچانک ہی جیسے خوشبو میں اضافہ ہوا۔ وہ خوشبو صرف پھولوں کی نہیں تھی بلکہ کسی کی موجودگی کے احساس کی تھی۔ اس کا سانس ساکت رہ گیا۔ وہ اپنی جگہ سے ہل نہیں پائی۔ دل زور زور سے دھڑکنے لگا اور ہر دھڑکن اس بات کی گواہی دینے لگی کہ وہ آچکا ہے۔ وہ ایک لمحے کی بھی تاخیر کیے بغیر تیزی سے مڑی۔ وہ اس کے بلکل پاس کھڑا تھا۔ سفید شرٹ کے ساتھ گرے پینٹ کوٹ پہنے اور بالوں کو اسٹائلش انداز میں جیل سے سیٹ کیے وہ ہمیشہ کی طرح وجیہہ لگ رہا تھا۔ اس کی سنہری آنکھیں.....ان آنکھوں میں تو وہ ہمیشہ محبت کے ابھرتے سورج کا منظر دیکھا کرتی تھی۔ آج بھی اچانک مڑنے پر اس کی نظر سب سے پہلے اس کی آنکھوں سے ٹکرائی تھی اور پھر نگاہیں باقی تمام منظر بھول گئیں۔ یہ اس کی زندگی کا سب سے حسین لمحہ تھا جب وہ اسے بتائے بغیر یوں اچانک سامنے آکر حیران کر گیا تھا۔ اسے واقعی حیرت ہوئی تھی۔ خوشگوار حیرت.....

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہادی تم.... تم کب آئے؟" وفا وہ واحد لڑکی تھی جو حدید کو ہادی کہہ کر پکارتی تھی ورنہ دنیا میں کسی کی بھی ہمت نہ تھی کہ وہ حدید کے نام کے ساتھ کوئی چھیڑ چھاڑ کر سکے۔

"دو گھنٹے پہلے۔" لہجے میں شرارت تھی۔

"تو اب تک کہاں تھے؟" غصہ کیا ہوتا ہے یہ تو وہ اسے دیکھ کر ہی بھول چکی تھی۔

"تمہاری کزن ڈیئر سٹ کے ساتھ تمہارے چاچو کی سٹڈی میں۔" اس وقت وفا کو معلوم ہوا کہ موڈ غارت ہونا کسے کہتے ہیں۔

"جہنمی انسان۔" اس نے منہ بسورتے ہوئے کہا جبکہ حدید کھل کر ہنس دیا۔

"تم یقین نہیں کر سکتیں کہ میں نے تمہارے ان دو الفاظ کو کس قدر مِس کیا۔"

"کیا مطلب تم نے مجھے یاد نہیں کیا؟ اور تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم آخر تھے کہاں؟ ایک کال یا ایک میسج بھی کرنا گوارا نہ کیا تم نے؟ تمہیں اندازہ بھی ہے کہ میں کتنی پریشان ہو گئی تھی؟" اس نے قدرے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

"پریشان نہیں غصہ...." حدید نے یہ کہتے ہوئے اس کے ہاتھ سے پھول لے لیا۔

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں مذاق کر رہی ہوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔ بلکل بھی نہیں۔ مجھے علم ہے کہ تم میرے لیے بہت پریشان تھیں مگر میں کیا کرتا۔ "

میں بھی تو مجبور تھا۔

" کیا مجبوری تھی تمہاری؟ "

کیا تمہیں نہیں معلوم؟ "وہ اب پھول کی پتیاں توڑ رہا تھا۔ "

"مجھے کیسے علم ہو سکتا ہے تمہاری سو کالڈ مجبوری کا؟ "

کیا تمہیں نوشابہ یا پھر تمہارے چاچو سعیر نے نہیں بتایا؟ "وہ واقعی چونکا تھا۔ "

نہیں تو۔ "اس نے نفی میں سر ہلایا۔ "

کیوٹو میں میرا ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ "ہادی نے جتنا آرام سے بتایا وفا کی آنکھیں اتنا ہی پھیل گئیں۔ "

واٹ! تمہارا ایکسیڈنٹ؟ کب؟ کیسے؟ اور تم ٹھیک تو ہو ناں؟ اوہ گاڈ.... مجھے کسی نے بتایا کیوں نہیں؟ "اس کی آنکھیں لاشعوری طور پر ڈبڈبا گئیں۔ "

"کیونکہ وہ جانتے تھے کہ تم ہرٹ ہو گی۔ "

www.novelsclubb.com

میں گئی بھاڑ میں۔ تم..... تم یہ بتاؤ کہ تم ٹھیک ہو؟ زیادہ نقصان تو نہیں ہوا؟" اس کی آنکھوں سے آنسو برسنے کو تیار تھے۔

"نہیں زیادہ نقصان نہیں ہوا بس تھوڑے سے زخم تھے جو بھر گئے۔ وفا تم رو کیوں رہی ہو؟" وہ اسے اس طرح روتا دیکھ کر فکر مند ہوا۔

"اس نوشابہ کی بچی سے تو میں پوچھ لوں گی۔ بے وقوف، جاہل لڑکی۔ مجھے بتا دیتی تو کیا چلا جاتا اس کا؟ جہنمی عورت۔

"تم پلیز رونا بند کرو۔" حدید کو اس کا دل ان سنہری ڈبڈبائی آنکھوں میں ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔

یہ اتفاق تھا..... حسین اتفاق کہ ان دونوں کی آنکھیں سنہری تھیں جن میں ہمیشہ محبت کے ابھرتے سورج کا منظر دکھائی دیتا تھا۔

"ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر تم اپنی محترمہ کے دوڈمپلز دیکھ لو تو بلکل ٹھیک ہو جاؤ گے۔" اس نے اس قدر معصومیت سے کہا کہ وفا بے اختیار بھیگی آنکھوں سے ہنس دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس! اب دیکھنا میں بلکل ٹھیک ہو جاؤں گا۔" اس نے پھول کی پتیاں اس کے اوپر "
اچھالیں۔ کچھ پتیاں نیچے جا گریں جبکہ کچھ وفا کے سر پر ہی رہ گئیں۔

ہم مراد ہاؤس میں ٹھہرے ہیں اور محترمہ نے ابھی تک ہم سے کافی کا نہیں پوچھا۔ لگتا ہے "
"کہ ہماری فکر میں یادداشت پر کافی اثر پڑا ہے۔

ارے نہیں۔ میں بس ابھی گئی اور دو کپ کافی لائی تم جب تک اندر چل کر باقی سب سے "
"مل لو۔

تم جاؤ میں بھی بس ابھی آیا۔" حدید دو قدم پیچھے ہوا۔ "

"تم کدھر؟ ابھی تو آئے ہو۔ "

میں نے کہا نا تم چلو میں بس ابھی آیا۔" وہ باہر کی جانب چلا گیا اور وفا کچن کی طرف۔ "

وفا پتر! تیرا ہادی آیا ہے کیا؟" وفا جیسے ہی کچن میں داخل ہوئی اور کافی بنانے لگی تو منصب "
بی نے سوال کیا جس پر وفا حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔

"آپ کو کیسے پتا؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتر! تو ناشتے کے بعد کبھی کچن میں داخل نہیں ہوئی ناں۔ جس دن ہادی آئے اور اس کی کافی بنانی ہو تب ہی تو دوبارہ کچن میں قدم رکھتی ہے۔" وفا نے بے اختیار ماتھا چھوا اور سر جھکا کے ہنس دی۔

کافی بنا کر وہ واپس آئی تو ہادی اور عفان کو ساتھ بیٹھا دیکھا۔ آفرین چچی سلیم مراد کے ساتھ موجود تھی جبکہ زرین چچی ہادی سے اس کی طبیعت کے متعلق پوچھ رہی تھی۔ سب کو ہی اس کی فکر تھی سوائے اس کے اپنے آپ کے۔

"تو بتاؤ وفا اب خوش ہو؟ آخر حدید آ گیا ہے۔"

بہت زیادہ۔" وفا کے جواب اور اس کے چہرے پر دمکتی خوشی نے عفان کو اندر تک زخمی کیا تھا مگر اب اسے عادت ہو چکی تھی۔ وفا نے ہمیشہ ہی حدید کو عفان پر فوقیت دی تھی۔

" تم تو کافی غصہ تھیں اس کے رابطہ نہ کرنے پر۔ تو کیا اپنا غصہ نکالا یا نہیں؟"

"پاگل ہو عفان۔ میں بھلا ہادی پر غصہ کر سکتی ہوں؟"

عفان کے لبوں پر سوگوار سی مسکراہٹ پھیل گئی جبکہ زرین چچی اب تک ان بچوں کو ساتھ دیکھ کر جا چکی تھیں۔ تھوڑی دیر باتیں کرنے کے بعد عفان ان سے ایکسکیوز کرتا آفس چلا گیا۔ وہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتا تھا کہ اب وفا ہادی سے بہت ساری باتیں کرے گی کیونکہ وہ جتنا ہادی کے ساتھ بولتی تھی اتنا کسی اور کے ساتھ نہیں بولتی تھی۔ہادی مراد ہاؤس کے ہر شخص کا فیورٹ تھا اور ان دونوں کی دوستی کا سب ہی احترام کیا کرتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ وفا ابھی بھی بچی ہے اس لیے بات کبھی دوستی سے آگے نہیں بڑھے گی۔

"اب بتاؤ مزہ آتا ہے نامراد ہاؤس میں؟ "

"وہ کیسے؟ "

"وہ اس طرح کہ مراد ہاؤس میں کوئی بھی شخص اکیلا نہیں رہ سکتا۔ہر وقت رونق لگی رہتی ہے۔ابھی گھر میں پری اور شاہ میر بھائی نہیں ہیں ورنہ تو محفل لگ جاتی۔"

"وہ ہنس دیا۔"تمہیں کیا لگتا ہے کہ زندگی اس رونق کا نام ہے؟

"میرے لیے تو شاید اسی کا نام زندگی ہے۔ڈریم فیملی....ڈریم لائف.....کوئی بھی شخص میری زندگی کو دیکھ کر رشک کر سکتا ہے۔"

"میں تو نہیں کرتا۔"اس کے جواب پر وفا نے منہ بسورا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محترمہ! زندگی چیلنجز کا نام ہے۔ ہر موڑ کوئی نا کوئی نیا چیلنج ہوتا ہے۔ اگر تمہاری زندگی میں کوئی پریشانی یا چیلنج نہیں ہے تو سمجھ جاؤ کہ تمہیں اس چیلنج کے لیے تیار ہونے کی مہلت دی گئی ہے۔ یاد رکھو کہ زندگی ہمیشہ ایسی نہیں رہے گی۔ ایک دن سب بدل جائے گا۔ سب کچھ..... حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔"

وفا نے سمجھتے ہوئے سر کو خم دیا۔

"میں ہمیشہ اسی طرح اپنی ڈریم لائف جینا چاہتی ہوں۔ کیا ایسا ممکن نہیں ہے کہ سب کچھ ہمیشہ اسی طرح رہے؟"

"یہ فطری امور ہیں وفا۔ ان پر انسانوں کا بس نہیں چلتا..... ارے ہاں! میں تو تمہیں تمہاری چاکلیٹس دینا ہی بھول گیا۔" اس نے دو چاکلیٹس وفا کی طرف بڑھائیں۔ وہ یقیناً اپنی کار سے چاکلیٹس ہی لینے گیا تھا اور پھر ہمیشہ کی طرح وفا کا چہرہ چاکلیٹس کو دیکھ کر کھل اٹھا تھا۔

"تمہیں میری پسند ناپسند کا کتنا خیال رہتا ہے ہادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم میری اتنی فکر کرتی ہو۔اس کے بعد اتنا تو کر ہی سکتا ہوں۔" دونوں مسکرائے تھے۔چند لمحے بعد کچھ یاد آنے پر وہ بولی۔"ہادی مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا۔تمہیں پتا ہے میں ایک بات کو لے کر کافی کنفیوزڈ ہوں۔"

"اب کیا کنفیوز کر رہا ہے محترمہ کو؟"

"اگر ہم نے کسی شخص کو پہلے کبھی نہ دیکھا ہو مگر پہلی بار دیکھنے پر ایسا لگے کہ ہم اسے پہلے بھی کہیں دیکھ چکے ہیں تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟"

"دیکھو وفا انسان کی زندگی میں بہت سے لوگ آتے ہیں اور بہت سے جاتے ہیں۔ہو سکتا ہے کہ وہ کسی اور کی طرح دکھتا ہو۔اس میں کوئی ایسی بات ہو جو کسی اور میں بھی آپ پہلے دیکھ چکے ہوں تو ایسا لگتا ہے۔اس کے علاوہ بھی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔"

"رکو میں تمہیں ایک تصویر دکھاتی ہوں۔تم بتانا کہ کیا تم اسے پہلے کبھی دیکھ چکے ہو۔"اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور پھر تھوڑی ہی دیر بعد ہادی کو ایک تصویر دکھائی۔وہ چند لمحے اس تصویر کو دیکھتا رہا۔وفا اس کے چہرے پر کوئی بھی تاثر نہیں دیکھ پائی۔

"یہ کون ہے؟" وہ شاید اسے نہیں جانتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا تمہیں ایسا نہیں لگا کہ تم اسے پہلے بھی کہیں دیکھ چکے ہو؟"

"نہیں۔میں اسے پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔مگر یہ ہے کون؟"

"یہی تو میں نہیں جانتی۔مجھے لگتا ہے کہ میں اسے پہلے بھی کہیں دیکھ چکی ہوں مگر مجھے یاد نہیں آرہا کہ کہاں۔"

"یہ تصویر کہاں سے ملی تمہیں؟"

"کل ریستوران میں میں نے اس شخص کو دیکھا تھا۔جب گھر واپس آئی تو تھوڑی ہی دیر بعد اس نے مجھے انسٹا گرام پر فالو کرنا شروع کیا۔تب ہی میں نے اس کی پروفائل میں یہ تصویر دیکھی۔"

"اس کا مطلب یہ تمہیں جانتا ہے۔اس کی پروفائل ذرا کھول کر دکھاؤ مجھے۔"

تھوڑی دیر بعد وہ اس کی ایک ایک تصویر کو غور سے دیکھ رہا تھا جبکہ اس کا دماغ اس شخص کا نام پڑھتے ہی ماؤف ہو چکا تھا۔ایش....

"تم اسے ہرگز فالو مت کرنا۔" ہدایت سن کر وفا چونکی اور پھر پوچھا۔

"مگر کیوں؟کیا تم اسے جانتے ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شاید.... خیر تم اسے چھوڑو۔" وفا نے موبائل آف کر کے سائیڈ پر رکھ دیا۔ پھر اس کی نظر حدید کی کلائی سے ذرا نیچے بازو پر پڑی جہاں سے قطروں کی صورت خون رس رہا تھا اور اس کی سفید شرٹ میں جذب ہو کر نشان چھوڑ رہا تھا۔ اپنا کوٹ وہ آتے ساتھ اتار کر ساتھ ہی صوفے پر رکھ چکا تھا۔ یہ دیکھ کر وفا کی آنکھیں پھیل گئیں۔ حدید نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھنے پر اس کی نگاہ اپنی سفید شرٹ کے کف پر بنے سرخ دھبے پر جا ٹکی۔ شاید کچھ لگنے سے وہ زخم ہرا ہو گیا تھا۔

"بس تھوڑا سا زخم ہے تم پریشان نہ......" اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ وفا ایک دم دھاڑی۔

"تم انسان ہو؟ اگر ہاں تو کیا تمہیں احساس نہیں اپنے زخموں کا؟ اوہ گاڈ ہادی! تمہارے زخم ابھی تک بھرے نہیں اور تم کہہ رہے تھے کہ میں بلکل ٹھیک ہوں۔" غصے اور غم کی شدت سے اس کی آنکھیں برس پڑیں۔

ساتھ سے گزرتے شاہ میر نے یہ سب دیکھا تھا اور چہرے پر سوائے افسوس کے کوئی تاثر نہ آیا۔ وہ خاموشی سے وہاں سے چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد وہ اس کے زخم پر مرہم لگانے میں مصروف تھی جبکہ وقفے وقفے سے آنسو صاف کرنے کے لیے اپنے گال بھی رگڑتی۔ حدید کو اس کو روتا دیکھ کافی تکلیف ہوئی۔

"......دیکھو تم رونا تو "

"شٹ اپ! آواز نہ آئے تمہاری جہنمی انسان۔ ایک تو زخم گہرا ہے اور میں جانتی ہوں کہ تمہیں تکلیف بھی ہو رہی ہے مگر مجال ہے جو تم پتھر انسان اس بات کا اعتراف کر لو۔" وہ دبے دبے غصے میں چلائی اور وہ گہرا سانس لیتا رہ گیا۔

"اپنی تکلیف کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا کرتے۔ "

"جانتی ہوں۔ تم ہی نے سکھایا ہے کہ اپنی تکلیف کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا کرتے مگر ہادی..... میں دوست ہوں تمہاری.... تمہاری وفا۔ زخم تمہارا ہوتا ہے مگر تکلیف مجھے ہوتی ہے۔" وہ چند لمحے اس دیوانی کو ٹکٹکی باندھے دیکھتا رہا۔ نظروں میں محبت تھی.... وہ محبت جو صرف محبوب کی خوشی چاہتی ہے اور اپنی خوشی کو فنا کر دیتی ہے۔

"ٹھیک۔ اگر تم رونا بند نہیں کرو گی تو میں یہاں سے چلا جاؤں گا اور پھر کبھی واپس نہیں آؤں گا۔" وفا نے ایک جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔ ان ڈبڈبائی سنہری آنکھوں میں وہ اپنا ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عکس دیکھ کر ٹھٹکا۔وہ اتنا خوبصورت تھا یا پھر وہ آنکھیں جن میں اس کا عکس تھا۔وہ جواب اخذ نہیں کر پایا۔

"تم تو ہو ہی جہنمی انسان اور تو اور تم میرے دوست بھی نہیں ہو۔میں تو پاگل ہوں نا جو تمہاری فکر میں ہلکان ہوتی رہتی ہوں۔"

"کس نے کہا میں تمہارا دوست نہیں ہوں؟" قدرے نرم لہجے میں پوچھتے ہوئے اس نے اس کے آنسو صاف کیے۔

"ہاں تو کیا ہو؟" اس نے گیلی سانس اندر کو کھینچی جبکہ حدید صوفے سے اٹھ کر اس سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گیا اور اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔

"آخری بار پوچھ رہا ہوں۔کیا میں واقعی تمہارا دوست نہیں ہوں؟"

"اگر تم میرے دوست ہوتے تو کبھی یہ نہ کہتے کہ رونا بند کرو ورنہ میں چلا جاؤں گا۔"

" اچھا! تو کیا کہتا میں؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہی کہ وفا چپ کر جاؤ۔ جب تک تم رونا بند نہیں کرو گی میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔"

اس کے گلابی گال، ان پر اس کی فکر میں بہتے آنسو اور اس کی بچگانہ باتیں.... وہ سر جھکا کر ہنس دیا۔

"اگر میں ایسا کہتا.... پھر تو تم کبھی چپ ہی نہ کرتیں۔" لہجے میں یقین تھا اور درست تھا۔

"میں تمہاری عادی ہو چکی ہوں اور تم اس بات کا نہایت غلط فائدہ اٹھا رہے ہو۔" آنسو رگڑتی وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"ایسی بات نہیں ہے۔ بس جب تم روتی ہو تو یہاں درد ہوتا ہے۔" اس نے اپنی شہادت کی انگلی اپنے دل پر رکھی۔

"غلط۔ اگر تمہیں علم ہوتا کہ درد کیا ہوتا ہے تو تم مجھے میسج ضرور کرتے اور اٹھو بھی.... کسی نے اس طرح بیٹھا دیکھ لیا تو کیا سوچے گا۔"

"بلکل۔ لاس اینجلس میں بیٹھ کر سوائے تمہیں میسج کرنے کے مجھے تو کوئی اور کام تھا ہی نہیں۔" وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ وفا نے ایک نظر اپنے موبائل کو دیکھا اور پھر حدید کو۔

"تم مجھے بتا رہے ہو یا میں گوگل سے پوچھوں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" کیا؟ "

یہی کہ لاس اینجلس کدھر ہے۔مجھے تو بتایا گیا تھا کہ تم کیلیفورنیا گئے ہوئے ہو۔" حدید پہلے تو اسے دیکھتا رہا اور پھر سر جھکا کر کھل کر ہنس دیا اور پھر ہنستا چلا گیا۔

"محترمہ! کیلیفورنیا ایک اسٹیٹ ہے اور لاس اینجلس کیلیفورنیا کا ہی شہر ہے۔ "

وفا نے بے اختیار اپنا ماتھا چھوا۔"ہادی اب تم مجھے شرمندہ کر رہے ہو۔" اس نے اسے اتنا زیادہ ہنستا دیکھ کر منہ بسورا۔

"اوکے اوکے۔سوری۔ "

" اب بتاؤ کہ تمہارا ایکسیڈنٹ ہوا کیسے؟ "

" ....ہمم....دراصل میں کافی تیز گاڑی چلا رہا تھا اور "

"کیا تم پاگل ہو؟اتنا تیز رفتار کوئی گاڑی چلاتا ہے بھلا کہ ایکسیڈنٹ ہی ہو جائے۔ "

بلکل.....میں پاگل ہوں اور شاید سامنے سے آتا شخص بھی اپنے پاگل پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیز گاڑی چلا رہا تھا اور پھر ہم دونوں پاگل ایک دوسرے سے ٹکرا گئے۔" یہ بتاتے ہوئے حدید کے تاثرات دیکھ کر وفا بے اختیار ہنس دی۔وہ یقیناً اسے ہنسانے کی سعی کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"افف ہادی! تم تو ہر چیز کو مذاق ہی سمجھ لیتے ہو۔ "

وہ جواباً مسکرایا اور پھر ایکسکیوز کرتا وہاں سے چلا گیا۔ وہ اسے روک نہیں پائی کیونکہ اس نہایت مصروف شخصیت نے اسے جتنا وقت دیا تھا وہ بھی اس کے لیے غنیمت تھا۔

وہ اپنی گاڑی میں بیٹھا تو چہرہ کافی سنجیدہ تھا اور اس پر اب واقعی تکلیف عیاں تھی۔ اس نے سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کیں تو ذہن کی سکرین پر کسی فلم کی مانند وہ منظر چلنے لگا۔ اس کی تیز رفتار گاڑی جسے وہ خود چلا رہا تھا..... سامنے سے آتی ایک اور گاڑی..... وہ ایک ہی لمحے میں پیش آنے والا ایکسیڈنٹ..... ہسپتال کا منظر..... دوسری گاڑی میں موجود اس شخص کی حالت.... اس کے چہرے پر کسی کو کھو دینے کا خوف..... اس کی آنکھوں میں کسی کے لیے بے پناہ محبت.... اپنی حالت کی پرواہ کیے بغیر اس شخص کا ہسپتال سے چلے جانا..... وہ شاید اسے بچانے جا رہا تھا جس کو وہ کھونا نہیں چاہتا تھا..... اس شخص کی تصویر جو وفا نے اسے دکھائی تھی..... ایش..... اور وہ..... وہ یقیناً اپنی بیوی کو کھو چکا تھا

اس نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھولیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

•••••••••••••

"کیسی رہی حدید سے ملاقات؟"

شام کو وہ بالکونی میں کھڑی ڈھلتے سورج کا منظر دیکھ رہی تھی جب عفان وہاں پہنچا اور استفسار کیا۔

"بہت اچھی۔کافی دنوں بعد بہت ریلیکس فیل کر رہی ہوں۔"

"گڈ۔تعوذ کا رشتہ طے ہو گیا ہے لیکن شادی ایک سال بعد ہو گی۔"

ہاں مجھے بتایا شیریں نے اور گروپ چیٹ بھی دیکھی تھی میں نے۔مجھے تو یہ ٹھیک ہی لگا"

"کیونکہ تعوذ بھی اتنے وقت میں لندن سیٹل ہو جائے گا۔

ہمم۔"عفان چند لمحے خاموش رہا اور پھر اس نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولنے چاہے مگر"

پھر خاموشی.....وہ کافی پریشان تھا۔تھوڑی دیر بعد آخر کار اس نے بول ہی ڈالا۔"سعیر چاچو

"چاہ رہے ہیں کہ میں شادی کر لوں۔

وفا چونکی اور پھر اس کے چہرے پر وہی خوشی اور ایکسائٹمنٹ دیکھنے کو ملی جو ایک دوست کو

دوسرے دوست کی شادی کے ذکر پر ہوتی ہے۔"رئیلی عفان۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔اوہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڈ مجھے یقین ہی نہیں آرہا کہ میرے دوست عفان کی شادی ہو گی۔ کتنا مزہ آئے گا ناں تمہاری شادی میں۔ ہم بلکل اسی طرح انجوائے کریں گے جس طرح ہم نے شاہ میر بھائی اور پری کی شادی پر کیا تھا۔" وہ کافی پرجوش تھی۔

"ہمم۔" عفان پھیکا سا مسکرایا۔

"لڑکی کون ہے؟ یہ بتایا چاچو نے؟"

عفان چند لمحے پھر خاموش رہا اور پھر دھیرے سے نفی میں سر ہلایا۔

"فائن۔ مجھے یقین ہے کہ سعیر چاچو کی پسند لاجواب ہو گی۔ لیکن عفان تم اپنے بابا سے بات ضرور کرنا۔ تم ہر بات سعیر چاچو کی مانتے ہو تو وہ کافی ہرٹ ہوتے ہیں۔ تم ان سے اس فیصلے پر رائے ضرور لینا۔"

"بابا مجھے ہمیشہ غلط گائیڈ کرتے ہیں۔"

"ایسی بات نہیں ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ تم ان کے فیصلے کو ہمیشہ ڈی گریڈ کرتے ہو اور وہ ہر بار تمہاری بے رخی دل سے لگا کر بیٹھ جاتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

"ایسی بات نہیں ہے۔میں ان کے لیے کچھ بھی نہیں ہوں۔اِن فیکٹ ان کے لیے اپنی ذات کے علاوہ کوئی امپورٹنٹ نہیں ہے۔"

"اگر ایسا ہوتا تو آج وہ اس حال میں ہوتے؟"

"ایسا ہی ہے تب ہی تو وہ آج اس حال میں ہیں۔ان کے فیصلے ہمیشہ سے غلط تھے۔صدِ شکر کہ سعیر چاچو ہر وقت ان کی غلطی کو سدھارنے کے لیے موجود رہے ورنہ بابا نے تو مراد ہاؤس کی بربادی کے لیے کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔"

"کون تمہیں یہ بکواس قسم کی باتیں بتاتا ہے عفان؟" وہ اس کی باتیں سن کر کافی غصہ ہوئی۔ اس کے لیے سلیم مراد اسی طرح اہم تھا جس طرح سعیر مراد۔

"بکواس نہیں ہے یہ حقیقت ہے۔بکواس ہوتی تو سعیر چاچو خود یہ سب مجھے کبھی نہ بتاتے۔" اس کی آواز اونچی ہوئی۔

"واٹ! یہ سب تم سے سعیر چاچو نے کہا ہے؟"

"جی ہاں اور سچ ہی بتایا ہے۔" اس نے اپنی اونچی آواز اور تلخ لہجہ محسوس کیا تو رکا اور پھر سنبھلا۔چند لمحے خاموشی رہی۔

www.novelsclubb.com

"ہمیں پرانی باتیں چھوڑ کر موو آن کرنا چاہیے۔ بزنس کے معاملے میں اختلافات تو چلتے رہتے ہیں۔" عفان نے بات سنبھالی۔

"فائن۔ تم یہ بتاؤ کہ تم چاچو کے فیصلے سے خوش ہو؟" وفا بھی اپنی پرانی ٹون میں واپس آ گئی۔

"پتا نہیں۔" وہ سر جھکا کر نیچے لان کی طرف دیکھنے لگا۔

"دل میں تو لڈو پھوٹ رہے ہوں گے جناب کے۔ ہے ناں؟" اس نے اسے چھیڑنا چاہا جس پر عفان ہلکا سا مسکرا دیا۔

شام کو وہ سعیر سے ملنے اس کی سٹڈی کی طرف چل دی۔ وہ بھی حدید کی طرح ہی ایک مصروف شخصیت تھا۔ جن کا مقصد تھا کام.... کام.... اور بس کام....

"سلام چاچو!" وہ اندر داخل ہوتے ہی بولی۔

"وعلیکم السلام! کیسا ہے ہمارا بچہ؟" وہ بھی اسے دیکھ کر کافی خوش ہوا۔

"میں بلکل ٹھیک۔ یہ کیا چاچو جان۔ آپ زیادہ تر ملک سے باہر رہتے ہیں اور جب پاکستان آتے ہیں تو سارا دن آفس اور پھر اس کے بعد سٹڈی۔ آپ کے پاس تو گھر والوں کے لیے ٹائم ہی نہیں ہے۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آتے ساتھ ہم سے شکایت اور وہ بھی ہماری؟" وہ ہنس دیا۔"اگر میں محنت نہیں کروں گا "

تو تم سب بچوں کیلیے یہ آسائشوں کا سامان کہاں سے آئے گا۔میں چاہتا ہوں کہ مراد ہاؤس کے

"بچوں کو کسی چیز کی کوئی کمی نہ ہو۔

"ساری عمر تو لگا دی کمانے میں۔اب بس کر دیں۔ہم سب ہیں ناں۔ "

جو کمایا تھا وہ تو لاس میں چلا گیا۔"اس کا لہجہ افسردہ تھا۔ "

مطلب؟" وہ چونکی۔ "

پچھلے چند سالوں سے ہمیں کافی نقصان جھیلنا پڑ رہا ہے۔لاس پر لاس....لاس پر "

لاس.....کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہے آخر یہ سب ہو کیسے رہا ہے۔یہ تو شکر ہے کہ حدید میرے

ساتھ تھا ورنہ تو اب تک ہم سڑک پر آ چکے ہوتے۔اب بس لاس اینجلس میں جو بزنس سٹارٹ

"....کیا ہے وہی ہماری آخری امید ہے۔اگر اس میں ناکام ہوئے تو

آپ مایوس نہ ہوں۔مایوسی گناہ ہے۔دیکھیے گا اللہ تعالیٰ آپ کی مدد ضرور کریں گے۔" "

تسلی پر وہ مسکرا دیا۔

www.novelsclubb.com

شاہ میر بھائی بھی آپ کی مدد کرتے تو شاید اتنا نقصان نہ ہوتا۔" وفا کی اس بات پر اس کے "
چہرے پر تلخ مسکراہٹ در آئی۔

"اس کی آنکھوں پر باپ سے دشمنی کی پٹی بندھی ہے۔ لیکن وہ ایک دن پچھتائے گا۔ "

"لیکن چاچو اچھا ہی ہوا کہ انہوں نے آپ کی مدد نہیں کی۔ "

" مطلب؟ "

انسان اپنی جن صلاحیتوں کے ساتھ پیدا ہوتا ہے وہ صرف انہی کا استعمال جانتا ہے۔ اس کا "
انٹرسٹ بھی ان صلاحیتوں کے استعمال میں ہی ہوتا ہے۔ اگر اس سے کچھ ایسا کرنے کو کہا جائے
جس میں نہ ہی وہ انٹرسٹڈ ہوں اور نہ ہی اس کام کو کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو تو نتیجہ مایوس کن
"ہوتا ہے جس پر پچھتانے کے علاوہ کچھ نہیں کیا جا سکتا۔

مجھے اب اس کی کوئی پرواہ نہیں۔ وہ خود سب ہینڈل کر سکتا ہے اس لیے جو مرضی چاہے "
"کرتا رہے۔

وہ آپ کی مرضی چاہتے ہیں چاچو جان۔ آپ ان کے لیے بہت اہم ہیں اس لیے وہ ایک "
"غلطی کے بعد مزید کوئی غلطی نہیں کرنا چاہتے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں اس کے لیے اہم نہیں ہوں۔ "

"چاچو آپ ان کو غلط سمجھ رہے ہیں۔وہ واقعی آپ سے محبت کرتے ہیں۔آپ کی مرضی چاہتے ہیں ورنہ تو وہ کب کے لیون سیٹل ہو چکے ہوتے۔"

"لیون ؟ مگر کیوں ؟" وہ ایک دم سیدھا ہوا۔

"وہ کہتے ہیں کہ فرانس ان کا ڈریم لینڈ ہے۔وہ اپنی باقی کی زندگی وہیں گزارنا چاہتے ہیں۔مگر یہ جانتے ہوئے کہ آپ نہیں مانیں گے انہوں نے اپنا یہ ارادہ ترک کر دیا۔اب آپ ہی بتائیں چاچو جان کہ کیا کوئی شخص آپ کے لیے اپنے خواب خود اپنے ہاتھوں سے بلا وجہ توڑے گا؟"

وہ خاموش رہا۔

"ہم اپنی لاکھ کوششوں کے بعد بھی کسی کے دل کو اپنے لیے نہیں بدل سکتے۔" سعیر چونکا۔

یہ الفاظ....

"اگر وہ ڈاکٹر بننا چاہتے تھے تو آپ کو چاہیے تھا کہ آپ ان کا ساتھ دیتے مگر آپ نے ان کے ہر راستے میں کوئی نہ کوئی رکاوٹ ڈالی۔یہ تو ان کا نصیب تھا کہ وہ ڈاکٹر بن گئے ورنہ آپ نے تو.....خیر وہ آج بھی اپنے باپ سے محبت کرتے ہیں مگر انہیں صرف یہی گلہ ہے کہ آپ نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی بیٹی کا ایک بزنس وومن بننے میں ساتھ دیا مگر اپنے بیٹے کا ڈاکٹر بننے میں ساتھ نہ دیا۔" وہ بولتی گئی جبکہ وہ خاموش رہا۔

اسے کہو کہ وہ لیون میں سیٹل ہو سکتا ہے۔ میری طرف سے اجازت ہے۔" اگلے لمحے ہی " بولے جانے والے الفاظ نے وفا کو چونکا دیا اور خوشی اس کے چہرے پر دمکنے لگی۔

"ریئلی چاچو؟ آپ واقعی مان گئے؟ "

وہ دھیرے سے مسکرایا اور پھر بولا۔" ہاں۔ مجھے اب اس سے کوئی گلہ نہیں بس میں چاہتا ہوں کہ وہ جہاں رہے خوش رہے لیکن.... "

" لیکن کیا؟ "

"لیکن وہ عفان کی شادی کے بعد ہی لیون جا سکتا ہے۔"

"تھینک یو سو مچ چاچو جان۔ آئی لو یو۔ "

"آئی لو یو ٹو میرا بچہ۔ "

وہ جب اپنے کمرے میں آئی تو خوشی کے مارے اس کا جھومنے کو جی چاہ رہا تھا۔ یہ تو طے تھا کہ فرینڈز کی پرابلمز وہی حل کیا کرتی تھی اور اگر کرنے کی ہمت نہ بھی رکھتی ہوتی تو وہ اتفاق سے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جایا کرتی تھیں۔اس کے سٹڈی سے باہر نکلتے ہی سعیر کا چہرہ سپاٹ ہو گیا۔اس کے کانوں میں وفا کے وہ الفاظ گونجنے لگے۔"ہم اپنی لاکھ کوششوں کے بعد بھی کسی کے دل کو اپنے لیے نہیں بدل سکتے۔"

یہی الفاظ تو تھے سعیر کی پوری زندگی کے تجربات کا نچوڑ.....اس نے دراز کھول کر ایک تصویر نکالی اور پھر کئی لمحے وہ اسے دیکھتا رہا۔اس کے لبوں پر سوگوار سی مسکراہٹ پھیل گئی۔

"!میں نے تمہیں کھودیا کیونکہ تم بہت ظالم تھیں....ملکہِ قلب "

رات کو ڈنر کرتے ہوئے سب ساتھ ساتھ گفتگو بھی کر رہے تھے۔زیادہ تر حدید کا آنا اور تعوذ کے رشتے کو ڈسکس کیا گیا۔ سعیر جب کھانا کھا چکا تو سب پر ایک گہری نظر دوڑائی اور پھر کھنکھارا جس پر سب خاموش ہوئے اور توجہ اس کی طرف مرکوز کی۔

میں نے ایک فیصلہ کیا ہے......وقفہ......میں چاہتا ہوں کہ عفان کی شادی کر دی جائے۔"

آفرین کی خوشی کے مارے آنکھیں پھیل گئیں جبکہ عفان کا سر جھک گیا۔باقی سب بھی اس فیصلے پر کافی خوش ہوئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

''آفرین! کیا تم اپنے بیٹے کی شادی کے لیے راضی ہو؟ ''

''مجھے بھلا کیوں کوئی اعتراض ہو گا بلکہ میں تو بہت خوش ہوں اس فیصلے سے۔ ''

''گڈ۔ تم سلیم کو بھی اس بات کی خبر دے دینا۔ ''

آفرین نے سر کو خم دیا اور پھر کچھ دیر سوچ کر کہا۔

''مگر آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں کہ کس سے۔ ''

یہ بھی بہت جلد بتا دوں گا۔ تم بے فکر رہو۔'' وہ اٹھا اور کوٹ کے بٹن بند کرتا وہاں سے چلا گیا۔ ''

وہ اپنے بیڈ پر اوندھے منہ لیٹی ہوئی تھی اور کافی دیر سے یہ سوچ رہی تھی کہ اگر شاہ میر کو اتنی بڑی خوش خبری دینے کے لیے صبح کا انتظار کیا تو یقیناً اس کا پیٹ درد کرنے لگے گا۔ بس پھر وہ اٹھی اور موبائل اٹھا کر واٹس ایپ اوپن کر کے شاہ میر کی چیٹ کھولی۔

ہیلو شاہ میر بھائی۔ کہاں ہیں آپ؟'' اس نے میسج سینڈ کیا اور پھر چینج کرنے کے لیے ''ڈریسنگ روم میں گھس گئی۔ تھوڑی دیر بعد جب وہ واپس اپنی جگہ پر آ بیٹھی تو شاہ میر کا میسج آیا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر ہی ہوں۔سب خیریت ؟اگر تو تمہیں اس وقت چاکلیٹس چاہئیں تو آئی ایم رئیلی "

"سوری۔

افوہ شاہ میر بھائی۔ایک تو آپ ہر بات میں میری چاکلیٹس کو لے آتے ہیں۔دراصل مجھے "

آپ سے بات کرنی ہے۔"اگلے ہی لمحے اس کا میسج آیا۔

"اوکے۔میں منصب بی کو کافی کا کہتا ہوں تم لان میں آجاؤ۔ "

اگلے ہی لمحے وہ پاؤں میں سلیپرز گھسیٹتی کمرے سے باہر چل دی۔لان میں پہنچی تو شاہ میر اسے وہاں بیٹھا دکھائی دیا۔وہ اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"مجھے آپ سے بات کرنی ہے شاہ میر بھائی۔ "

www.novelsclubb.com

"مجھے بھی۔ "

"شاہ میر کے جواب پر وہ چونکی۔"آپ کو کیا بات کرنی ہے؟

"پہلے تم بتاؤ۔لیڈیز فرسٹ۔ "

"فائن۔مجھے آپ کو یہ بتانا ہے کہ.....ایسا کریں آپ خود ہی گیس کریں۔ "

وفا! اتنا سسپینس مت کریئیٹ کرو۔ تمہیں پتا ہے کہ میں اچھی خبر سننے کے لیے ترس گیا "

"ہوں۔

"آپ کو کیسے معلوم کہ میں آپ کو اچھی خبر سنانے والی ہوں؟ "

"تمہاری ایکسائٹمنٹ بتا رہی ہے۔ "

"اچھا تو پھر سنیں۔ آپ لیون میں ایزیلی سیٹل ہو سکتے ہیں کیونکہ سعیر چاچو مان گئے ہیں۔ "

.....وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔ پہلے ناسمجھی سے، پھر حیرت سے اور پھر بے یقینی سے

واٹ! کیا تم..... تم یہ کہہ رہی ہو کہ بابا نے اجازت دے دی؟" وہ حیران تھا۔ بہت "

......زیادہ

یس۔" شاہ میر کو یہ بات اپنے اندر جذب کرنے میں کئی لمحے لگے۔ وہ کافی شاکڈ تھا۔ "

مگر میں نے تو ابھی تک بابا سے اس بارے میں کوئی بات کی ہی نہیں۔" منصب بی کافی لے "

کر آچکی تھیں۔

میں نے کر دی ناں۔" وفا نے کافی کا مگ اٹھایا۔ "

"جسٹ کانٹ بیلیو..... وہ اتنا جلدی کیسے مان گئے؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیونکہ انہیں منانے والی میں تھی۔ وفا جہانگیر.... جسے کوئی اور کام آئے نہ آئے لوگوں کو منانا ضرور آتا ہے۔"

"یو آر.... یو آر ریئلی این اینجل وفا۔ مطلب میں نے تمہیں ایک دوست سمجھ کر اپنا مسئلہ بتایا اور تم..... تم اسے حل بھی کر آئیں۔ امپریسو...."

"ایسے ہی سب مجھے داد نہیں دیتے۔" لہجے میں غرور تھا۔ "اور ویسے بھی آپ جانتے ہیں کہ مجھ سے اپنے فرینڈز کی پریشانیاں نہیں دیکھی جاتیں کیونکہ میری سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ میں دوستی میں بہت اچھی ہوں۔"

"آج یقین ہو گیا۔"

"بس اب آپ فکر نہ کریں۔ فریال بھابھی کو بتائیں اور پھر تیاریاں شروع کریں۔ عفان کی شادی کی بھی اور اپنے نئے سفر کی بھی۔"

"عفان کی شادی سے یاد آیا۔ جو بات میں نے تم سے کرنی تھی وہ یہ تھی کہ تم جانتی ہو کہ بابا کس سے اس کی شادی کرنا چاہتے ہیں؟"

"معلوم نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جہاں تک مجھے خبر ملی ہے اس کے مطابق تو...... بابا کی نظر میں عفان کے لیے نوشابہ ہی ہے۔"

وفا خاموش رہی۔ نوشابہ کا نام سن کر پتا نہیں کیوں بس اسے خوشی نہیں ہوئی تھی۔

"یہ بھی ٹھیک ہے۔ کافی انڈرسٹینڈنگ بھی ہے دونوں میں.... مینج کرلیں گے۔"

"تمہیں عفان کی نوشابہ سے شادی کا کوئی افسوس نہیں؟"

"کیا ہو گیا ہے شاہ میر بھائی۔ مجھے بھلا ان کی شادی کا افسوس کیوں ہونے لگا؟"

"شاہ میر اس کے جواب پر مسکرا دیا۔ "یعنی میرا شک ٹھیک تھا؟

"کیسا شک؟"

"یہی کہ تم حدید سے محبت کرتی ہو۔" اور یہی وہ الفاظ تھے جنہوں نے وفا کو بدل ڈالا۔ اس کے نظریات، اس کی سوچ، اس کا دل غرض اس کا سب کچھ.....

وہ سکتے کی حالت میں اسے دیکھتی رہی۔ وہ کیا کہہ گیا تھا؟ وہ کیا سن چکی تھی؟ سچ یا پھر جھوٹ؟ یا پھر وہ بات جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا بھی نہ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کک.. کیا کہا آپ نے؟" نہ جانے کیوں بس زبان بھی ساتھ چھوڑ گئی۔ دھڑکن کی رفتار کم ہو گئی مگر اس کی آواز اسے اس کے کانوں میں اتنا زور سے سنائی دینے لگی کہ اس کا جی چاہا وہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لے۔

"وہی جو سچ ہے۔ تم اپنے ہادی سے محبت کرتی ہو۔" وہ ٹھہر ٹھہر کر بولا جبکہ وفا نے اپنے خشک ہونٹوں پر زبان پھیری۔

"آپ کو کیسے معلوم؟"

"تمہارے علاوہ سب کو معلوم ہے وفا۔ سب ہی جانتے ہیں کہ تم دونوں کے درمیان جو ہے وہ دوستی سے کہیں زیادہ ہے۔"

"ہم صرف دوست ہیں شاہ میر بھائی۔"

" رئیلی؟ کیا یہ صرف دوستی ہے کہ زخم ہادی کا تھا اور تکلیف وفا کو ہو رہی تھی؟"

"تو کیا مجھے اس سے محبت ہے؟" اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو؟اپنے اس دل سے پوچھو کہ اس میں ہادی کا آخر کیا مقام ہے؟ ”
اور دیکھ لینا اگر تم اپنے دل میں جھانکو گی تو وہ تمہیں اپنے دل کے تخت پر موجود دکھائی دے گا
“ جہاں صرف ایک شخص کی جگہ ہوتی ہے کیونکہ دل پر سلطنت ہمیشہ ایک ہی شخص کرتا ہے

تھوڑی دیر بعد وہ ٹرانس کی سی کیفیت میں اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی۔اس نے سیڑھیاں چڑھنا شروع کیں۔

(مجھے ہادی سے محبت ہے؟)خود سے سوال کرتی وہ اوپر چڑھ رہی تھی۔دماغ کئی سوچوں میں الجھ سا گیا۔

(مجھے ہادی سے محبت ہے؟)ذہن کی سکرین پر بہت سے منظر آنے لگے۔کانوں میں اپنی آواز کے ساتھ کسی اور کی آواز بھی گونجنے لگی۔

“تم وہ واحد شخص ہو محترمہ جو مجھے ہادی بلائے تو مجھے غصہ نہیں آتا۔ ”

“تم ہی تو ہو محترمہ جو میرے لیے اس دنیا میں سب سے زیادہ خاص ہے۔ ”

(مجھے ہادی سے محبت ہے؟)شاہ میر کی شادی پر جب نوشابہ نے حدید کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا تو اس نے کہا۔”میں دوست نہیں بنایا کرتا۔“اور اس بات پر وفا اس سے کئی دن خفا رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے محترمہ! میں تو صرف نوشابہ سے بچنے کا کوئی بہانہ چاہتا تھا۔ تم تو میری بیسٹ فرینڈ ہو اور مجھے اتنا عزیز ہو کہ اگر ہزار بار بھی مجھے دوستی کرنے کا موقع ملا تو میں آنکھ بند کیے صرف تم سے کروں گا۔"

(مجھے ہادی سے محبت ہے؟)

"Your smile makes you perfect, wafa."

"میں اتنی ٹھنڈ میں صرف تم سے ملنے مراد ہاؤس آیا اور تم کہہ رہی ہو کہ مجھے تمہاری پرواہ نہیں ہے۔"

"احسان جتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں کہ تم مراد ہاؤس صرف اور صرف سعیر چاچو سے ملنے آتے ہو۔" وہ منہ بسورے بولی تھی۔

"ان سے بات چیت میں آفس میں بھی کر سکتا ہوں۔ اگر تم پھر بھی نہیں مانتیں تو ٹھیک ہے آئندہ میں یہاں نہیں آیا کروں گا۔"

"میں تو صرف مذاق کر رہی تھی جہنمی انسان۔ نہ آئے ناں تو پھر مجھ سے کبھی بات نہ کرنا اور بھول جانا کہ تمہاری کوئی دوست وفا بھی ہے۔"

www.novelsclubb.com

اوکے۔"اور اس جواب پر وفا نے اسے ساتھ رکھا کشن دے مارا تھا۔عفان نے یہ منظر " اپنے کیمرے میں قید کر لیا۔وہ تصویر اٹھائے بیڈ پر بیٹھی تھی۔اس تصویر میں پری، حدید اور وفا ساتھ بیٹھے تھے جبکہ باقی سب تصویر میں نہ آسکے تھے۔حدید ہنس رہا تھا جبکہ وفا ہاتھ میں اٹھایا کشن اس کی طرف پھینک رہی تھی۔وفا کو وہ منظر بے حد حسین لگا تھا جسے دیکھ کر وہ مسکرا دی۔ اسے واقعی احساس ہونے لگا کہ اس کے لیے ہادی کس قدر اہم ہے۔اور جیسے جیسے وہ سوچتی اور سمجھتی گئی اس کے لبوں پر مسکراہٹ اور چہرے پر محبت کے رنگ بکھرنے لگے۔

مجھے ہادی سے محبت ہے۔آواز اس کے دل سے آئی تھی۔اس وقت وفا نے ہادی کے لیے اپنی محبت پر مہر ثبت کر دی۔

www.novelsclubb.com

••••••••••

فون بجنے پر وہ اپنے خوابوں کی دنیا سے واپس آئی اور دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔ سائیڈ ٹیبل پر ہاتھ مارا تو وہ اپنا موبائل فون ڈھونڈنے میں کامیاب رہی۔ آنکھیں نیند سے بوجھل تھیں جبکہ وہ خود اوندھے منہ لیٹی تھی۔ اس نے فون کان سے لگایا جبکہ نیند کی وجہ سے کچھ نہ بولی۔ کافی دیر خاموشی سننے کے بعد وہ اکتا گئی۔

" اتنی صبح صبح کیا صرف خاموش رہنے کے لیے کال کی ہے جہنمی انسان؟" آواز نیند سے بوجھل تھی مگر پھر بھی غصے سے بھری تھی۔

" .... میرا نہیں خیال کہ یہ صبح کا وقت ہے۔" نہایت پرسکون جواب

" اچھا! تو کیا اتنی رات کو میری نیند خراب کرنے کے لیے کال کی ہے؟" اب کی بار اس نے مکمل طور پر آنکھیں کھولیں۔

" مجھے یہ بھی نہیں لگتا کہ یہ رات کا وقت ہے۔" اب کی بار اس نے نووارد کی آواز پہچانی تو ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔

" ہادی تم؟" اس نے فون ہٹا کر نمبر دیکھا جو غیر شناسا تھا اور پھر گھڑی کی طرف نظر دوڑائی جو دن کے بارہ بجا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"دوپہر کا وقت ہے محترمہ اور تم ابھی تک سو رہی ہو؟"

"ہاں۔دراصل رات کو کافی دیر سے سوئی تھی۔"وہ اٹھی اور آئینے میں اپنا عکس دیکھا جہاں واضح شرمندگی تھی۔

"وجہ؟طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمہاری؟"اور اس سوال پر وہ دھیرے سے ہنس دی۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں بس رات کو ایک راز معلوم ہوا تو خوشی کے مارے نیند ہی نہیں آئی۔"اس نے اپنے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے کہا۔

"کیا کسی ایسے شہزادے کا پتہ معلوم ہو گیا جو تمہیں چاکلیٹس لا کر دے گا یا پھر سرخ گلاب....میرے خیال سے تو صرف یہ دو چیزیں ہی تمہیں خوش کر سکتی ہیں۔"

"یہ تو طے ہے کہ تم دنیا کے وہ واحد شخص ہو جو میری آنکھیں پڑھ لیتا ہے مگر آج تو میں تمہارے سامنے بھی نہیں۔پھر تم نے کیسے درست اندازہ لگا لیا؟"

"تمہاری ذات میرے ذہن میں اس طرح نقش ہے کہ میں تمہیں دیکھے بغیر بھی تمہارا حال معلوم کر سکتا ہوں۔"اور یہ وہ بات تھی جو وفا کا ان کی محبت پر یقین پختہ کر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا تو پھر یہ بتاؤ کہ میں اس وقت کس کے بارے میں سوچ رہی ہوں؟" اس نے اپنی آگے کو آتی بالوں کی لٹ کو انگلی میں گھماتے ہوئے پوچھا۔

"تم آئینے کے سامنے کھڑی اس شخص کو سوچ کر مسکرا رہی ہو جس سے تم ابھی بات کر رہی ہو۔" اس جواب پر وہ یکدم چونکی۔ اس نے فوراً مڑ کر کمرے میں دیکھا جہاں کوئی نہ تھا۔

"نہیں تو۔ میں تمہارے بارے میں ہر گز نہیں سوچ رہی۔" اس نے خود کو سنبھالا جبکہ شک کی بنا پر وہ اپنی بالکونی میں آ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگی تھی۔ کیا وہ وہاں تھا یا پھر وہ واقعی اس کے ذہن پر نقش تھی؟ اسے وہاں پر ہادی تو دکھائی نہ دیا لیکن اس کے کال کرنے کی وجہ ضرور معلوم ہو گئی۔ باہر موسم بہت خوبصورت تھا۔ بادلوں سے بھرا آسمان برسنے کو تیار تھا۔ ان دونوں کو بارش بہت پسند تھی اور دونوں ہی یہ بات جانتے تھے۔ اس لیے جس دن بارش ہوتی اس دن کی ملاقات یقینی ہوتی تھی۔

اس کے جواب پر وہ ہنس دیا۔ "اگر تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں ورنہ میرے اندازے عموماً درست ہوتے ہیں۔"

وفا کا چہرہ گلابی پڑ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج لنچ ساتھ کریں؟"

کیوں نہیں۔"اس کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھر گئے۔"

"پھر تیار رہنا میں تمہیں پک کر لوں گا۔"

رابطہ منقطع ہو گیا تو وہ واپس آئینے کے سامنے آئی اور خود کو دیکھ کر ٹھٹک گئی۔اس نے اپنی یہ صورت پہلی بار دیکھی تھی۔اس کا چہرہ بلش کر رہا تھا۔دونوں طرف گال پر موجود گڑھے مزید گہرے ہو چکے تھے۔اس نے اپنے بالوں میں انگلیاں چلانا شروع کیں۔اسے زیادہ تر اپنی آنکھیں،گال پر موجود گڑھے اور بال بہت پسند تھے۔وہ اپنے بالوں کی حد سے زیادہ کیئر کرتی تھی۔اس کے کمر تک آتے بال قدرتی طور پر بھورے تھے اور کلر کروانے کے بعد وہ مزید خوبصورت لگتے تھے۔اس کا فون ایک بار پھر بجنے لگا۔اس نے فون کان سے لگایا تو عفان کی آواز سننے کو ملی۔

"جاگ گئیں؟"

"ہاں۔تم آفس جا چکے؟"

"اب تو واپس آنے کا بھی سوچ رہا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”وہ کیوں؟کام سے تھک گئے کیا؟“اس نے بالوں میں کیچر لگایا۔

”نہیں ایسی بات نہیں ہے۔موسم کافی اچھا ہے اور تمہیں کچھ اسپیشل بھی بتانا ہے۔اس لیے چاہ رہا تھا کہ ہمارا لنچ پلان جو کافی دنوں سے پینڈنگ ہے اس پر غور کیا جائے۔“وفا کے چہرے کی رنگت بدلی جبکہ وہ بولی کچھ بھی نہیں۔

”کیا ہوا؟“عفان نے خاموشی بھانپتے ہوئے پوچھا۔

”وہ دراصل....آج تو میرا اور.....“وہ چپ ہوئی۔ایک دوست تھا تو دوسرا محبت....کسی ایک کو منع کرنا لازمی تھا اور وہ یہ نہیں کر سکتی تھی۔

”تمہارا اور حدید کا پلان تھا۔ایم آئی رائٹ؟“

”شرمندگی کے باعث وفا نے اپنی شکل بگاڑی تھی۔“تمہیں کیسے معلوم؟

جواباً وہ ہنس دیا۔

”تم عفان کو کبھی انکار نہیں کر سکتیں وفا۔اگر درمیان میں حدید نہ آئے تو.....“لہجے میں عجیب تلخی سی تھی۔

......وفا کو عجیب سے احساس نے آگھیرا۔پشیمانی...افسوس.....دکھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سوری عفان۔ "

ایکسکیوز کی کوئی ضرورت نہیں وفا۔ ویسے بھی ہم ڈنر تو ساتھ ہی کریں گے۔ تم میرے لیے پریشان نہ ہو ناورنہ ہادی نے باوال مچادینا ہے۔" وہ کہتے ہی ہنس دیا جس پر وفا محض مسکرادی۔

.....عفان واقعی ایک اچھادوست تھا مگر صرف دوست

سلیم مراد کے کمرے میں اس وقت وفااور آفرین بیٹھی سلیم سے باتیں کر رہی تھیں۔ وفا سے بات کرنے کے بعد مجال ہے جو کسی کا بھی موڈ خوشگوار نہ ہو۔ سلیم مراد کا تو صرف وفا کے ساتھ ہی دل لگتا تھا یا پھر سچ یہ تھا کہ وفا کے علاوہ مراد ہاؤس میں اسے کوئی کچھ سمجھتا ہی نہ تھا۔ کسی کے پاس اس کے لیے وقت نہیں تھا۔

عفان کی شادی ہونے والی ہے چاچو جان۔ آپ جلد سے جلد ٹھیک ہو جائیں تا کہ ہم سب مل کر اس کی شادی انجوائے کر سکیں۔" وہ اس کی بات پر مسکرادیا۔

تم نے کہیں جانا ہے؟" وہ بار بار گھڑی کی طرف دیکھ رہی تھی جس پر سلیم مراد نے اندازہ لگایا۔

"جی چاچو جان۔ ہادی کے ساتھ لنچ پہ جارہی ہوں۔ وہ بس آنے ہی والا ہے۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"خیر سے جاؤ۔اس کی طبیعت کیسی ہے اب؟ "

" ہمیں تو کہتا ہے کہ ٹھیک ہوں لیکن زخم اتنا جلدی کہاں بھرتے ہیں؟ "

"....بہت بہادر اور محنتی بچہ ہے مگر "

مگر کیا؟"سوال آفرین نے کیا۔ "

سلیم مراد مسکرایا اور پھر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں۔وفا اور آفرین نے اس کے الفاظ سنے جو اس کے منہ سے نکلے تو چونک گئیں۔

"وہ بھی ہار جائے گا۔ "

ہار جائے گا؟ مگر کس سے؟"وفا نے فوراً سوال کیا۔ "

www.novelsclubb.com

اسی سے جس سے وہ اور سعیر لڑ رہے ہیں۔ان کو کوئی تو سمجھائے کہ اس سے کوئی نہیں " جیت سکتا۔کوئی بھی نہیں.....وہ اپنی اور تم سب کی زندگیوں کو داؤ پر نہ لگائیں۔انہیں کہو کہ وہ اپنی دنیا میں واپس لوٹ آئیں۔"اس کی آنکھوں کے کنارے نم ہو گئے۔اس کی آواز میں تکلیف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آفرین.... آفرین دیکھو ناں... سیراب حدید کے بعد میرے بیٹے عفان کو بھی اسی دنیا میں لے جارہا ہے۔اسے کہو کہ ایسا نہ کرے۔وہ سب ہار جائیں گے اوران کا انجام وہی ہوگا جو باقی سب کا ہوا۔وہ سب.... وہ سب مر گئے.... آفرین وہ سب مر گئے۔اب یہ بھی.... یہ سب بھی خود کو موت کے منہ میں دھکیل رہے ہیں۔روک لوانہیں آفرین...روک لو انہیں۔"اس کی بڑھتی آواز.... رکتا سانس.... وفااور آفرین فوراًاٹھ کر اسے سنبھالنے لگیں۔ وفانے منصور کو آوازیں لگانا شروع کردیں جس پر باقی چند ملازم بھی وہاں پہنچ گئے۔ سلیم کسی بچے کی مانند رونے لگا۔اس کی حالت غیر ہوگئی۔ منصور نے فوراًہی اسے ایک انجیکشن لگایا جس کے زیرِاثر وہ چند ہی لمحوں بعد بیڈ پر ڈھے گیا۔

وفااور باقی تمام ملازم اسے افسوس سے دیکھتے رہ گئے جبکہ آفرین منصور کے ساتھ مل کر اسے سیدھا کرنے اوراس پر چادر وغیرہ ڈالنے میں مصروف تھی۔

یہ واقعہ کافی عرصے بعد پیش آیا تھا۔انہیں لگا تھا کہ اب وہ ٹھیک ہوتا جارہا ہے مگر نہیں....وہ آج بھی ویسا ہی تھا۔اسی مقام پر جہاں وہ برسوں پہلے تھا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد وہ لان میں پریشان سی کھڑی تھی۔گاڑی کی بیپ سنائی دینے پر وہ باہر آئی تو دیکھا وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے موبائل پر مصروف کھڑا تھا۔اس کے پاس آنے پر اس نے موبائل جیب میں رکھا اور ایک خوشگوار مسکراہٹ سے اس کا استقبال کیا۔

"چلیں؟"

وفا نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔گاڑی میں بیٹھنے کے بعد ان میں معمول کی کئی باتیں ہوتی رہیں۔

....ساتھ ہادی ہو اور وفا خاموش رہے۔ناممکن

وہ ریستوران پہنچے تو موسم کافی حد تک خوشگوار تھا۔ہلکی ہلکی بارش شروع ہو چکی تھی۔وہ گلاس وال کے پاس آمنے سامنے اپنی اپنی کرسی پر براجمان تھے۔وفا کی رنگت،اس کا انداز سب کچھ بدلا بدلا سا تھا۔حدید نے اسے کافی غور سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟"

"تمہارے بلش کرتے گال....آنکھوں کے بدلے تاثر......بدلی بدلی رنگت....معنی خیز مسکراہٹ.....یقیناً تمہارا دل بدل گیا ہے۔"

"مطلب؟" وہ چونکی۔

جب دل بدلتا ہے تو انسان پورا کا پورا بدل جاتا ہے۔آنکھوں میں نئے خواب ہوتے ہیں جو "

"آج میں تمہاری آنکھوں میں دیکھ رہا ہوں۔

"مجھے تمہاری یہ عادت بہت بری لگتی ہے ہادی۔ "

" کون سی ؟آنکھیں پڑھنے والی ؟ "

افف ہادی۔ تم تو میرا ذہن بھی پڑھنے لگے ہو۔" وفا نے منہ بسورا جبکہ ہادی ہنس دیا۔ "

تمہیں بھی آنکھیں پڑھنا آنی چاہئیں۔" ویٹر سے آرڈر نوٹ کروانے کے بعد وہ بولا تو وفا "

نے نفی میں سر ہلایا۔

"مجھ سے نہیں پڑھی جاتیں۔اب کیا آنکھوں میں کچھ لکھا ہوتا ہے جو مجھ سے پڑھا جائے؟ "

"جی ہاں محترمہ! آنکھوں میں جذبات لکھے ہوتے ہیں۔ "

ریئلی؟ کس زبان میں؟" وفا نے مصنوعی حیرت کا اظہار کیا۔ "

آنکھوں کی اپنی زبان ہوتی ہے جو صرف آنکھیں ہی پڑھ سکتی ہیں۔ تم سے یہ نہیں ہوگا "

"ڈونٹ وری۔

"جہنمی انسان! دیکھ لینا ایک دن میں تمہیں تمہاری آنکھیں پڑھ کر دکھاؤں گی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں داد دینے کے لیے تیار رہوں گا۔"اس کے اس طرح بھڑکنے پر وہ ہنس دیا۔ "

"زخم کیسا ہے تمہارا؟ "

کون سا؟"اس کے منہ سے پھسلا جبکہ وفا اسے دیکھتی رہ گئی۔یاد آنے پر حدید نے کف سیٹ کیا۔

"...معمولی سا زخم تھا۔بھر گیا "

"تمہیں پتا ہے ہادی آج سلیم چاچو کی طبیعت پھر خراب ہو گئی تھی۔ "

آج کیا کہانی سنائی انہوں نے؟"لہجہ عام سا تھا۔ "

فار گاڈ سیک ہادی۔تمہیں تو ان کی حالت سمجھنی چاہیے۔"اس کی بات پر حدید نے آنکھیں گھمائیں۔ "

کیا سمجھوں؟سب جانتے ہیں کہ ان کا یہ....اس نے کنپٹی پر دستک دی.....ختم ہو چکا ہے۔سارا دن کہانیاں بناتے رہتے ہیں اور پھر تمہیں بتا کر پریشان کر دیتے ہیں۔تمہارے لیے بہتر ہے کہ تم ان کی باتوں کو نظر انداز کر دو۔" "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوشش تو کرتی ہوں۔" کھانا سرو ہو گیا تو دونوں کھانے کے ساتھ ساتھ باتیں بھی کرتے رہے۔

"اس کے علاوہ گھر میں سب ٹھیک ہے؟ "

"ہمم.... سب ٹھیک ہے۔ "

"تمہارے چاچو نے گھر پر بلایا تھا۔ مجھے لگا پھر کسی فیصلے کے متعلق مشورہ چاہتے ہیں۔ "

وفا نے کندھے اچکائے اور پھر اگلے ہی لمحے پر جوش ہو کر بولی۔

"یو نو واٹ چاچو سعیر نے عفان کی شادی کا فیصلہ کیا ہے۔" حدید کا ہاتھ یکدم رکا اور اس کے ہاتھوں میں موجود چمچ پھسل کر پلیٹ میں جا گرا۔

چند لمحے سکوت طاری رہا۔ وفا پریشان سی اسے دیکھے گئی۔

"آر یو اوکے؟" اس نے اس کی طرف پانی کا گلاس بڑھایا۔ حدید نے سر کو خم دیا اور پھر پانی کا گھونٹ حلق تلے اتارا۔

"تم کافی خوش لگ رہی ہو اس فیصلے سے؟" ماحول میں اچانک ہی سنجیدگی پھیل گئی۔ "

www.novelsclubb.com

"میں کیوں نہ خوش ہوں۔آخر عفان دوست ہے میرا۔"اس کا لہجہ نارمل تھا۔حدید نے جواباً سر کو خم دیا اور پھر کھانا چھوڑ کر گلاس وال کے پار برستی بارش کو دیکھنے لگا۔بارش کے قطرے وال پر پڑتے اور پھر پھسلتے چلے جاتے۔بادل کافی زیادہ گھرے تھے جس کی وجہ سے باہر کی روشنی ماند پڑ گئی تھی اور اس سب میں پہلی بار ان دونوں نے بجلی کی گرج سنی جب حدید نے کہا۔

"وہ عفان کی شادی تم سے کرانا چاہتے ہیں۔"بجلی گرجنے کی آواز وفا کو اپنے کان کے پردے پھاڑتی ہوئی محسوس ہوئی۔اس نے بے یقینی سے اسے دیکھا جو محض خاموشی سے باہر دیکھ رہا تھا۔

"ایسا نہیں ہے۔اس کی شادی نوشابہ سے ہو رہی ہے۔مجھے شاہ میر بھائی نے خود بتایا ہے۔"

حدید نے نظریں اس کے چہرے پر جمائیں جو بلکل سپاٹ تھا۔

"اوہ... مجھے لگا کہ تمہارے ہوتے ہوئے وہ کسی اور کے بارے میں کہاں سوچیں گے۔"

چہرے کے تاثرات لوٹ آئے۔ایک بار پھر سنجیدگی کی ڈور ٹوٹ گئی اور وفا کے اعصاب ڈھیلے پڑ گئے۔اس نے سکون کا سانس لیا۔

"تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا ہادی۔"وہ مسکرا دیا مگر کچھ تھا جو اس مسکراہٹ میں بکھر چکا تھا۔

باتوں کا پھر سے آغاز ہوا اور اس طرح لمحے سرکتے چلے گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم مضبوط ہو وفا۔ "

وفا نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جو سر جھکائے بول رہا تھا۔

"مگر میری خواہش ہے کہ تم مزید مضبوط بن جاؤ۔ "

" مگر کیوں؟ "

وقت کا کیا بھروسہ۔ کب کہاں کیسے زندگی بدل دے۔ تم بہت اچھی ہو۔ مجھے بہت اچھی " لگتی ہو لیکن جس طرح کے لوگ مجھے پسند ہیں تم ویسی بلکل بھی نہیں ہو۔"

کیسے لوگ پسند ہیں تمہیں؟" اس کے تمام اعصاب کان بن گئے۔ "

وہ لوگ جو سیاہ گلاب ہوتے ہیں جبکہ تم ایک سرخ گلاب ہو جسے صرف خوشیاں بانٹنا آتی " ہیں۔ "

www.novelsclubb.com

سیاہ گلاب؟ سیاہ گلاب کون لوگ ہوتے ہیں؟" اسے اچھنبا ہوا۔ "

وہ جن کے دل پتھر اور آنکھیں سرد ہوتی ہیں۔ جن کی روح زخمی اور وجود طاقتور ہوتے " ہیں۔ جن کی آنکھوں میں ارمانوں کے جنازے پڑے ہوتے ہیں مگر وہ رونے کی بجائے بدلہ لیتے ہیں۔ ہر اس ظلم کا بدلہ جو ان پر اور ان سے جڑے لوگوں پر کیا گیا۔ اگر ان پر کوئی بری نظر ڈالے

تو وہ اس کی آنکھیں نوچ لینے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ان کے دشمن ان پر وار کرنے سے پہلے ہزار دفعہ سوچتے ہیں۔وہ اپنے غم کا اشتہار لگانے کی بجائے اسے اپنی طاقت بنانا جانتے ہیں۔ان کی گردن اونچی اور کمر سیدھی ہوتی ہے۔ان کو ملنے والا ہر زخم ان کی طاقت میں اضافہ کرتا ہے۔وہ مرنا تو پسند کرتے ہیں مگر ہارنا نہیں۔وہ جو آخری سانس تک لڑتے تو ہیں مگر سر نہیں جھکاتے۔ وہ دنیا کو فتح کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔وہ جن کی جیت یقینی ہوتی ہے۔"

وفا لاجواب ہوئی۔اس میں سیاہ گلاب کی ایک بھی خوبی نہ تھی کیونکہ وہ سرخ گلاب تھی۔

"میں ایسی نہیں بن سکتی۔میں چاہوں بھی تو نہیں بن سکتی۔میں تو چھوٹی سی بات پر بھی کئی دن روتی رہتی ہوں۔میں اس قدر مضبوط نہیں بن سکتی۔"

"تمہیں سیاہ گلاب بنا دیکھنا میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش ہے وفا۔" وفا نے محسوس کیا کہ حدید کے لہجے میں کچھ مایوس کن تھا جو عفان کے ذکر سے پہلے نہیں تھا۔وہ اچانک ہی تھکا تھکا سا لگنے لگا تھا۔

واپسی پر ان دونوں نے وفا کی خواہش پر آئس کریم کھائی اور حدید کافی دیر سڑکوں پر یونہی بلاوجہ گاڑی چلاتا رہا۔مراد ہاؤس پہنچنے پر وفا کو لگا کہ وہ اسے ڈراپ کر کے چلا جائے گا مگر ایسا نہ ہوا۔وہ سعیر سے ملنے کے لیے اندر چلا آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کے وقت وہ آئینے کے سامنے کھڑی اپنے بالوں میں برش چلا رہی تھی اور اس کا ذہن حدید کی باتوں میں الجھا ہوا تھا۔ تب ہی کسی نے اس کے گلاس ڈور پر دستک دی جس پر اس کی سوچ کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ پردے سمیٹ کر اس نے دیکھا تو باہر عفان کھڑا تھا۔ گلاس ڈور سلائیڈ کرتی وہ باہر بالکونی میں آئی۔

"پہلے تم حدید کی موجودگی میں مجھے بُھلا دیا کرتی تھیں اب تو اس کی غیر موجودگی میں بھی تمہیں میرا خیال نہیں آتا۔"

"ایسا نہیں ہے عفان۔ تھوڑی پریشان تھی تو تمہارا خیال ہی نہیں آیا۔ تم بتاؤ تمہیں کچھ بتانا تھا مجھے۔" دونوں چھوٹی سی شیشے کی میز کے گرد کرسیوں پر آمنے سامنے بیٹھے تھے اور ساتھ رکھی دو کرسیاں خالی تھیں جن پر کبھی پری اور شاہ میر بیٹھا کرتے تھے۔ کتنا حسین وقت تھا وہ مگر اب تو سب مصروف ہو چکے تھے۔

"ہاں۔ کچھ بہت خاص بتانا تھا تمہیں مگر اس طرح نہیں بتا سکتا۔" چند لمحے خاموش رہنے کے بعد وہ پھر بولا۔ "کیوں نہ کل ہم دونوں لنچ باہر کریں۔"

"فائن۔" مختصر سا جواب دے کر وہ مسکرا دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وفا مجھے حدید بہت اچھا لگتا ہے مگر جب اس کی موجودگی ہم دونوں کی دوستی پر اثرانداز ہوتی ہے تو مجھے اچھا نہیں لگتا۔"

"اوہ عفان تم ایک بار پھر شروع....." وہ رکی اور کچھ سوچنے کے بعد بولی۔" یہ بھی تو دیکھو کہ میں اس کی زندگی میں واحد فرینڈ ہوں۔ تمہارے تو اور بھی فرینڈز ہیں عفان۔ عرصہ بعد ہی تو مجھے یہ احساس ہوتا ہے کہ میں ہادی کے لیے اہم ہوں۔ کیا میں اپنی زندگی کے چند لمحے بھی اس کے نام نہیں کر سکتی؟"

عفان خاموش رہا۔" تم جانتی ہو وفا پچھلے کئی دنوں سے ہم دونوں میں عجیب سی دوری آتی جا رہی ہے۔ تمہارے پاس ہر دوست کے لیے وقت ہے سوائے میرے۔ کیا میں گلہ نہیں کر سکتا؟"

"....عفان میری نظر میں میرے تمام فرینڈز برابر ہیں۔ تم خواہ مخواہ ہی بات کو"

"خیر چھوڑو اس سب کو۔ کل ہم لنچ ساتھ کریں گے اور تمام گلے شکوے دور کریں گے۔"

وہ اس کی بات کاٹ کر بولا اور وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔ وفا نے گہرا سانس لیا اور وہیں بیٹھی چاند کو دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

....

آج سے کچھ سال پہلے کیلیفورنیا کے شہر سان فرانسیسکو میں موجود ایک بوسیدہ عمارت کا وہ ایک تاریک کمرہ تھا۔جہاں ایک شخص زمین پر اوندھے منہ پڑا تھا۔اس کی سفید ٹی شرٹ جو جگہ جگہ سے پھٹی ہوئی تھی مکمل طور پر خون آلود تھی۔جسم پر گہرے زخموں کے نشانات تھے۔اس کے ارد گرد جگہ خون سے تر تھی۔پورا وجود خون اور پسینے سے بھیگا ہوا تھا۔اچانک ہی دروازہ کھلنے پر باہر سے آتی روشنی اس کے وجود پر پڑی تو اس کی وحشت ناک حالت مزید واضح ہوئی۔ماحول میں چھائی خاموشی کا دم کسی کی ہیلز کی بازگشت نے توڑا۔دھیرے دھیرے وہ آواز اس کے قریب آرہی تھی۔اس شخص کے بال جو کبھی اسٹائلش انداز میں سیٹ ہوا کرتے تھے آج خون سے بھیگے ہوئے تھے۔اس نے آرام سے سر اٹھایا تو اسے اپنے بالوں سے خون قطروں کی مانند

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹپکتا ہوا نظر آیا۔ نظر پھر رکی نہیں بلکہ سامنے سے آتی اس لڑکی کی سیاہ ہیلز پر جا رکی۔ چند ساعتیں ہی گزری تھیں کہ کسی نے پیچھے سے اس کی گردن دبوچ کر اس کا چہرہ اوپر کیا۔ نظر اب کی بار ہیلز سے اٹھتی اس لڑکی کے چہرے پر جا ٹکی جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی۔ اس شخص کے وجود میں خوف کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اگلے ہی لمحے وہ لڑکی اس کے سامنے پنجوں کے بل بیٹھ گئی۔ اس کی شخصیت بہت پرکشش اور آنکھیں بہت سرد تھیں۔ بالوں کو اونچی پونی میں باندھ رکھا تھا جو کہ اس کے کندھے سے ذرا نیچے تک جھول رہی تھی۔ بلیک ٹاپ کے ساتھ بلیک منی سکرٹ اور بلیک ہائی ہیلڈ بوٹس پہنے یقیناً وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی مگر اس وقت وہ اس شخص کو خوبصورت نہیں بلکہ سفاک لگی تھی۔

"لگتا ہے میرے لوگوں نے تمہاری کافی اچھی خدمت کی ہے۔" اس نے اس شخص کی آنکھ کے نیچے موجود زخم کو دھیرے سے چھوا تو درد کی شدت سے وہ چلا اٹھا۔

"اتنی خدمت کے بعد تو تمہیں مر جانا چاہیے تھا مگر تم تو بڑے ہی ڈھیٹ نکلے۔ سنا تھا کہ ملک کے لوگ آسانی سے نہیں مرتے۔ آج دیکھ بھی لیا۔" اس نے ہاتھ بڑھایا تو ساتھ کھڑے گارڈ نے اس کو پسٹل تھما دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پسٹل اس کی پیشانی پر رکھنے کے بعد اس نے ایک جھٹکے سے اس کا جبڑا نوچ کر پوچھا۔"اپنی موت سے پہلے بتادو کہ اسٹون آف یامی نوکائی کہاں ہے۔"

"مم...میں بت....بتا....چک"

کیا بتایا ہے اس نے ؟" وہ یقیناً اپنا وقت ضائع نہیں کیا کرتی تھی۔"

ساتھ کھڑے شخص نے جو ادب سے سر جھکائے کھڑا تھا بولنا شروع کیا۔

اس کا یہی کہنا ہے کہ اسٹون آف یامی نوکائی ملک کے پاس نہیں ہے۔ملک خود اس کی تلاش میں ہے۔"

گڈ بوائے۔"اس نے پسٹل پر دباؤ بڑھایا اور پھر کہا۔"اگر ملک سے غداری پر اتر ہی آئے ہو تو یہ بھی بتادو کہ ملک کو کون لیڈ کرتا ہے؟ کیونکہ میرا نہیں خیال کہ اس بڈھے کے پاس اتنا دماغ بچا ہے کہ وہ اس کھیل میں اتنی خطرناک چالیں چل سکے۔"

وو...وہ...زم...زمان..سام...ساما..."فضا میں ایک دم گولی چلنے کی آواز گونجی اور پھر وہ شخص زمین پر بے حس و حرکت ڈھے گیا جبکہ اس لڑکی کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمان ساما۔"اس نے وہ نام دہرایا جبکہ دماغ ایک نئی چال بننے لگا تھا۔ "

سان فرانسیسکو میں موجود ایک عالیشان بنگلے میں اس وقت وہ اپنے کمرے میں موجود تیار ہو رہی تھی۔ تیاری مکمل ہونے پر اس نے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود پر ایک حتمی نگاہ ڈالی اور پھر مسکرا کر باہر کی جانب چل دی۔ رات کا وقت تھا اور اس بنگلے میں لوگوں کے قہقہوں کا شور گونج رہا تھا۔ جب وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آنے لگی تو ہال میں یکدم خاموشی چھا گئی۔ وہاں موجود لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس کا حسن دیکھ کر مبہوت ہو گئی۔ بلیک مرمیڈ ڈریس پہنے وہ واقعی لاجواب لگ رہی تھی۔ جیسے جیسے وہ سیڑھیاں اترتی گئی ہال میں سرگوشیاں بڑھتی گئیں۔ اس نے آخری سیڑھی پر قدم رکھا تو ابراہم اس کے پاس آیا اور اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جسے اس نے مسکرا کر تھام لیا۔ پورے ہال میں تالیاں گونجنے لگیں۔ تالیوں کا شور کم ہوا تو ابراہم نے سب کو اس پارٹی کا مقصد ایک بار پھر یاد دلایا۔

"آپ سب جانتے ہیں کہ آج کی یہ پارٹی ہماری پرنسیس پرل کے بزنس جوائن کرنے کی خوشی میں آرگنائز کی گئی ہے۔ امید ہے کہ آپ سب ہماری پرنسیس کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کریں گے۔"

"So.... Let's make this celebration unforgettable! "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد وہ لوگوں کے ہجوم میں پر اعتماد سی کھڑی تھی۔ لوگ اس کی خوبصورتی سے زیادہ اس کی ذہانت اور کم عمر میں بزنس جوائن کرنے پر رشک کر رہے تھے۔ ابراہم ایک شخص کے ہمراہ اس کے پاس پہنچا تو اس کے ساتھ موجود لوگوں کا ہجوم چھٹ گیا۔

"پرل تم نے تو کمال کر دیا۔ مجھے تم سے یہی امید تھی۔" اس ادھیڑ عمر شخص نے اسے سراہنا چاہا۔

"یہ سب پرل کا نہیں بلکہ ابراہم ساما کی بیٹی کا کمال ہے۔ اگر میں ان کی بیٹی نہ ہوتی تو شاید مجھ سے یہ کبھی نہ ہو پاتا۔" اس نے ابراہم کی طرف دیکھ کر کہا تو ابراہم کا سر فخر سے مزید اونچا ہو گیا۔

"لوگ تو سمجھ رہے ہیں کہ تم بزنس جوائن کرنے کی حد تک کمال ہو لیکن وہ اس پارٹی کی اصل وجہ سے ناواقف ہیں۔ اب انہیں کون بتائے کہ یہ خوشیاں بزنس جوائن کرنے کے ساتھ ساتھ ملک کے لوگوں کو مارنے پر منائی جا رہی ہیں۔" وہ تینوں اس بات پر ہنس دیے۔

"جوزف انکل۔ اس کے لوگوں کو مار کر میدانِ جنگ میں اترنے کی خوشی میں...." اس نے اس کی بات میں اضافہ کیا تھا تب ہی ایک لڑکی نے بھی ان سب کو جوائن کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ویسے کیا ان لوگوں نے ملک کے بارے میں کچھ بتایا بھی یا پھر تم نے ایسے ہی موت دے دی انہیں؟"

"جتنا معلوم کرنا تھا اتنا تو وہ بتا کر ہی مرے ہیں۔اسٹون آف یامی نو کائی ملک کے پاس نہیں ہے اور اس کے علاوہ اسے اب کوئی زمان نامی شخص لیڈ کر رہا ہے۔"

"زمان۔" ابراہم نے وہ نام دہرایا اور پھر اس کے چہرے پر شناسائی چمکی۔"زمان تو ملک کا بیٹا ہے۔"

پرل اور جوزف نے سمجھتے ہوئے سر کو خم دیا جبکہ ساتھ کھڑی لڑکی بول پڑی۔

"زمان ملک کے بارے میں آپ نے بتایا تھا ابراہم انکل۔آئی ری ممبر۔"

ابراہم نے اثبات میں سر ہلایا۔"اگر واقعی زمان ہی ملک کو لیڈ کر رہا ہے تو کھیل کافی خطرناک ہو جائے گا۔وہ بہادری اور چالاکی میں باپ سے دس قدم آگے ہے۔"

"اور میں سو قدم آگے..."پرل نے فوراً جواب دیا۔"آپ دیکھیے گا ڈیڈ میں ہی اس شخص کو ہراؤں گی اور اسٹون آف یامی نو کائی حاصل کر کے دکھاؤں گی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر تم اسی طرح دلیری اور سمجھداری سے کام کرتی رہیں تو ہمیں پورا یقین ہے کہ جیت تمہاری ہوگی۔" جوزف کے لہجے میں یقین تھا۔

"مجھے اپنی بیٹی پر پورا بھروسہ ہے۔ یہ دنیا والوں کو بتائے گی کہ صرف بیٹا ہی نہیں بلکہ بیٹی بھی باپ کی طاقت بن سکتی ہے۔" پرل کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور دشمن کو ہرانے کا عزم مزید پختہ ہوا۔

....

www.novelsclubb.com

وہ اپنے کمرے میں بیٹھی نیل پینٹ لگانے میں مصروف تھی جب اس کی سماعتوں سے نوشابہ کی آواز ٹکرائی اور یقیناً اس کا موڈ غارت ہوا تھا۔

"ہیلو کزن ڈیئر سسٹ! کیسی ہو؟" وہ اس کے پاس ہی آکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"ہمیشہ کی طرح بہت اچھی ہوں۔" جواب متوقع تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں شاپنگ کرنے جا رہی تھی تو سوچا تمہیں بھی ساتھ لیتی چلوں۔ ویسے بھی پری کی شادی اور عفان کے آفس جوائن کرنے کے بعد تم کافی اکیلی اور بور رہنے لگی ہو۔"

"میرا خیال کرنے کے لیے شکریہ مگر میں اس وقت تمہارے ساتھ نہیں جا سکتی۔"

"کیوں؟" وہ بھی یقیناً ضبط کیے بیٹھی تھی۔

"کیونکہ مجھے آج عفان کے ساتھ لنچ پر جانا ہے۔"

"اوہ کم آن وفا۔ اس کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے کے لیے تمہارے پاس پوری زندگی پڑی ہے۔ مجھے نہیں معلوم بس تم ابھی میرے ساتھ چل رہی ہو۔" وہ کہتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی۔

"مگر میں نے کہا نا.... " وفا کی بات ادھوری رہ گئی جب نوشابہ اچانک بول پڑی۔

"تمہیں تمہارے ہادی کی قسم۔" اور اس بات پر وفا کی بولتی بند ہو گئی۔

"آئی نیو اٹ۔ تم سے کام کروانے کے لیے صرف حدید کا حوالہ کافی ہے۔"

"فائن۔ میں چل رہی ہوں مگر شاپنگ کے بعد میں عفان کے ساتھ چلی جاؤں گی اور پھر تم اکیلی واپس آنا۔"

www.novelsclubb.com

"ناٹ اے بیڈ آئیڈیا۔"نوشابہ کندھے اچکاتی وہاں سے چلی گئی جبکہ وفا گہری سانس لیتی رہ گئی۔

"عجیب لڑکی ہے۔"وہ بڑبڑائی اور پھر اٹھ کر خود کو آئینے میں دیکھا۔وہ اچھی لگ رہی تھی مگر.....نوشابہ کے ساتھ چلنے کے لیے اس میں ایک کمی تھی اور وہ تھی سٹائل کی کمی

اس نے فوراً ڈریس چینج کرنے کے بعد پری کی دی گئی وائٹ اسٹیلیٹو ہیلز پہنیں۔وائٹ بلاؤز کے ساتھ پنک لانگ اسکرٹ پہنے وہ واقعی پرکشش لگ رہی تھی۔بالوں کو اونچی پونی میں باندھتی اور سن گلاسز لگاتی وہ باہر آگئی۔

"تم پہلے بھی اچھی لگ رہی تھیں۔چینج کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔خوامخواہ ٹائم ویسٹ کردیا۔"نوشابہ کے اس تبصرے پر اسے سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کس طرح ری ایکٹ کرے۔وہ کار کی جانب بڑھنے لگیں تو عقب سے آتی آواز پر رک گئیں۔

"کدھر جا رہی ہو تم دونوں؟"سعیر کے سوال پر وفا نے جواب دینے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ نوشابہ شروع ہوگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"باباوفانے شاپنگ کرنی تھی تواس نے مجھے ساتھ چلنے کو کہا۔پہلے توپری کے ساتھ جایا کرتی تھی لیکن اب بے چاری اکیلی ہے۔اس لیے میں نے بغیر کچھ کہےاس کے ساتھ جاناہی مناسب سمجھا۔ایک کزن نہ سہی تودوسری سہی۔"وفا کواس کی بات سمجھنے میں تھوڑاوقت لگا تھا۔

"کیاایسی بات ہے وفا؟"سعیر نے نوشابہ کو نظرانداز کرکے وفا کودیکھا۔

وفاکابی پی لوہونے لگا۔اس نے نوشابہ کے گھورنے پراثبات میں سرہلادیا۔سعیر واپس چلا گیااور نوشابہ نے سکھ کا سانس لیا۔

"اس جھوٹ کی وجہ؟"وفانے اب نوشابہ کو گھورا۔

"تم اپنے ہردوست کا ساتھ دیتی ہومیں توپھر بھی تمہاری کزن ہوں۔اتنا بھی نہیں کرسکتی تم؟"وفااس کے رویے کی وجہ جان گئی۔اس نے یقیناًضرورت کے وقت گدھے کو باپ بنانے والی مثال پر عمل کیا تھا۔شاید سعیر نے اس کو باہر جانے سے منع کیا تھااس لیےاس نے اتنی اداکاری کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی میں ان کے درمیان زیادہ بات نہیں ہوئی۔وہ خاموشی سے کھڑکی کے باہر دیکھتی رہی۔ موسم کافی خوشگوار تھااور وہ سفر میں تھی۔وفا کو سب کچھ کافی اچھا لگنے لگا تھا۔عفان کا میسج آیا تو وفا نے اسے بتایا کہ وہ نوشابہ کے ساتھ ہے اور تھوڑی دیر بعد وہ اسے مطلوبہ جگہ پر ملے۔

"کزن ڈیئرسٹ کے ساتھ۔ریئلی؟ مجھ سے یہ بات ہضم کیوں نہیں ہو رہی وفا؟" یہ میسج کرنے کے بعد عفان نے سوچنے والا ایموجی بھیجا تھا جبکہ وفا تلملاتی رہ گئی۔

"تم حدید کو پسند کرتی ہو؟" خاموشی کا دم نوشابہ کی آواز نے توڑا۔

"اسے کون پسند نہیں کرتا؟"

"بات تو بلکل درست ہے لیکن میں اس پسند کی بات نہیں کر رہی۔میرے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ کیا تم اس سے محبت کرتی ہو؟"

وفا چند لمحے اسے دیکھتی رہی اور پھر اس نے شانے اچکا دیے۔نوشابہ سمجھ گئی کہ وہ اس بات کا جواب دینا مناسب نہیں سمجھتی۔

"وہ تمہیں پسند نہیں کرتا۔" وفا کے دل کو کچھ ہوا مگر وہ ضبط کیے بیٹھی رہی۔

"تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ میں اسے تم سے زیادہ جانتی ہوں اور ویسے بھی اس کی زندگی میں ایک اور لڑکی ہے۔" وفا کا دل دھک سے رہ گیا۔ اچانک ہی اسے سب کچھ برا لگنے لگا تھا۔

"میں نہیں مان سکتی۔ اگر اس کی زندگی میں کوئی ہوتی بھی تو وہ سب سے پہلے مجھے بتاتا۔"

نوشابہ ہنس دی۔" وفا تم واقعی حد درجہ بے وقوف لڑکی ہو۔ کسی پر اتنا زیادہ بھروسہ کیسے کر سکتی ہو تم؟"

وفا کا دل جلنے لگا تھا۔

"مجھے تم پر اعتبار نہیں ہے نوشابہ۔"

"ٹھیک ہے پھر لگی شرط؟"

فائن۔ لگی شرط۔" وفا کو حدید پر اپنی ذات سے بھی زیادہ بھروسہ تھا اس لیے اس نے شرط لگانے میں دیر نہ کی۔

اگر اسے تم سے محبت نہ ہوئی تو...." نوشابہ نے اسے غور سے دیکھا اور پھر اس کی نظر اس کے بالوں پر جا کر ٹھہر گئی۔" تو تم اپنے بال کٹوا دینا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے ہادی پر پورا بھروسہ ہے۔اسے مجھ سے محبت ہے اور تمہاری سوچ سے بھی بڑھ کر ہے۔لیکن اگر بات شرط کی ہے تو پھر ٹھیک ہے اگر وہ کہہ دے کہ مجھے وفا سے محبت نہیں ہے تو میں اپنے بال کندھوں تک کٹوادوں گی۔" آخر میں نہ جانے کیوں اس کی آواز کپکپا گئی۔اسے اپنے لمبے بال جتنا عزیز تھے اتنا ہی اسے چھوٹے بالوں سے نفرت تھی۔نوشابہ اس کے جواب پر مسکرا دی۔

"اگر اس نے کہہ دیا کہ اسے تم سے محبت ہے تو میں پچھلے سارے اختلافات بھول کر تم سے دوستی کرلوں گی اور خود تمہاری شادی حدید سے کرواؤں گی کیونکہ عفان کے ہوتے ہوئے یہ ممکن نہیں ہے۔" وفانے گویا اس کی بات سنی ہی نہیں۔اس کی سوئی ہادی کے گرد اٹک چکی تھی۔دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔اگر اسے وفا سے محبت نہ ہوئی تو....؟

www.novelsclubb.com

نوشابہ شاپنگ کرنے میں مصروف تھی جبکہ وفا اس وقت بوریت کے سمندر میں ڈوبی ہوئی تھی۔نوشابہ کے ساتھ سٹائل مار کر چل تو لی تھی مگر اسٹیلیٹو ہیلز پہننے کے بعد گرنے کا مسلسل خوف اس کا موڈ مزید خراب کیے ہوئے تھا۔

"تم شاپنگ کرلو نوشابہ۔میں ساتھ والے ریستوران جارہی ہوں۔عفان پہنچنے ہی والا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے تم جاؤ۔ "

وفا وہاں سے چل دی۔ وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی چل رہی تھی۔ ٹائلز والے فرش پر ان ہیلز کے ساتھ چلنا اس کے لیے جہاد کرنے کے برابر تھا۔ وہ سہج سہج کر چلتی ہیلز پر نظر ٹکائے چل رہی تھی کہ آگے سے آتے شخص سے بری طرح ٹکرا گئی۔ اس طرح ٹکرانے پر وہ لڑکھڑا کر گری تھی اور پھر اسے کچھ ٹوٹنے کی آواز سنائی دی تھی۔

اس نے سب سے پہلے اس شخص کو دیکھنے کی بجائے اپنی ہیلز کی طرف دیکھا اور امید کے عین مطابق اسے اپنی ہلیز ٹوٹی ہوئی نظر آئیں۔ اس کی آنکھیں پھیل گئیں اور چہرہ تلملانے لگا۔ سامنے کھڑے شخص نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا۔ اس وقت کمر درد کے باعث اسے وہ ہاتھ تھامنا پڑا۔ وہ اٹھی تو نظر اس شخص کے چہرے سے ٹکرائی۔

اندھے ہو کیا؟ دکھائی نہیں دیتا تمہیں؟ آنکھیں ہیں یا بٹن؟" وہ شروع ہوئی مگر سامنے کھڑے شخص کو اس قدر پر سکون دیکھ کر اسے چپ ہونا پڑا۔ دودھیا رنگت، جاپانی نقوش، نیلگوں آنکھیں، پر کشش اور بارعب شخصیت.... اسے دیکھ کر وہ یقیناً مبہوت ہوئی تھی۔

"لگتا ہے تمہیں اردو سمجھ نہیں آتی۔" اس کا لہجہ قدرے نرم ہوا۔ اگر وہاں پری اس کے ساتھ موجود ہوتی تو یقیناً کہتی۔ "اوہ گاڈ! کتنا ہینڈسم لڑکا ہے وفا؟ اگر میری حسیب سے شادی نہ ہوئی ہوتی تو میں یقیناً اسی سے شادی کرتی۔"

"ایکسکیوزمی! مجھے اردو سمجھ بھی آتی ہے اور بولنا بھی۔ اور رہی بات ٹکرانے کی تو میں نہیں بلکہ تم مجھ سے ٹکرائی ہو۔"

وفا کا بی پی ہائی ہو گیا۔ "اچھا! تو کیا آندھی طوفان کی طرح میں چلی آرہی تھی۔ ہاں؟ اپنی غلطی مان لینے سے تمہارا کچھ نہیں چلا جائے گا جہنمی انسان اور دیکھو تو ذرا تمہاری غلطی کی وجہ سے میری ہیلز ٹوٹ گئیں۔ پری کتنے پیار سے لے کر آئی تھی میرے لیے۔ آج تو دن ہی خراب ہے میرا۔ جانے صبح صبح کس کی شکل دیکھ لی تھی میں نے۔"

"آئینہ دیکھا ہو گا۔" نہایت پرسکون انداز میں کہتا وہ آگے بڑھنے لگا لیکن پھر اس کے پکارنے پر رکا۔

"کدھر چل دیے؟ میری ہیلز ٹوٹ چکی ہیں اور تم مجھے اس حال میں چھوڑ کر جا رہے ہو؟" ہیلز ٹوٹنے کا صدمہ گہرا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تو کیا تمہیں سر پر بٹھالوں؟" وہ اس کی بے تکی بات پر غصہ ہوا۔

"کمال ہے ایک تو غلطی کی ہے اوپر سے غصہ کر رہے ہو۔ اب میں ان ٹوٹی ہیلز کے ساتھ کس طرح جاؤں گی؟"

"مال میں ہی ٹھہری ہو جا کر نئی ہیلز خرید لو۔" اتنا کہہ کر وہ اپنے آدمیوں کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

"جہنمی انسان!" اس نے اس قدر غصے سے کہا کہ اس کی آواز پورے مال میں گونجی تھی۔ وہ شخص مڑے بغیر تاسف سے سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا۔

عفان کو کال کر کے اس نے اسے مال ہی پہنچنے کا کہا۔ نئی ہیلز لے کر وہ خراب موڈ کے ساتھ ہی لنچ کر رہی تھی۔

"وفا اب چھوڑو بھی۔ ایسا ہو جاتا ہے کبھی کبھی۔ تم اپنا موڈ خراب مت کرو۔"

"نہیں میرا موڈ بلکل ٹھیک ہے۔ وہ تو تھا ہی جہنمی۔ میں بھلا اس کے پیچھے اپنا موڈ کیوں خراب کرنے لگی۔" دونوں جانتے تھے کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گڈ گرل۔ ویسے.... میرے خیال سے تو اب تک تمہیں علم ہو ہی گیا ہو گا کہ میں تم سے کیا بات کرنا چاہتا ہوں۔"

"میرے کراماً کاتبین تمہاری جاسوسی نہیں کرتے۔ کم آن عفان مجھے کیسے علم ہو گا کہ تم نے مجھ سے کیا بات کرنی ہے۔" وہ افسوس سے سر ہلانے لگی جبکہ عفان دھیرے سے مسکرا دیا۔

"اوکے میں تمہیں بتاتا ہوں۔" وہ رکا، سنبھلا اور پھر بولنا شروع کیا۔ "ایکچوالی سعیر چاچو اور میں..... یعنی ہم دونوں....."

"عفان ڈوٹ سے کہ تم دونوں شادی کرنے والے ہو۔ ایک تو میرا موڈ ٹھیک نہیں ہو رہا اوپر سے تم آج عجیب حرکتیں کر رہے ہو۔ میں... سعیر چاچو... یعنی ہم... آگے بولو بھی۔" وہ ایک ہی سانس میں کہتی چلی گئی۔

"اوہ گاڈ وفا۔ تمہیں میری کنڈیشن کا اندازہ نہیں ہے۔ میں اس وقت بہت نروس ہوں۔"

"فائن۔ ابھی گھر چلتے ہیں۔ شام تک میرا موڈ بھی ٹھیک ہو جائے گا اور تم بھی..... تب ہی بات کریں گے۔" وہ اٹھ کھڑی ہوئی تو عفان نے اسے واپس بیٹھنے کو کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اب ٹھیک سے سب بتاتا ہوں۔ تم بیٹھو۔" وفا بیٹھ گئی تو عفان نے گلہ کھنکھار کر بولنا "
شروع کیا۔

سعیر چاچو کی خواہش ہے کہ میری شادی تم سے ہو اور تم اس بات سے پہلے سے ہی واقف "
ہو کہ میں بھی یہی چاہتا ہوں۔" وہ ایک ہی سانس میں بول گیا جبکہ دوسری طرف وفا کا سانس
رک گیا۔ چند لمحے گہری خاموشی رہی۔ اس کی حالت عجیب سی ہونے لگی۔ خوف، پریشانی،
حیرت.... وہ کیا سوال کرتی اسے خود بھی معلوم نہیں تھا۔

تمہیں اچھا نہیں لگا یہ سن کر؟" عفان کے ماتھے پر بل آ گئے۔ "

"مم... مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا۔ تم مجھ سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہو؟ "

یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے۔ آف کورس مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے اور میں تم سے "
"شادی کرنا چاہتا ہوں۔

.....چند لمحے مزید خاموشی

ہم اچھے دوست ہیں عفان مگر شادی...." عفان کے چہرے کے تاثرات بدلے۔ "

" ہم دوست ہیں تو کیا ہوا۔ دوست شادی نہیں کر سکتے کیا؟ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فائن۔ہم ابھی گھر چل رہے ہیں اور باقی باتیں شام کو ہوں گی۔" وہ عجلت میں اٹھی اور باہر چلی گئی جبکہ عفان حیرت سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

گاڑی میں بھی دونوں کے بیچ کوئی بات نہ ہوئی۔عفان اتنا تو سمجھ چکا تھا کہ وفا کو اس کی بات بلکل بھی اچھی نہیں لگی تھی۔

....

ابراہم نے کسی کی آہٹ پر دروازے کی سمت سر اٹھا کر دیکھا تو نظر سامنے کھڑی پرل پر پڑی۔ لبوں کو مسکراہٹ چھو گئی اور موڈ قدرے خوشگوار ہو گیا۔وہ جینز کے اوپر سلیو لیس ٹاپ پہنے ہوئے تھی جبکہ کندھوں سے ذرا نیچے تک آتے بالوں میں سفید رومال سے گرہ لگا رکھی تھی۔

"کیسے ہیں ابراہم ساما؟" وہ اس کے پاس ہی آ بیٹھی۔ساما جاپانی اصطلاح ہے جسے کسی کو عزت دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔جس طرح اردو زبان میں صاحب،جناب یا پھر مادام

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(میڈم، میم) کا استعمال ہوتا ہے اسی طرح جاپانی زبان میں نام کے ساتھ "ساما" لگا دیا جاتا ہے۔

چونکہ اس کا باس اس کا باپ ہی تھا تو وہ اسے "ابراہم ساما" کہہ کر پکارتی تھی۔

"تم نے میرا سر فخر سے اونچا کر دیا پرل۔ دشمنوں کو اب تک اندازہ ہو چکا ہو گا کہ میدان میں ابراہم ساما کی بیٹی پرل قدم رکھ چکی ہے۔"

"آپ کو پتا ہے ڈیڈ۔ میں نے زندگی میں محبت کو صرف ایک ہی روپ میں دیکھا ہے اور وہ روپ ہیں آپ۔ جس نے مجھے باپ، ماں، بہن، بھائی، دوست غرض ہر حسین رشتے کا احساس دیا۔ آپ میرے لیے بیسٹ (best) ہیں ڈیڈ۔ اور میں آج یہ سب کچھ صرف اور صرف آپ کے لیے کر رہی ہوں۔"

"تم جانتی ہو کہ یامی نوکائی کے کچھ اصول ہیں۔ جب تک "اسٹون آف یامی نوکائی" لا پتہ ہے تب تک ہمارے دشمن جو مرضی چاہے کر سکتے ہیں لیکن جیسے ہی وہ کسی کے ہاتھ لگا اور وہ "کنگ آف یامی نوکائی" بن گیا تو سب کو اس کے ماتحت کام کرنا پڑے گا۔ پھر سب اس کے غلام ہوں گے اور وہ بادشاہ۔" اس نے اپنی بیٹی کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔ "ہمارا مقصد اسٹون حاصل کرنا نہیں ہے بلکہ اسے دشمنوں سے محفوظ رکھنا ہے۔ اسے اس کے حقیقی حقدار تک پہنچانا ہے۔ اس کے لیے ہمیں بہت ساری جنگیں لڑنی ہیں۔ تمہیں ثابت قدم رہنا ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ بے فکر رہیں۔ ابراہم ساما کی بیٹی ہوں۔ مجھے دنیا کا کوئی پتھر نہیں توڑ سکتا۔ جسے کوئی نہیں توڑ سکتا اسے محبت توڑتی ہے ہانہ۔" عرصہ بعد اس نے اس کا اصل نام لیا تھا۔

"میں نے صرف آپ سے محبت کی ہے ڈیڈ۔"

وہ دھیرے سے مسکرایا۔ "میں تم سے ہرگز یہ نہیں کہوں گا کہ کبھی محبت نہ کرنا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ انسان محبت سے جتنا دور بھاگتا ہے وہ اس کے اتنا ہی قریب آتی ہے۔ ہانہ! اگر محبت ہو بھی جائے تو اسے اپنی کمزوری مت بنانا۔ اسے حاصل کرنے کے خواب مت دیکھنا کیونکہ خواب دیکھنے سے انسان حقیقی دنیا سے بہت دور چلا جاتا ہے۔ وہ دماغ کی بجائے دل کی سننے لگتا ہے اور ہماری دنیا میں فتح حاصل کرنے کے لیے دل کی نہیں بلکہ دماغ کی سننی پڑتی ہے۔"

"میں کبھی محبت نہیں کروں گی ڈیڈ اور اگر میں لاشعوری طور پر محبت کر بھی بیٹھی تو اسے اپنے ہاتھوں سے قتل کروں گی تاکہ میں ہار سے بچ سکوں۔ آپ جانتے ہیں ڈیڈ آپ کی ہانہ سب برداشت کر سکتی ہے مگر ہار نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خدا تمہیں تمہارے مقصد میں کامیاب کرے۔" اس نے اپنا سر باپ کے سینے سے لگا یا۔ "

چند ہی لمحوں بعد کمرے میں ایک لڑکی داخل ہوئی۔ اس نے قدرے جھک کر ان کو سلام کیا۔

"ابراہم ساما! ایک خبر ملی ہے۔ "

بولو۔" پرل ابھی تک باپ کے سینے سے سر لگائے ہوئے تھی اور وہ اس کا سر سہلا رہا تھا۔ "

ایش جاپان میں ہے۔" یہ سن کر ابراہم نے سر کو خم دیا اور کہا۔ "یعنی ایش ہمارے ہی "

ملک میں ہے۔ انٹرسٹنگ۔" پرل ایک جھٹکے سے سیدھی ہوئی۔

"ایش کون ہے؟ "

ایک نیا گینگ۔" جواب روزی نے دیا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

کیا مطلب کوئی اور بھی اسٹون کی تلاش میں ہے؟" وہ قدرے حیران ہوئی۔ "

معلوم نہیں کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ ہاں اتنا ضرور پتا چلا ہے کہ یہ گروپ ملک اور سعیر "

"کے خلاف کام کرتا ہے۔ اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کوئی عام گینگسٹر نہیں ہے۔

" کے ساتھ تو نہیں؟ (David) یہ ڈیوڈ "

او نہوں۔"ابراہم نے کچھ سوچتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔"جب سے وہ منظر عام پر آیا ہے تب سے سعیر، ملک اور ڈیوڈ کو نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔پتا نہیں وہ یہ سب کیسے کر لیتا ہے مگر میں اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ وہ غلط نہیں ہے۔جو ممبر زیامی نوکائی کے خلاف ہوئے اور اس کے اصولوں کو توڑ کر کام کرنے لگے اس نے انہی کو نقصان پہنچایا۔وہ چاہتا تو ہمیں بھی نقصان پہنچا سکتا تھا کیونکہ میں بھی یامی نوکائی کا ممبر ہوں مگر اس نے باقی تین ممبرز کو نقصان پہنچایا۔"

"اس کا کام دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ وہ نہایت چالاک، ہوشیار اور نڈر انسان ہے۔وہ جوش سے نہیں بلکہ ہوش سے کام لیتا ہے۔وہ جنگ نہیں لڑتا بلکہ کھیل کھیلتا ہے۔اسے معلوم ہے کہ کون سی بازی کب اور کس کے خلاف چلنی ہے۔"روزی نے مزید بتایا۔

"تو آپ کو کیا لگتا ہے کہ ایش گینگ کا باس کون ہو سکتا ہے؟"اس نے ابراہم کی طرف دیکھ کر سوال کیا تو اس نے کندھے اچکا دیے جبکہ روزی بول پڑی۔

"ہو سکتا ہے کہ اس کا نام ہی ایش ہو۔"

ابراہم کچھ سوچ کر بولا۔"ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی چھوٹے موٹے گینگ کی بجائے مافیا ہو جس کے ممبرز اپنے اپنے گینگ کو لیڈ کرتے ہوں جیسا کہ یامی نوکائی میں ہوتا تھا۔چھ ممبرز کا اپنا اپنا گینگ ہوا کرتا تھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

”ایش بہت ہی حیران کن ہے۔ میرا تو اسے دیکھے بغیر ہی سراہنے کو جی چاہ رہا ہے۔“ پرل مبہوت سی بولی تھی۔

”وہ اس قابل ہے پرل۔ بغیر کسی مافیا سپورٹ کے اتنے خطرناک لوگوں کے خلاف کام کرنا بلکل بھی آسان نہیں ہے۔ اگر وہ خود مافیا ہے تو یقیناً لاجواب ہے کیونکہ اتنے کم وقت میں مافیا بننا ناممکن ہے۔ یامی نوکائی پچھلی دو صدیوں سے کام کر رہا تھا۔“ ابراہم بھی کافی حیرت زدہ تھا۔ ”اگر کبھی اس سے ہاتھ ملانے کا موقع ملے تو پیچھے نہ ہٹنا۔ یہ ضرور اسٹون آف یامی نوکائی کی حفاظت کرنا چاہتا ہے۔“

”ہو سکتا ہے کہ وہ اسے حاصل کر کے کنگ آف یامی نوکائی بننا چاہتا ہو۔“ پرل نے اندازہ لگایا۔

”اس کی قابلیت بتا رہی ہے کہ وہ اس قابل ہے۔ وہ کنگ آف یامی نوکائی بننے کے قابل ہے پرل۔ یامی نوکائی کے جو حالات چل رہے ہیں ان کو سدھارنے کے لیے، ملک، ڈیوڈ اور سعیر جیسے لوگوں کو ان کی اوقات دکھانے کے لیے ایسے ہی شخص کی ضرورت ہے۔“

www.novelsclubb.com

اگر وہ واقعی یامی نوکائی کی بھلائی چاہتا ہے تو وہ خود ہم تک پہنچے گا کیونکہ دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے۔" پرل نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا جس پر روزی اور ابراہم نے اثبات میں سر ہلایا۔

ایک ہی اسٹیٹ تھی مگر شہر مختلف تھے۔ابراہم اور پرل سان فرانسیسکو میں تھے جبکہ اسی وقت کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں موجود بنگلے میں قریباً اسی بات پر بحث جاری تھی۔

"آخر کون ہے یہ ایش جس نے اپنی موت کو دعوت دی ہے؟" ملک ساما کا تلملاتا چہرہ اس کے غصے کی وضاحت کر رہا تھا۔

"ریلیکس ڈیڈ۔آپ کو کیا لگتا ہے کہ مافیا ورلڈ میں آنے والا ایک نیا شخص ہمارا کچھ بگاڑ سکتا ہے؟" زمان ساما بلکل پر سکون انداز میں بولا تھا۔

"زمان تم اتنے پر سکون کیسے ہو سکتے ہو؟ اس نے آتے ساتھ ہمارا اتنا نقصان کر دیا ذرا سوچو وہ آگے کیا کرے گا۔"

"آپ کو اپنے بیٹے پر بھروسہ ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صرف تم ہی پر تو ہے زمان۔“ وہ تھک کر صوفے پر ڈھے گیا۔”مگر ہمارے بزنس میں ”

“اتنی تباہی تو سعیر اور ڈیوڈ بھی نہ مچا سکے جتنی اس سو کالڈ ایش نے مچا دی ہے۔

ہمیں جوش سے نہیں بلکہ ہوش سے کام لینا ہے۔آپ ایش اور اس کی تباہی مجھ پر چھوڑ ”

دیں۔“

“مگر زمان... تمہیں ہارنا بالکل بھی نہیں ہے۔ ”

آپ جانتے ہیں کہ زمان ملک اپنے نام کے ساتھ ہار کا لفظ استعمال کرنا بھی اپنی توہین سمجھتا ”

ہے تو پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ میں....اوہ کم آن ڈیڈ۔“

ملک ساما! ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔“ ایک شخص دوڑتا ہوا ان کے پاس آیا تھا۔ ”

اب کیا تباہی مچا دی ایش نے؟“ ملک اپنی تباہی کے قصے سن سن کر تھک چکا تھا۔ ”

ایش نے نہیں بلکہ ابراہم ساما کی بیٹی پرل نے۔“ زمان اور ملک دونوں نے ایک جھٹکے سے ”

سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

کیا کیا ہے اس نے؟“ زمان پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا۔ جاپانی نقوش، نیلگوں ”

آنکھیں، کسرتی وجود، سنجیدہ اور نہایت پر کشش شخصیت.....وہ یقیناً لاجواب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمارے تین آدمیوں کی الگ الگ جگہوں سے لاشیں ملی ہیں۔ ہر ایک کے بازو پر پرل لکھا ہوا ہے۔ اور..... اور وہ تینوں وہ لوگ تھے جن میں سے آپ نے اپنا خاص آدمی منتخب کرنا تھا زمان ساما۔" وہ سر جھکائے کپکپاتی آواز میں بولا تھا۔

مافیا میں سے جب بھی کوئی قتل کرتا ہے تو مقتول کی بازو پر کوئی ایسا نشان چھوڑ دیتا ہے جس سے) قاتل کی نشاندہی ہو سکے۔ مافیا ورلڈ میں اپنا نام چھپانے کی بجائے ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ دشمن کو ان کی طاقت کا اندازہ ہو۔(

ایش کم تھا کیا جواب ابراہم کی بیٹی...." ملک نے غصے میں ساتھ رکھی کرسی کو لات رسید کی تو وہ دور جا گری جبکہ زمان نے محض آنکھیں گھمائیں۔

ڈیڈ! آپ ایک لڑکی سے ڈر رہے ہیں؟" لہجہ کافی رنجیدہ تھا۔

"میں ڈر نہیں رہا زمان۔ غصہ آ رہا ہے مجھے۔"

"آپ بے فکر رہیں۔ اس چڑیا کا غرور توڑ کر اسے نہ ہرایا تو میرا نام بھی زمان ساما نہیں۔"

ملک کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رینگ گئی جبکہ زمان کوٹ کے بٹن بند کرتا باہر کی جانب چل دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

....

وہ اپنے کمرے میں اداس سی بیٹھی تھی۔زندگی میں پہلی بار وہ اس طرح اداس ہوئی تھی کہ اپنے کسی دوست کو اس بارے میں نہیں بتا سکتی تھی۔

"ہادی ٹھیک ہی کہتا ہے کہ دوست زندگی کے ہر موڑ پر ساتھ نہیں ہوتے۔کبھی ان کی مجبوری ہوتی ہے تو کبھی ہماری اور کبھی قسمت کی بات ہوتی ہے۔انسان خود ہوتا ہے جو ہر مشکل گھڑی میں اپنے ساتھ رہتا ہے۔"

کسی خیال کے تحت اس نے موبائل اٹھایا اور ہادی کو کال کی مگر وہ مصروف تھا۔بددل ہو کر وہ لیٹنے ہی لگی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی اور پھر اس نے دیکھا کہ اندر آنے والی پری تھی۔

ایک دم اس کی اداسی غائب ہوئی اور وہ اٹھ کر پری سے ملی۔

"تم سوچ بھی نہیں سکتی کہ اس وقت مجھے کسی دوست کی کتنی ضرورت تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بس دیکھو پھر میں آ گئی۔ "

دونوں کے درمیان باتیں ہوتی رہیں۔اس دوران پری نے واقعی غور کیا کہ وہ پریشان تھی۔

"کیا ہوا اتنی پریشان کیوں ہو؟ "

اس سوال پر وفا خاموش ہوئی۔اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ پری کو بتائے بھی یا نہیں۔آخر پری عفان کی بہن ہی تھی۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی موڈ خراب تھا۔"موڈ خراب سے اسے اچانک کچھ یاد آیا اور پھر وہ پٹر پٹر بولنے لگی۔"آج میں نوشابہ کے ساتھ مال گئی تھی وہ بھی تمہاری دی گئی اسٹیلیٹو ہیلز پہن کر۔وہاں نہ جانے کہاں سے ایک جہنمی انسان آ ٹپکا اور مجھ سے ٹکرا گیا۔پھر پتا ہے پری کیا ہوا؟"

ہیلز ٹوٹ گئیں۔ہے ناں؟"پری نے اندازہ لگایا اور ادھر وفا نے اثبات میں سر ہلایا۔ "

"کچھ نہیں ہوتا۔ہیلز ہی تو تھیں۔ "

"ہاں مگر وہ تمہارا تحفہ تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی بات نہیں۔یہ بھی بھلا پریشان ہونے والی بات تھی۔پاگل لڑکی۔ویسے مجھے تمہیں ”
”کچھ بتانا ہے۔سعیر چاچو نے آج مجھے کسی مقصد کے لیے مراد ہاؤس بلایا ہے۔

اور وفا بے چاری تمام معاملہ سمجھ گئی۔

وہ کیا؟“اسے انجان بننا پڑا۔ ”

یہ تو سعیر چاچو ہی بتائیں تو زیادہ بہتر ہے۔“پری مسکرا رہی تھی۔اب کی بار وفا کو یقین ”
ہو گیا۔

ڈنر کے وقت سب ہی ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔معمول کے مطابق وفا اور عفان ساتھ بیٹھے تھے مگر ان میں کوئی بات نہ ہوئی۔لاشعوری طور پر ان میں واقعی دوری آگئی تھی۔ورنہ ان کے ہوتے ہوئے مراد ہاؤس میں خاموشی کہاں ہوتی تھی۔

سب نے کھانا کھانا شروع کیا۔شاہ میر اور حسیب بھی وہاں موجود تھے۔سب ہی نے وفا کی چپ محسوس کی تھی مگر سعیر کی موجودگی کے باعث سب چپ رہے۔

سعیر کھانا کھا چکا تو ہمیشہ کی طرح اپنا فیصلہ سنانے سے پہلے کھنکھارا۔سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جیسا کہ میں نے پہلے بتایا تھا کہ میں عفان کی شادی کرنا چاہتا ہوں تو..... میری عفان سے بات ہوئی۔اس نے بتایا کہ اسے کون پسند ہے۔ نتیجتاً میں نے عفان کے لیے اسی لڑکی کو منتخب کیا ہے۔"سب کی نگاہیں سعیر پر ٹکی تھیں مگر وفا سر جھکائے بیٹھی تھی۔اسی طرح شاہ میر بھی خاموشی سے سب سن تو رہا تھا مگر اس کی نظر کسی غیر مرئی نقطے پر تھی۔

"کون پسند ہے عفان کو؟"زریں نے فوراً سوال کیا جس پر سعیر مسکرا دیا اور پھر اس نے اپنی نظر وفا پر ٹکا دی۔سب نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور پھر امید کے عین مطابق سب کے چہروں پر خوشی دمکنے لگی۔

سب سے زیادہ خوشی پری کے چہرے پر تھی۔وہ تو یقیناً جھومنے کو تیار تھی۔

"عفان کی پسند کافی نہیں ہے۔وفا سے بھی تو پوچھنا چاہیے۔"آفرین کو شروع سے ہی وفا اپنے بیٹے سے زیادہ عزیز تھی۔

"میرا نہیں خیال کہ وفا کو میرے فیصلے سے کوئی اعتراض ہو سکتا ہے۔اور ویسے بھی ان دونوں کا بچپن ایک ساتھ ایک ہی گھر میں گزرا ہے۔کافی انڈرسٹینڈنگ ہے دونوں میں۔وفا کے لیے عفان سے زیادہ اچھا ہمسفر کوئی اور نہیں ہو سکتا۔"وفا نے نظر اٹھا کر سعیر کو دیکھا اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے اس مان کو دیکھتے ہوئے اس کی آنکھیں ڈبڈبا گئیں اور تب اس کی کوشش صرف اپنے آنسوؤں کو روکنے کی تھی۔اس نے نظریں دوبارہ جھکا لیں۔

جمعے کے بابرکت دن کو ہی ان کی منگنی ہو گی۔امید ہے کہ میرا فیصلہ سب کو پسند آیا ہو گا۔'' سعیر کہتے ہی اٹھ کھڑا ہوا۔جب سب نے رضامندی کا اظہار کیا تو وہ مسکرا کر سر کو خم دیتا وہاں سے چلا گیا۔اس کے جاتے ہی وفا کی نظر لاشعوری طور پر سامنے بیٹھے شاہ میر پر پڑی۔وہ وفا کو ہی دیکھ رہا تھا اور اس کی آنکھوں میں سوائے افسوس کے کچھ نہ تھا۔

سب عفان اور وفا کو مبارکباد دینے لگے تھے۔پری نے اس کے پاس آ کر اسے گلے لگایا تو وہ نم آنکھوں سے زبردستی مسکرا دی۔نہ جانے کیوں مگر ایسے موقع پر سب کو صرف لڑکی کی مسکراہٹ نظر آتی ہے اس کی آنکھیں نہیں....

تھوڑی ہی دیر بعد وہ اپنے کمرے میں آ گئی۔آتے ساتھ اس نے گہرے گہرے سانس لیے۔آنکھیں برسنا شروع ہو گئیں۔مدد کی سخت ضرورت تھی مگر وہ کس کو پکارتی؟ سمجھنے والا کوئی تھا ہی نہیں۔

اس نے موبائل اٹھا کر حدید کو میسج کرنا چاہا مگر وہاں پہلے سے ہی اس کا میسج دیکھ کر وہ چونکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کانگریچولیشنز وفا۔"اس کے دل کو دھکا سا لگا۔سب غلط ہو رہا تھا۔وہ سب کی مدد کے لیے ہر وقت حاضر رہتی تھی مگر اس کی مدد کے لیے کوئی بھی موجود نہ تھا۔ تھوڑی دیر بعد اس کے کمرے میں زریں، آفرین، فریال اور پری داخل ہوئے۔وہ یقیناً ایک ساتھ شاپنگ کرنے کی پلاننگ کر رہی تھیں۔اس نے خود کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کی مگر دماغ تھا کہ سن ہوتا چلا گیا۔وہ سب ہنس رہی تھیں، باتیں کر رہی تھیں۔بظاہر تو وہ انہیں سن رہی تھی مگر اس کا دل گھٹتا جا رہا تھا۔

کافی وقت گزر گیا تو زریں نے سب کو وہاں سے چلنے کو کہا۔

"ٹھیک ہے وفا پھر کل صبح چلیں گے۔"پری اتنا کہتی اسے گلے سے لگاتی آفرین اور فریال کے ہمراہ چلی گئی جبکہ زریں وہی بیٹھی رہی۔اس نے دھیرے سے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور پھر اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔"عفان اچھا لڑکا ہے وفا۔"وہ اسے جس طرح دیکھ رہی تھی وفا کو اپنے آنسو چھپانے میں دقت ہونے لگی۔

"جانتی ہوں چچی۔"آواز رنجیدہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر ناخوش کیوں ہو؟" وفا نے چونک کر اسے دیکھا۔ کوئی تو تھا جسے اس کی آنکھیں بھی نظر آئی تھیں یا پھر سب ہی کو آئی تو تھیں مگر سب نے نظرانداز کر دیا کیونکہ سعیر کا فیصلہ پتھر پر لکیر تھا۔"

اس کی آنکھیں پھر بھر آئیں مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا۔

وفا میں تمہاری چچی نہیں بلکہ تمہاری ماں ہوں۔ تم مجھے شاہ میر اور نوشابہ سے زیادہ پیاری ہو۔ میں تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں اس لیے میرے خیال سے اس رشتے کو قبول کرنے میں ہی تمہارے لیے بہتری ہے۔ عفان تمہیں خوش رکھے گا۔"

"جانتی ہوں چچی جان۔"

پھر اپنے چاچو کا مان مت توڑو۔ اپنے اس دل کو راضی کر لو جو ناراض ہوا بیٹھا ہے۔ دیکھو وفا! میں نے سعیر کے ساتھ ایک عمر گزاری ہے۔ میں جانتی ہوں اس نے سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ لیا ہو گا۔ وہ تم سے بہت پیار کرتا ہے لیکن اگر تم اس کے فیصلے پر اعتراض کرو گی تو اس کے دل سے اتر جاؤ گی۔ پھر تم اس کے پیار کے لیے ترس جاؤ گی۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں باپ کا پیار دیا۔ کبھی تمہیں جہانگیر کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔ اس نے تمہیں پالا، تمہارا خیال رکھا۔ "نوشابہ اور شاہ میر سے بھی زیادہ پیار اس نے تمہیں دیا۔"

وفا نے خود کو سعیر کے احسانوں تلے دبتا محسوس کیا۔اسے ایسا لگا جیسے وہ زمین میں دھنستی چلی جا رہی ہے۔

"تمہارے پاس وقت نہیں ہے وفا۔کل ہی تمہاری منگنی ہے اس لیے جلداز جلد خود کو اس رشتے کے لیے تیار کرلو۔" وہ اٹھی اور اس کے ماتھے پر پیار کرتی وہاں سے چلی گئی۔

"کل منگنی....کل جمعہ ہے۔"اس کا دماغ ماؤف ہو گیا۔دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔وہ تمام رات جاگتی رہی تھی۔حدید سے بات کرنے کے لیےاس نے کئی بار موبائل اٹھایا مگر پھر اس کے میسج کا سوچ کر اس کا دل مٹھی میں آگیا۔"کیاہادی کو واقعی کوئی فرق نہیں پڑا؟اوہ خدایا! یہ سب کیاہو رہاہے میرے ساتھ ؟میں عفان سے شادی نہیں کر سکتی۔میں....میں ہادی کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کر سکتی۔"خود ہی روتے،خود ہی کو دلاسہ دیتے ہوئے اس کی پوری رات آنکھوں میں گزری تھی۔

••••

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرل ساما۔ملک کے بیٹے نے پاپا کو مار دیا۔"روزی ہانپتی ہوئی پرل کے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔آنکھوں میں آنسو تھے اور سانس پھولا ہوا تھا۔پرل ایک جھٹکے سے اٹھی۔اسے اتنا جلدی وار کی امید نہیں تھی۔

جوزف انکل۔"وہ اس کا نام لیتی باہر کی جانب بڑھی تھی۔باہر لان میں امید کے عین مطابق بڑی تعداد میں ان کے لوگ سر جھکائے ایک طرف کھڑے تھے۔لان کے بیچوں بیچ موجود اس میت کے پاس صرف ابراہم کھڑا تھا۔وہ اس کے چہرے پر موجود دبہ دبہ غصہ دیکھ سکتی تھی۔دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی وہ اس کے پاس پہنچی اور اس کے کندھے پر نرمی سے ہاتھ رکھا۔ابراہم نے اس کی طرف دیکھے بغیر ایک کاغذ اس کی طرف بڑھایا۔

"میدانِ جنگ میں خوش آمدید،یو لٹل بچ!"

کاغذ پر لکھی تحریر پڑھنے پر اس نے غصے سے اس کاغذ کو مٹھی میں بھینچ لیا۔

"اس جنگ کا اختتام تمہاری موت سے ہوگا،یو باسٹرڈ!"

جوزف کو مار کر اس کے بازو جلائے گئے ہیں۔"وہ سب اس وقت کانفرنس روم میں تھے جب ابراہم نے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انہیں کیسے علم ہوا کہ جوزف انکل سان فرانسیسکو میں ہیں؟" پرل نے وہاں موجود تمام لوگوں کو شک کی نگاہ سے دیکھا۔

"وہ ہم سے کم نہیں ہیں پرل۔ اگر ہم ان کی ہر چیز پر نظر رکھتے ہیں تو وہ ہم سے دو قدم آگے ہیں۔" ابراہم کے ساتھ بیٹھے البرٹ نے کہا۔

"ایسا تب ہوتا ہے جب ہم انہیں خود پر نظر رکھنے کا موقع دیں۔ ہم میں سے کوئی تو ہے جو...."

"کیا تم یہ کہہ رہی ہو کہ ہم میں سے کوئی غدار ہے؟" ابراہم نے سربراہی کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔

پرل نے کندھے اچکائے جبکہ نظر وہاں بیٹھے ایک ایک شخص کو اسکین کر رہی تھی۔ تھوڑی دیر بعد کانفرنس روم سے سب چلے گئے سوائے ابراہم اور پرل کے۔

"ابراہم ساما! برنارڈ غدار ہے۔" لہجے میں سو فیصد یقین تھا۔

ابراہم چند لمحے اسے دیکھتا رہا۔

"تم بغیر کسی ثبوت کے اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب جانتے ہیں کہ آپ کے خاص آدمی دو ہیں جوزف اور البرٹ انکل۔ لیکن برنارڈ اور روزی وہ ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ آپ کے ایڈوائزر جوزف انکل ہیں۔ آپ ہی نے بتایا تھا کہ دشمن پر وار کرنے سے پہلے اسے کمزور کیا جاتا ہے اور اسے کمزور کرنے کے لیے اس کے ایڈوائزر پر وار لازمی ہوتا ہے۔ آدھی جنگ تو ایک باس اپنے ایڈوائزر کی موت سے ہی ہار جاتا ہے۔ پارٹی میں جوزف انکل کا زیادہ تر وقت برنارڈ کے ساتھ گزرا تھا۔ کل جب میں آپ کے کمرے کی طرف آ رہی تھی تو برنارڈ کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔ مجھے دیکھتے ہی اس کے چہرے کے رنگ بدل گئے۔ آپ جانتے ہیں کہ پرل چہرہ اور آنکھیں پڑھنے میں کمال درجہ ماہر ہے۔ سو "یہ واضح ہوا کہ جوزف انکل کے قتل میں برنارڈ کا بھی ہاتھ ہے۔ وہ غدار ہے۔"

"جوزف نے منہ نہیں کھولا ہو گا۔ مجھے یقین ہے۔" ابراہم نے پرل سے زیادہ خود کو تسلی دی۔

"ڈیڈ! آپ جاپان واپس چلے جائیں۔" پرل کا لہجہ رنجیدہ تھا۔

"ہم میدان جنگ سے بھاگ رہے ہیں؟"

"بلکل بھی نہیں ڈیڈ۔ مجھے صرف آپ کی فکر ہے۔ میں آپ کو کسی بھی قیمت پر نہیں کھو سکتی۔ جس دن میں نے آپ کو کھویا اس دن میرا دل پتھر ہو جائے گا۔ زندہ تو رہوں گی مگر جی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں پاؤں گی۔"آنکھوں میں باپ کے لیے بے پناہ فکر تھی۔" جاپان ہمارا اپنا ملک ہے۔وہاں ہمارے لوگ ہیں۔میں یہ جنگ اکیلے لڑنا چاہتی ہوں۔آپ پلیز چلے جائیں۔"

"مجھے کچھ نہیں ہوگا پرل۔میں تمہارے ساتھ ہوں۔جاپان ہمارا ملک ہے تو یہ مت بھولو کہ ملک کا ملک بھی جاپان ہی ہے۔وہ بھی وہاں ہماری طرح مزید طاقت ور ہو جائے گا۔"

"ڈیڈ میں وعدہ کرتی ہوں کہ اسٹون آف یامی نوکائی حاصل کرکے دکھاؤں گی۔آپ پلیز چلے جائیں۔میرے ساتھ روزی ہوگی،البرٹ انکل ہوں گے۔ہمارے لوگ بھی تو ہیں۔میں یہ جنگ جیت کر آؤں گی۔ٹرسٹ می ڈیڈ۔آپ کی ہانہ بہت بہادر ہے۔اس پر یقین کریں۔"

ابراہم نے نفی میں سر ہلایا۔چند ساعتیں ہی گزری تھیں کہ اچانک اس بنگلے میں ہلچل سی مچ گئی۔دو لوگ دوڑتے ہوئے ان کے پاس آئے تھے۔

"ابراہم ساما! ملک کے لوگوں نے اٹیک کر دیا ہے۔ہم چاروطرف سے گھرے ہوئے ہیں۔"ابراہم دھیرے سے مسکرا دیا جبکہ پرل کے چودہ طبق روشن ہو چکے تھے۔

"ڈیڈ آپ مسکرا رہے ہیں؟"حیرت ہی حیرت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

غلط لوگوں پر بھروسے کا نتیجہ ہمیشہ خطرناک ہوتا ہے۔ برنارڈ نے وہ کر دکھایا جو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکا۔" مسکراہٹ تھی مگر سوگوار سی، جس میں شکست تھی۔

"ڈیڈ آپ ابھی کے ابھی یہاں سے جا رہے ہیں۔ وینگ تم ڈیڈ کو پچھلی طرف سے کسی نہ کسی طرح نکال کر لے جاؤ۔ میں ان سب کو دیکھتی ہوں۔ مگر یاد رہے وینگ۔ میرے ڈیڈ کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔" انگلی دکھا کر تنبیہ کرتی وہ پسٹل اٹھاتی وہاں سے باہر چلی گئی۔ ہر طرف افراتفری پھیلی ہوئی تھی۔ لوگ بھاگ رہے تھے۔ باہر سے مسلسل فائرنگ ہو رہی تھی۔ داخلی دروازے پر آگ لگا دی گئی تھی۔ ہر سمت دھواں تھا۔ ملک کے لوگ اندر داخل ہو چکے تھے اور ابراہم کے لوگوں کو بے رحمی سے مار رہے تھے۔

وہ ان سب سے بچتی، کسی کو بچاتی تو کسی کو مارتی آگے بڑھ رہی تھی۔ آنکھوں میں غصہ اس قدر تھا کہ وہ لال ہو چکی تھیں۔ اس کو صرف ایک شخص کی تلاش تھی اور وہ تھا برنارڈ۔ ابراہم کا غدار جس کی وجہ سے ملک ان تک آ پہنچا تھا۔

ابراہم ہاتھ میں پسٹل اٹھائے کچھ لوگوں کے ہمراہ پچھلی طرف بڑھ رہا تھا۔ سامنے سے آتی گاڑیوں کو دیکھ کر وہ رکا۔ تین گاڑیاں تھیں جن میں سب سے آگے والی گاڑی میں موجود فرنٹ سیٹ پر بیٹھے شخص کو اس نے دور سے ہی پہچان لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

....ملکِ خود آیا تھا

زمان اگلے حصے کو آگ لگا کر خود اندر پہنچ چکا تھا۔ نظریں ایک شخص کو تلاش کر رہی تھیں۔ کیا مجھے اس کا نام بتانے کی ضرورت ہے؟

ہال میں ہر طرف دھواں تھا۔ وہ اب تک خالی ہو چکا تھا۔ وہاں کچھ موجود تھا تو وہ تھے بے جان وجود۔ وہ جیسے ہی ہال میں داخل ہوئی اسے دروازے پر جو لاؤنج سے ہال کی طرف کھلتا تھا، کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔ فائرنگ کی آواز، لوگوں کی چیخیں، بھڑکتی آگ...اس سب کے باوجود وہاں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔ تمام آوازیں پسِ پشت چلی گئیں۔ آواز تھی تو صرف کسی کی ہیلز کی اور کسی کے بوٹس کی۔

بوٹس کی آواز سامنے سے آرہی تھی۔ وہ یقیناً فاصلے پر تھے مگر آمنے سامنے تھے۔ دھواں ہونے کے باعث وہ ایک دوسرے کو دیکھ نہیں پا رہے تھے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے لٹل بچ کہ میں تمہیں ڈھونڈ نہیں سکتا؟" آواز سننے کے بعد اسے یقین ہو گیا کہ وہ زمان ملک ہی ہے۔ وہ خاموش رہی۔

وہ دونوں جو مخالف سمت سے آگے بڑھ رہے تھے کچھ فاصلے پر آ کر رک گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں کیا لگا کہ تم زمان ساما کو ہرا دو گی؟" وہ اب دائیں جانب بڑھنے لگا تھا۔ پرل نے بائیں جانب چلنا شروع کر دیا۔ اب وہ ایک دائرے میں چل رہے تھے۔

"کافی سمجھدار ہو تم۔ بول نہیں رہی تا کہ میں تمہاری آواز نہ سن سکوں اور تم کردار بدل کر مجھ سے بدلہ لے سکو۔"

پرل کو اس کی ذہانت پر واقعی حیرت ہوئی۔ زمان نے آنکھیں سکیڑ کر دیکھا تو اسے اس کا تھوڑا سا عکس دکھائی دیا۔ اندھیرا اور پھر دھواں.... دیکھنا کافی مشکل تھا۔

وہ محض اتنا ہی دیکھ پایا کہ وہ ایک باریک رومال سے نقاب چڑھائے ہوئے تھی۔ زمان اس کی سمجھداری سے مرعوب ہوا۔ پرل نے جب آنکھیں سکیڑ کر اسے دیکھنا چاہا تو وہ بھی واضح طور پر دیکھنے میں ناکام رہی۔ مگر وہ یہ اندازہ لگانے میں کامیاب رہی کہ مقابل بلا کا حسین تھا۔

"اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم یہاں سے بچ نکلو گی تو یہ محض خام خیالی ہے۔" اس نے غیر محسوس انداز میں پسٹل اس کی جانب بڑھائی۔ اگلے ہی لمحے گولی صرف اس کی ہی نہیں بلکہ پرل کی بھی پسٹل سے نکلی تھی۔ فضا میں ایک ساتھ دو گولیاں چلنے کی آواز گونجی تھی۔ زمان کی پسٹل سے نکلنے والی گولی پرل کی دائیں بازو کا مانس چیرتی ہوئی گئی تھی جبکہ پرل کی پسٹل سے نکلنے والی گولی زمان کے کندھے پر لگی تھی۔ دونوں کے ہی بازو پہلو میں آ گرے۔ انا ایسی تھی کہ دونوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی آہ تلک نہ نکلی۔زمان فوراً سیدھ میں پرل کی جانب بڑھا مگر وہاں کسی کو نہ پا کر وہ چونکا۔وہ جا چکی تھی۔

"ایڈیٹ! وہ بچ کیسے گئی۔"زمان کو اس کے بچ نکلنے کا افسوس خود کو گولی لگنے سے زیادہ تھا۔

آگے کا رستہ بند دیکھ کر وہ واپس کانفرنس روم کے دروازے کے پاس آ کر رک گئی۔ہمت ختم ہو رہی تھی۔اس کی ساری بازو خون سے تر تھی۔درد کی شدت سے آنکھیں میچ کر وہ دروازے سے ٹیک لگا کر ٹھہر گئی۔آنکھیں کھولنے پر اس کی نظر دائیں جانب سے آتے برنارڈ پر پڑی تھی۔وہ فون کان سے لگائے یقیناً کانفرنس روم کی طرف آ رہا تھا۔پرل فوراً اندر چلی گئی۔

چند لمحے بعد برنارڈ نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر وہ اندر سے لاکڈ تھا۔تھوڑی دیر وہ اسے کھولنے کی کوشش کرتا رہا مگر ناکام رہا۔پھر اچانک ہی دروازہ کھلا۔اس نے حیرت سے دروازہ کھولا تو سامنے کھڑی نقاب پوش لڑکی کو دیکھ کر وہ بری طرح چونکا۔وہ واپس مڑنے ہی لگا تھا کہ پرل کی پسٹل سے نکلنے والی گولی اس کی ٹانگ میں جا لگی۔وہ لڑکھڑا کر منہ کے بل جا گرا۔پرل اس کے قریب آئی اور پھر اس کی گردن کی پچھلی طرف سے پکڑ کر اس کا چہرہ بلکل سامنے کیا۔

"فکر نہ کرو۔تمہیں ابھی چھوڑے جا رہی ہوں۔مگر یاد رکھنا کہ تمہیں میں نے صرف اس لیے نہیں مارا تا کہ بعد میں بار بار مار سکوں۔تمہیں اتنی آسانی سے مرنے نہیں دوں گی۔ایسی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حالت کروں گی کہ ایک دن تم خود مجھ سے موت کی بھیک مانگو گے۔کانفرنس روم میں یہ لینے آئے تھے ناں ؟" اس نے چند کاغذات اس کے سامنے لہرائے۔" یہ بھی میں ساتھ لیے جارہی ہوں۔ کہہ دینا اپنے زمان ساما سے کہ پرل لوٹ کر ضرور آئے گی اور تمہیں خود اپنے ہاتھوں سے موت کے گھاٹ اتارے گی۔اور ہاں یہ بھی کہہ دینا کہ آج نہ اس کی جیت ہوئی ہے نہ میری ہار۔پرل ابراہم مر تو سکتی ہے مگر ہار نہیں سکتی۔جنگ کا آغاز اس نے کیا ہے اور اس کا اختتام میں اپنی جیت اور اس کی ہار سے کروں گی۔"

آنکھوں میں آنکھیں گاڑھ کر کہتی وہ اٹھی اور وہاں سے چلی گئی۔

کیسے ہو ابراہم ساما؟" ملک اس کے بلکل سامنے آٹھہرا۔"

"تم جیسے کمینے انسان سے تو کافی بہتر ہوں۔"

ملک اس کے جواب پر ہنس دیا۔" جب موت کا وقت قریب آتا ہے تو زبان ایسے ہی چلنے لگ جاتی ہے مگر تم فکر نہ کرو۔میں تمہیں بہت آرام دہ موت دوں گا۔آخر تم بھی میری طرح یامی نو کائی کے ممبر ہو۔اب ساتھ کام نہیں کرتے تو کیا ہوا۔ایک وقت تو تھا ناں جب یامی نو کائی کے تمام ممبرز ایک ساتھ کام کیا کرتے تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ مجھے مار کر تم جیت جاؤ گے ملک ساما؟ سوچنا بھی مت کیونکہ میری پرل اسٹون آف یامی نوکائی کو کبھی بھی تم تک نہیں پہنچنے دے گی۔" لہجے میں یقین تھا۔

"اسی پرل کی بات کر رہے ہو تم جسے اب تک میرا بیٹا زمان مار چکا ہو گا۔" ملک نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجائے پیچھے کھڑی اس عمارت کو دیکھا جو اب مکمل طور پر آگ کی زد میں تھی۔ ابراہم کا دل مٹھی میں آگیا۔ آنکھوں میں زندگی میں پہلی بار نمی تیرنے لگی تھی۔

"میری ہانہ!" اس نے بغیر آواز کے صرف لب ہلائے تھے۔

"فکر مت کرو۔ تمہیں بھی ابھی تمہاری بیٹی کے پاس بھیج دیتا ہوں۔" ملک نے پسٹل اس پر تانی ہی تھی کہ اچانک ملک کے پیچھے سے آنے والی گاڑیوں سے فائرنگ شروع ہوئی۔ دونوں ہکا بکا آنے والی گاڑیوں کو دیکھنے لگے۔ نہ وہ ملک تھا اور نہ ہی ابراہم۔ تو پھر وہ کون تھا؟

ابراہم نے موقع دیکھتے ہی پاس آکر ملک کے پیٹ میں لات رسید کی تو اس کے ہاتھ سے پسٹل گر گئی اور وہ بری طرح لڑکھڑا یا تھا۔ سنبھلتے ہی اس نے واپس ابراہم پر وار کیا۔ ابراہم نے خود کا بچاؤ کیا۔ ملک نے جھک کر پسٹل اٹھائی تو گاڑی سے اترنے والے شخص کی آواز گونجی۔

"رکو ملک۔ اپنی جگہ سے ہلنا بھی مت ورنہ جان سے جاؤ گے۔" وہ یقیناً ملک کا دشمن تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم ہو کون ؟"سوال ابراہم نے کیا۔"

"ارے ابراہم ساما!"اس نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر جھکا کر اسے سلام کیا۔"آپ فکر نہ کریں۔میں آپ کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔"

بھوری آنکھیں،وجیہہ نقوش،بھورے بال،دور سے ہی اپنی طرف متوجہ کرنے والی شخصیت.....وہ قریباًزمان ساما کی ہی عمر کا تھا۔

"یقیناًآپ سب میرا نام جاننا چاہتے ہوں گے تو میں آپ کو اپنا نام.....پھر بھی نہیں بتاؤں گا۔ہاں مگر اتنا جان لیں کہ میں وہ ہوں جس سے یامی نوکائی کے غدار لوگوں کو ڈرنا چاہیے کیونکہ ان کا انجام.....اوہ خدایا!بہت ہی خطرناک ہے۔"وہ ابرو سکیڑ کر بات کرتا تھا اور واللہ کمال لگتا تھا۔

"تم یقیناًآیش ہی ہو۔"ملک نے اندازہ لگایا۔"

"اونہوں۔"اس نے کندھے اچکائے۔"چلو خیر ہے۔اسے تمہاری آخری خواہش سمجھ کر پوری کر دیتا ہوں۔میرا نام اشعر ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ جو بھی ہے آج میرے ہاتھوں مرے گا۔" ابراہم کے عقب سے آتے زمان کی آواز گونجی جو ہاتھ میں پسٹل اٹھائے ہوئے تھا۔اس نے کہتے ہی اشعر کی طرف نشانہ باندھا اور گولی چلادی۔ایک بار پھر گولیوں کا شور گونج اٹھا اور پھر افراتفری مچ گئی۔اشعر نے فوراً اپنا بچاؤ کیا۔

"تمہیں کیا لگا کہ اشعر کوئی کچا کھلاڑی ہے۔" اشعر اور زمان کے درمیان گویا جنگ چھڑ گئی۔ اس وقت وہاں ملک،ابراہم اور اشعر کے لوگ تھے۔ابراہم اور اشعر کے لوگوں کا ٹارگٹ ملک کے لوگ تھے۔ملک ہارنے لگا تھا۔زمان کا سارا فوکس اشعر پر تھا جبکہ ابراہم اور ملک آپس میں لڑ رہے تھے۔لڑائی کا اختتام تب ہوا جب آمنے سامنے کھڑے ابراہم اور ملک نے ایک دوسرے پر گولی چلائی تھی۔گولی پہلے ملک کی پسٹل سے نکلی تھی اور پھر اس کے جواب میں ابراہم نے گولی چلائی جو ملک کا سینہ چیرتی ہوئی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

دونوں ایک ساتھ زمین پر بے جان ہو کر گرے تھے۔زمان کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا۔

"ڈیڈ!" وہ دوڑتا ہوا ملک کے پاس پہنچا تھا۔اشعر دور سے کھڑا یہ سب دیکھتا رہا۔وہ ابراہم کو بچانے آیا تھا جو مر چکا تھا۔اس کا کام ختم ہوا۔البرٹ اور دیگر لوگ ابراہم کی طرف بھاگے تھے۔ اشعر پیچھے کی جانب مڑنے ہی لگا تھا کہ نظر دور سے آتی اس زخمی نقاب پوش لڑکی پر پڑی تھی جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی پیش آنے والے واقعے سے بے خبر تھی۔ وہ ہاتھ میں کچھ کاغذات اٹھائے ہوئے تھی جن پر خون لگا ہوا تھا۔ وہ کافی زخمی تھی۔ وہ ہوشیار سی چلتی ہوئی اسی جانب آ رہی تھی کہ نظر سامنے کھڑے شخص سے ٹکرائی۔ اشعر نے اسی وہیں رک جانے کا اشارہ کیا۔ وہ رکی اور پھر آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔ اشعر نے آنکھوں کے اشارے سے اسے یقین دلایا۔ اسے اس وقت اسی شخص پر اعتبار کرنا مناسب لگا۔

ملک کی گاڑیاں واپس جانے لگیں۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ جگہ ملک کے لوگوں سے خالی تھی۔ البرٹ اور اشعر کے کچھ آدمی ابراہم کو گاڑی میں بٹھا رہے تھے۔ اشعر کے اشارے پر وہ آگے آئی اور ابراہم کا بے جان وجود دیکھ کر وہ بت بن گئی۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس کا باپ ابراہم.... جس سے کچھ وقت پہلے وہ کانفرنس روم میں بیٹھی بات کر رہی تھی.... ابراہم ساما.... ہانہ کا باپ اور پرل کا باس.... مر چکا تھا۔

اس دن پرل کا دل پتھر ہو گیا۔ اس نے جینا چھوڑ دیا۔ بس پھر زندگی محض گزرنے لگی۔ آنکھوں میں صرف اور صرف انتقام کی آگ جلنے لگی۔ اس کا بس ایک ہی مقصد تھا۔ زمان ساما کو اپنے ہاتھوں سے قتل کرنا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر بعد وہ اشعر کے بنگلے میں موجود لان میں ابراہم کی میت کے پاس کھڑی تھی۔ ساتھ میں اس کے بہت سے لوگ تھے جبکہ زیادہ تر اشعر کے ہی لوگ تھے۔

وہ کافی دیر اپنے باپ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھامے کھڑی رہی۔ آنکھوں سے نمی کوسوں دور چلی گئی۔ اسے رونا نہیں تھا بلکہ باپ کا بدلہ لینا تھا۔

"میں قسم کھاتی ہوں ڈیڈ۔ آپ کی موت کا بدلہ لیے بغیر نہیں مروں گی۔ ملک کے بیٹے کا اپنے ہاتھوں سے قتل نہ کیا تو میں بھی آپ کی ہانہ نہیں۔"

www.novelsclubb.com

......

صبح وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی۔ عجیب سی حالت تھی جو اپنی سمجھ سے بھی باہر تھی۔ طبیعت اچانک ہی خاموش ہوگئی تھی۔ مراد ہاؤس میں ابھی تک خاموشی تھی۔ سب سو رہے تھے۔ وہ تو پوری رات ہی نہیں سوئی تھی۔ جب کمرے میں دم گھٹنے لگا تو وہ باہر آگئی۔ لان کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پچھلی طرف وہ اپنے گلاب کے پودوں کے پاس جا پہنچی۔وہاں اس کی ہادی کے ساتھ کئی یادیں جڑی تھیں۔وہ پودے اس نے ہادی کے ساتھ مل کر لگائے تھے۔ان کی دوستی اس قدر گہری تھی کہ زخم ایک کا ہوتا اور تکلیف دوسرے کو ہوتی تھی۔پھر ایسا کیسے ممکن تھا کہ ہادی کو وفا کی حالت کا اندازہ نہ ہوا ہو؟

گھاس پر شبنم کے قطرے موتیوں کی مانند سجے تھے۔اس نے سلیپرز ایک طرف اتاریں اور گھاس پر ننگے پیر چلنے لگی۔اسے اپنے اندر تک تازگی کا احساس ہونے لگا۔بھولی بسری یادیں اس کا طواف کرنے لگیں۔

"ارے وفا تم اتنی بے وقوف کیوں ہو؟" تمام دوست ساتھ بیٹھے آپس میں مذاق کر رہے تھے جب کسی بات پر عفان نے وفا سے کہا تو سب ہنس دیے جبکہ ہادی بھڑک اٹھا تھا۔

"وہ بے وقوف نہیں ہے عفان۔بس ابھی بچی ہے۔"

اس نے ایک پھول توڑا۔اسی طرح ایک اور منظر ذہن کی اسکرین پر چلنے لگا۔

"شاہ میر بھائی کہتے ہیں کہ میں بہت پاگل ہوں اور مجھے اس وجہ سے بہت سے نقصان اٹھانے پڑ سکتے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وفاتم پاگل نہیں ہو۔ تم بہت معصوم ہو اور رہی بات نقصان کی تو ہادی کے ہوتے ہوئے وفا پر کوئی خراش بھی نہیں آسکتی۔" اس نے ایک اور پھول توڑا۔

ایک اور منظر...

"بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔ مت کیا کرو اتنا کام ہادی۔ اپنی صحت کا بھی خیال رکھا کرو۔"

"تمہیں دیکھتا ہوں تو تھکاوٹ اتر جاتی ہے وفا۔ درد اور تکلیف کا احساس تو تمہیں دیکھتے ہی غائب ہو جاتا ہے۔"

ایک اور پھول اور ایک اور منظر....

"دفعہ ہو جاؤ جہنمی انسان۔ میں نہیں کر رہی تم سے بات۔ ہفتے کا کہا تھا اور تم پانچ دن کی تاخیر سے آئے ہو۔"

"اچھا چلا جاتا ہوں لیکن یہ چاکلیٹ تو لے لو۔ تمہاری پسندیدہ چاکلیٹ لایا ہوں اور وہ بھی بہت پیار سے۔"

"تم میری کمزوری کا بہت فائدہ اٹھاتے ہو ہادی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اصل میں مجھے منانا نہیں آتا ناں۔اس لیے..."اور پھر وہ اتنی معصوم شکل بناتا تھا کہ وفا "

چاہے کتنا بھی غصہ کیوں نہ ہوتی ہنس دیا کرتی تھی۔اس نے چوتھا پھول توڑا تو اسے یاد آیا جب وہ

پورا دن اس کی خواہش پر لاہور کی سڑکوں پر ایک ساتھ مٹر گشتی کرتے رہے تھے۔

" گول گپے کھاؤ گی؟ "

"تم یقین نہیں کرو گے ہادی میں ابھی تم سے یہی کہنے والی تھی۔ "

"تمہارے کہنے سے پہلے ہی مجھے پتا چل گیا۔ "

ان دونوں نے گول گپوں پر شرط لگائی تھی کہ جو زیادہ کھائے گا دوسرا اس کی ہر بات مانے گا۔

ہادی تو بہ مشکل دو گول گپے ہی کھا پایا تھا جبکہ وفا آنکھوں سے پانی بہاتی تین پلیٹیں کھالی کرنے

میں کامیاب رہی تھی۔

میں جیت چکی اور تم ہار گئے ہادی۔"وہ پر جوش سی بولی جبکہ وہ دھیرے سے مسکرا دیا۔ "

میں بھلا تمہیں ہرا سکتا ہوں۔تمہاری جیت ہی تو میری جیت ہے۔"اور اس جواب پر وہ "

لاجواب ہو گئی۔

"اچھا اب یہ بتاؤ کہ کرنا کیا ہے؟ "

www.novelsclubb.com

مجھے سرخ گلاب پسند ہیں اور چاکلیٹس بھی۔ تم جب بھی آؤ گے میرے لیے چاکلیٹس لاؤ " گے اور رہی بات پھولوں کی تو تم میرے ساتھ مل کر مراد ہاؤس کے لان میں گلاب کے پودے لگواؤ گے۔"

"جیسا آپ کا حکم محترمہ! "

اس نے پانچواں پھول توڑا اور پھر پانچوں پھول ایک ساتھ گلدستے کی صورت پکڑے۔ وہ اتنا مگن تھی کہ اسے گاڑی کی بیپ بھی نہ سنائی دی۔ اچانک ہی سارے میں شناسا سی خوشبو پھیل گئی۔ اس نے کسی احساس کے تحت سر اٹھایا۔ پھولوں پر ہاتھوں کی گرفت کمزور پڑ گئی۔ دل اتنا زور سے دھڑکا کہ اسے لگا ابھی سینے سے باہر نکل آئے گا۔ آنکھیں نہ جانے کیوں ڈبڈبا گئیں۔

"ہادی۔" اس کا نام لیتی وہ اچانک مڑی تھی اور پھر امید کے عین مطابق وہ اسے اپنے سامنے کھڑا نظر آیا۔ اس کا دل چاہا کہ ابھی اسے گلے سے لگا کر رو پڑے مگر وہ چپ رہی۔

سفید شرٹ کے ساتھ سرمئی پینٹ کوٹ پہنے وہ ہمیشہ کی طرح وجیہہ لگ رہا تھا۔ اس کے لیے ہادی دنیا کا سب سے حسین شخص تھا۔

اتنا حسین کہ اسے چاہنے کے لیے کئی زندگیاں ادھار لی جا سکتی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنا پر کشش کہ اسے سامنے بٹھا کر تمام عمر دیکھا جا سکتا تھا۔

اس کی سنہری آنکھیں اتنی حسین تھیں کہ چاند کی ایک سو اڑسٹھ راتیں واری جا سکتی تھیں۔

کیسی ہو؟"خاموش چہرہ.... خاموش آنکھیں جن میں وفا نے آج پہلی بار محبت کا سورج "ڈوبتا محسوس کیا۔

اس نے اس سے سوال کرنا چاہا کہ سعیر چاچو کے فیصلے کے بعد میں کیسی ہو سکتی ہوں مگر آواز اس کا ساتھ چھوڑ گئی۔

زندہ ہوں۔"نہ جانے کہاں سے لفظ ملے اور خود بخود زبان پر آ گئے۔ "

"کیسی باتیں کر رہی ہو۔ تمہیں تو آج خوش ہونا چاہیے آفٹر آل تمہاری منگنی ہے آج۔ "

اس کی بات پر آنسوؤں کا گولہ وفا کے حلق میں پھنس گیا۔

میں تمہیں بتانے آیا تھا کہ میں.... وہ کھنکھارا اور پھر بولا..... میں کیلیفورنیا جا رہا ہوں۔ "

" آج.... ابھی.... اسی وقت۔

www.novelsclubb.com

وہ سمجھ ہی نہیں پائی کہ وہ کیا کہہ گیا تھا۔وہ تواس کی آنکھیں پڑھنا جانتا تھا،اس کی ذات تواس کے ذہن میں نقش تھی پھر آج وہ اتنا آسانی سے یہ کیسے کہہ گیا یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ الفاظ وفا کے لیے ناقابل برداشت ہوں گے۔

"مگر کیوں؟"

دراصل....وہ سوچ سوچ کر بول رہا تھا(زندگی میں پہلی بار)....میں جس سے محبت کرتا ہوں....وہ اور میں....یعنی ہم دونوں کیلیفورنیا میں سیٹل ہو رہے ہیں اور پھر وہی شادی کریں گے۔اس کے علاوہ سعیر صاحب کے ساتھ جو بزنس سٹارٹ کیا ہے اسے میں نے ہی سنبھالنا ہے۔بلڈنگ فائنل ہو چکی ہے اور اب کام شروع کرنا ہے۔"

وہ بولتا چلا گیا جبکہ وفا کے ذہن میں صرف یہی الفاظ جم سے گئے۔"میں جس سے محبت کرتا ہوں۔"

ایک دم محبت میں بنایا گیا خوابوں کا کانچ کا محل چھناکے سے ٹوٹ گیا۔وفا کا دل ایک دم بند ہو گیا۔دھڑکن رک گئی۔وہ بہ مشکل مسکرائی۔کچھ وقت لگا اسے اس کی باتوں کو اپنے اندر جذب کرنے میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واپس آؤ گے؟" آنسو بہت ہی مشکل سے چھپاتی وہ آخر کار بول پڑی۔ "

"اس نے کندھے اچکائے۔" شاید نہیں۔

کبھی نہیں؟" ہمت جواب دینے لگی تھی۔ "

"کبھی بھی نہیں۔ "

میرے لیے بھی نہیں؟" الفاظ منہ سے پھسل گئے۔ "

وہ چند لمحے خاموش رہا اور پھر اس نے نظریں چرا لیں۔" تمہارے پاس سب کچھ ہو گا۔ عفان، "تمہاری ڈریم فیملی، ڈریم لائف۔ تمہیں میری ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔ مسکراہٹ میں ٹوٹے خوابوں اور ٹوٹی امید کے ٹکڑے تھے۔ اس کے الفاظ کسی دہکتی سلاخ کی طرح دل پر اثر کر رہے تھے۔

یاد کرو گے مجھے؟" دل نے جیسے ڈر ڈر کر سوال کیا۔ "

وہ چند لمحے اسے یوں ہی دیکھتا رہا اور پھر اس نے سرد آہ بھری۔

دل تمہیں بھولتا ہی کب ہے۔" اس کے لہجے میں کچھ الگ سا تھا۔ وفا چاہ کر بھی اسے نہیں " سمجھ پائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی کون ہے جس سے تم محبت کرتے ہو؟" یہ سوال پوچھنے کے لیے اس نے اپنی تمام "
ترہمت اکٹھی کی تھی۔

"گلوریانہ۔ "

نوشابہ ٹھیک کہتی ہے۔ وہ تمہیں مجھ سے زیادہ جانتی ہے۔ تم نے آج میری غلط فہمی دور کر "
دی ہادی۔" وہ زخمی سا مسکرائی۔ "میں تو شاید تمہیں جانتی ہی نہیں ہوں۔ کبھی لگتا ہے کہ میں
تمہارے لیے سب کچھ ہوں اور کبھی لگتا ہے کہ نہیں۔ میں تمہارے لیے کچھ بھی نہیں ہوں۔
کبھی لگتا ہے کہ تم سا اپنا کوئی بھی نہیں اور کبھی لگتا ہے کہ تم سا غیر کوئی نہیں۔ آخر تم ہو کون
"ہادی؟ کیا ہو تم؟ میری غلط فہمی یا پھر میرا ابکھرا ہوا خواب؟

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ تم کیا کہہ رہی ہو۔" وہ پریشان ہوا۔ "

وفا مسکرائی جبکہ اب تک اس کے ہاتھ سے پھول پھسل کر نیچے جا گرے تھے۔

میرا مطلب...." وہ سنبھلی۔ "میرے بہترین دوست ہوتے ہوئے بھی تم میری منگنی "
"....کے وقت بھی موجود نہیں ہو گے۔ شادی تو دور کی بات

"تمہاری منگنی میرے بغیر بھی ہو سکتی ہے وفا۔ "

www.novelsclubb.com

ہمم بلکل۔" اسے لگا اس کے سامنے اس کا ہادی نہیں ہے۔ وہ ہادی ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ "

وہ چند قدم آگے ہوا اور وفا کے کندھوں کو تھام کر بولا۔" میرے جانے کے بعد تمہاری زندگی میں جب بھی کوئی پریشانی آئے تو صرف ایک بار اپنے ہادی کو پکار لینا۔ میں ساری دنیا چھوڑ کر تمہارے پاس چلا آؤں گا۔"

اگر جانتے ہو کہ تمہارے بعد میری زندگی میں پریشانی آئے گی تو پھر جا کیوں رہے ہو؟" "

!..... دل بہت ہی نادان تھا۔ کوئی بھی سوال کر لیتا تھا۔ پاگل کہیں کا

کیونکہ میری غیر موجودگی کی نسبت میری موجودگی سے تمہاری زندگی میں زیادہ " پریشانیاں آئیں گی۔ میں صرف تمہیں پروٹیکٹ کرنا چاہتا ہوں۔ میں ہمیشہ سے تمہارا کیئر ٹیکر تھا اور ہمیشہ ہی رہوں گا۔ ہماری دنیا بہت مختلف ہے وفا۔ مجھے اپنی دنیا میں واپس جانا ہے۔"

"کاش میں تمہیں بتا سکتی کہ تم کتنے ظالم ہو ہادی۔ "

ہادی نے محض گہرا سانس لیا۔

سب ہی مجھے کہتے تھے کہ میں پاگل ہوں، بے وقوف ہوں، نا سمجھ ہوں۔ ایک تم ہی تو " تھے جو کہتے تھے کہ میں پاگل نہیں ہوں، معصوم ہوں۔ مگر تم غلط تھے ہادی۔ میں واقعی پاگل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں۔میں بہت پاگل ہوں۔ مجھ سا پاگل کوئی نہیں ہے۔ایسے پھول کھلا بیٹھی جن کے مقدر میں تمہارے قدموں تلے روندا جانا لکھا تھا۔"وفا نے ہادی کے قدموں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اس نے اس کی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا تو نظر ان پھولوں پر پڑی جو اس کے قدموں کے نیچے تھے۔وہ دو قدم پیچھے ہوا۔ مگر کیا ایسا ممکن ہے کہ ہادی وفا کی بات نہ سمجھ پایا ہو؟

"میں معافی چاہتا ہوں۔"

"تمہیں معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے ہادی۔یہ تو ان کا مقدر تھا۔"

"چند لمحے اسے دیکھنے کے بعد وہ بولا۔"خفا ہو؟

وفا ہادی سے خفا ہو سکتی ہے؟میں جانتی ہوں کہ تمہیں منانا نہیں آتا۔تم بے فکر رہو اب تمہیں منانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔"وفا کا دل شدت سے چاہا کہ وہ اس کے سینے سے اپنا سر ٹکا لے اور پھر اس کی دھڑکن کو محسوس کرے۔کیا واقعی اس کی دھڑکن کسی اور کے نام پر چلتی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تمہاری شکر گزار ہوں کہ تم میری زندگی میں آئے۔بہت کم وقت کے لیے ہی سہی " "مگر میری زندگی کو اتنا حسین بنادیا کہ میں باقی کی زندگی ان یادوں کے سہارے جی سکتی ہوں۔

زندگی حسین تو تم نے میری بنائی۔تمہارے ساتھ ہوتا تو لگتا تھا کہ زندگی گزارنی نہیں بلکہ " جینی چاہیے۔تمہاری موجودگی نے ہی احساس دلایا کہ خوشی کسے کہتے ہیں،دوستی کسے کہتے ہیں "....اور

"اور...؟ "

" وہ خاموش رہا پھر چند لمحوں بعد بولا۔"اور کچھ نہیں۔

"You deserve only the best"

اور تمہارے لیے عفان بیسٹ ہے وفا۔ہمیشہ خوش رہو۔میں چلتا ہوں۔خدا حافظ!"وہ دو قدم مزید پیچھے ہوا۔

تم جانتے ہو آج میرا شدت سے کیا دل چاہ رہا ہے؟"اس کے ظلم کی انتہا اور اپنے درد کی " انتہا دیکھ کر وہ بول پڑی۔ہادی نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کاش ہم کبھی نہ ملے ہوتے۔ تمہارے بچھڑنے کی تکلیف تمہارے ملنے کی خوشی سے زیادہ ہے ہادی۔"

"بعض تکالیف انسان کا مقدر ہوتی ہیں۔" اتنا کہتا وہ جانے کے لیے مڑ گیا۔

"ایک وعدہ تو کرتے جاؤ۔" وہ اس کی بات پر رکا جبکہ مڑا نہیں۔

"اپنی وفا کو کبھی مت بھولنا۔"

ایک زخمی مسکراہٹ ہادی کے لبوں کو چھو گئی جسے وفا نہیں دیکھ پائی تھی۔

"وعدہ کرتا ہوں۔ ساری دنیا کے لیے اجنبی ہونا پڑا ہو جاؤں گا مگر تمہارے لیے ہمیشہ تمہارا ہادی بن کر رہوں گا۔ تمہارا کیئر ٹیکر۔"

اور پھر وہ چلا گیا۔ ہادی اور وفا کی ملاقات کا اختتام ہوا۔ وفا کے آنسو آنکھوں سے نے بے اختیار رواں ہو گئے۔ اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔ اسے لگا کہ اس کا دل دھڑکنا بند ہو گیا ہے۔

دھڑکن واقعی رک گئی تھی مگر سانس چل رہی تھی۔ وہ مر گئی تھی یا زندہ تھی؟

بالکونی میں کھڑی نوشابہ کے لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ بکھر گئی۔ اسے یہ منظر کافی دلچسپ لگا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وفا نے وہ پھول اٹھائے اور پھر مڑ کر آگے جانے ہی لگی تھی کہ کسی احساس کے تحت رکی اور پھر گردن اٹھا کر سامنے بالکونی کی طرف دیکھا۔

وہ جیت چکی تھی اور اس کی مسکراہٹ دیکھ کر وفا کا جی چاہا کہ زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں دھنس جائے۔ تکلیف میں مزید اضافہ ہوا۔ وہ چپ چاپ سر جھکائے اپنے کمرے کی جانب چلی گئی۔

دروازہ بند کر کے وہ اندر آئی۔ کسی اپنے کی کمی بہت زیادہ محسوس ہونے لگی۔ آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔ اس نے دراز سے جہانگیر اور اقراء کی تصویر نکالی اور پھر اسے سینے سے لگائے بچوں کی طرح بلک بلک کر رونے لگی۔

مما بابا کہاں ہیں آپ؟" کمرے میں اس کی سسکیاں گونجنے لگی تھیں۔ "

آپ کی بیٹی کو آپ کی ضرورت ہے مما بابا۔ آپ کیوں چلے گئے؟ مجھے کیوں اکیلا کر دیا۔ "

"میرا کیا قصور تھا؟

آنکھیں اور ناک سرخ ہو چکی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا آپ کی بیٹی سٹرانگ نہیں ہے۔اسے آپ کی ضرورت ہے بابا۔وہ ٹوٹ گئی ہے۔اس کی سننے والا یہاں کوئی نہیں ہے۔ مما بابا آپ پلیز لوٹ آئیں ناں۔"

"آپ کی بیٹی کا دل بند ہو رہا ہے۔اس کی دھڑکن رک گئی ہے۔آپ کی بیٹی مر گئی ہے مما بابا۔اسے کندھوں کی ضرورت ہے۔"

وہ کسی معصوم بچے کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔جہاں مراد ہاؤس کے درو دیوار اس کی ہنسی اور قہقہے سنا کرتے تھے آج انہیں اس کی سسکیاں سنائی دے رہی تھیں۔

"ہادی ٹھیک ہی تو کہتا تھا۔"حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے۔

......

"تو تم ایش ہو؟"پرل اس کے سامنے بیٹھی اسے غور سے دیکھتے ہوئے بولی تھی۔

"میں نے کہاناں کہ میرا نام اشعر ہے۔"وہ نظریں موبائل پر جمائے لاپرواہ سا بولا تھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر ایش کون ہے؟" وہ کافی نڈھال لگ رہی تھی مگر اس کا لہجہ آج بھی سرد تھا۔ وہ اپنے "
جذبات چھپانے میں ماہر تھی۔ وہ اپنے دکھ، درد کا ڈھنڈورا نہیں پیٹتی تھی بلکہ اس کی تکلیف کا
احساس تو پاس بیٹھے شخص کو بھی نہ ہوتا تھا۔ وہ واقعی کمال تھی۔

چونکہ اب تم ایش سے ہاتھ ملا ہی چکی ہو تو تمہیں پتا ہونا چاہیے کہ ایش کون ہے اور کیا "
ہے۔ اس کے لیے تمہیں اس شخص سے ملاقات کرنی ہوگی۔" اس نے اپنے موبائل پر ایک
تصویر کھول کر اس کی طرف موبائل بڑھایا۔

وہ چند لمحے اس تصویر کو دیکھتی رہی۔ پھر اس نے اگلی تصویر کھولی جو ایک لڑکی کی تھی۔

ارے! شرم کرو۔" اشعر نے فوراً اپنا موبائل واپس چھینا۔ "تمہیں پتا ہے یہ کتنی غیر "
"اخلاقی حرکت ہے۔

ایک تصویر ہی تو دیکھی ہے۔" اس نے آنکھیں گھمائیں۔ "

میں اپنی بیوی کی تصویر ہر کسی کو نہیں دکھاتا۔" وہ کافی غصہ ہوا تھا۔ "

" تو یہ بیوی ہے تمہاری؟ "

وہ مسکرا دیا۔ اس کی مسکراہٹ میں پرل نے قوسِ قزح کے رنگ دیکھے تھے۔

www.novelsclubb.com

"ہاں۔ابھی ایک ماہ ہوا ہے شادی کو۔مبارکباد دے سکتی ہو میں خوشی قبول کروں گا۔"

"مبارک ہو۔"اس نے اپنے موبائل کی اسکرین اوپن کرتے ہوئے کہا جبکہ اشعر نے سر کو خم دیا۔

......

جاپان کے شہر ساپورو میں منگل کی شام وہ ہمیشہ کی طرح ساپورو کی سڑکوں پر ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ہانہ ریو کے ساتھ ہوتی تھی تو اس کی زبان بند ہونا بھول جاتی تھی۔آج بھی وہ اسے کچھ بتا رہی تھی جس پر وہ دونوں کھل کر ہنس رہے تھے۔

ہمیشہ کی طرح ریو سائیکل ساتھ لیے ہوئے تھا جبکہ ہانہ کے ہاتھ میں لاونڈر اور وائٹ روز کا بکے تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہار کا موسم ختم ہونے والا ہے۔"ہانہ کے لہجہ رنجیدہ ہوا۔"تم پھر کیلیفورنیا چلے جاؤ گے

"ناں؟"

ہمم۔"ریو کے لہجے میں بھی دکھ جھلکا۔"

کل کسی اچھی جگہ چل کر سارا دن ساتھ سپینڈ کرتے ہیں۔"ریو کے مشورے پر ہانہ نے

خوشی سے سر کو خم دیا۔

پھر کہاں چلیں؟"ریو نے سوال کیا۔"

"کیسا رہے گا؟ (Nakajima Park)ناکاجیما پارک"

"پرفیکٹ۔تو پھر تیار رہنا کل تمہیں ریو کی طرف سے ایک سرپرائز ملے گا۔"

www.novelsclubb.com

اس نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

"جمعرات کو میں تم سے ملنے آیا تھا مگر تم نہیں تھیں۔"

مجھے روزی نے کال کی تھی۔میں تمہارے لیے اپنی دوست کے ساتھ بنایا گیا لنچ پلان "

"کینسل کر کے واپس آگئی مگر تم جا چکے تھے۔

"انتظار سے سخت نفرت ہے مجھے۔میں انتظار نہیں کیا کرتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے لیے بھی نہیں؟"

نہیں کا مطلب نہیں۔ پھر چاہے تم ہو یا کوئی اور۔"اس کا لہجہ حتمی تھا مگر وہ مسکرا دی۔"

"میری خواہش ہے کہ کوئی ایسا دن بھی آئے جب تم میرا انتظار کرو۔"

انتظار تو ختم ہوا میڈم۔ کل جو سرپرائز تمہیں ملنے والا ہے اس کے بعد کسی کو کسی کا انتظار "

"نہیں کرنا پڑے گا۔

"دیکھیں گے۔"

اگلے دن وہ ناکا جیما پارک کی طرف روانہ ہوئے۔ ہنستے مسکراتے انہوں نے سفر طے کیا۔ ناکا جیما جاپان کے شہر ساپورو میں واقع ایک خوبصورت اور (Nakajima Park) پارک مشہور پارک ہے۔ اس پارک کا رقبہ تقریباً 21 ہیکٹر پر محیط ہے اور یہ اپنے خوبصورت مناظر، تاریخی عمارات اور مختلف تفریحی سرگرمیوں کے لیے معروف ہے۔

ناکا جیما پارک سال کے مختلف موسموں میں مختلف رنگوں اور جاذبیت کا حامل ہوتا ہے، خاص طور پر بہار میں جب چیری کے درختوں کی خوبصورتی اپنے عروج پر ہوتی ہے۔ اس پارک میں منعقد ہونے والے مختلف تہوار اور تقریبات بھی زائرین کی توجہ کا مرکز بنتی ہیں۔ اس کے علاوہ پارک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جاپانی باغ، لائبریری، ہوہی کان (ایک تاریخی عمارت)، ساپورو کنسرٹ ہال ''کٹارا''، شوبوپونڈ (شوبوتالاب)، ہاسوآن ٹی ہاؤس سمیت کئی قابلِ دید مناظر موجود ہیں۔

سب سے پہلے ان دونوں نے ہاسوآن میں جا کر چائے پینا پسند کی۔ ہاسوآن ایک روایتی چائے خانہ ہے جو پارک کے جاپانی باغ کے دلکش مناظر میں واقع ہے۔ یہ چائے خانہ جاپانی چائے کی تقریب (چادو) کی روایت کو برقرار رکھتا ہے اور زائرین کو جاپانی ثقافت اور روایات کا ایک حقیقی تجربہ فراہم کرتا ہے۔ اسے روایتی جاپانی طرزِ تعمیر کے مطابق بنایا گیا ہے جس میں لکڑی، بانس اور کاغذی دروازے شامل ہیں۔ اس کے ارد گرد خوبصورت باغات اور تالاب موجود ہیں۔

چائے پینے کے بعد وہ ہوہی کان کے گرد چکر لگاتے کنسرٹ ہال ''کٹارا'' پہنچے۔ اسی طرح سارا دن وہ اس پارک کی خوبصورتی سے خود کو لطف اندوز کرتے رہے۔ ہانہ ہلکے گلابی رنگ کی گھٹنوں تک آتی فراک کے ساتھ سر پر ہیٹ پہنے ہوئے تھی جبکہ کندھوں سے ذرا نیچے تک آتے بالوں میں گلابی ربن سے گرہ لگا رکھی تھی۔ ریو گلابی شرٹ کے ساتھ سفید پینٹ پہنے ہوئے کافی وجیہہ لگ رہا تھا۔

آخر جب وہ تھک چکے تو واپس ہاسوآن کے سامنے موجود تالاب کے کنارے آ بیٹھے۔ وہ ان دونوں کی زندگی کا سب سے خوبصورت دن تھا۔ آج کے دن وہ کھل کر ہنسے تھے۔ ساتھ میں

www.novelsclubb.com

ڈھیر ساری باتیں کیں، ہنسی مذاق کیا۔تالاب کے کنارے بیٹھے وہ آپس میں کافی دیر باتیں کرتے تھے۔جب شام کا وقت ہوا تو وہ دونوں ساکورا (چیری بلاسم) کے درختوں کی جانب بڑھ گئے۔سڑک پر چلتے ہوئے ان کی نظر ارد گرد قطار میں کھڑے ساکورا کے درختوں پر تھی۔ انہیں ایسا لگا جیسے وہ درخت ان کے استقبال کے لئے سر جھکائے کھڑے ہیں۔ناکا جیما پارک کا وہ سب سے حسین منظر تھا۔

وہ دونوں جھیل کے پاس موجود ایک ساکورا درخت کے نیچے جا ٹھہرے۔

تمہیں پتا ہے ہانہ! بہار کے موسم میں اس درخت کے نیچے ملنے والے کبھی نہیں" بچھڑتے۔وہ بہار ان کی زندگی میں اپنا مستقل مقام بنا لیتی ہے۔"ریو نے اس درخت کو دیکھتے ہوئے ہانہ کو بتایا۔

"اور بہار کے موسم میں اس درخت کے نیچے بچھڑنے والے؟"

وہ پھر کبھی نہیں ملتے۔چاہے ساری دنیا ان کو ملانے کی کوششوں میں لگ جائے وہ نہیں" ملتے۔بہار ان کی زندگی سے ہمیشہ کے لیے چلی جاتی ہے اور خزاں چھوڑ جاتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"جب سے تم میری زندگی میں آئی ہو میری زندگی بدلنے لگی ہے ہانہ۔ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ میری زندگی کے کچھ پل اس قدر حسین گزر سکتے ہیں۔ مجھے عورت ذات سے نفرت تھی مگر تم سے ملا تو لگا کہ .....اس دنیا کی خوبصورتی عورت سے ہی تو ہے۔" ریو نے ہانہ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام لیے۔

"مجھے لگا تھا کہ میرے دل کا دروازہ کبھی کسی لڑکی کے لیے نہیں کھلے گا۔ میں کبھی کسی لڑکی سے محبت نہیں کر پاؤں گا۔ مگر ہانہ تم میری عورت ذات سے نفرت کو ختم کرنے میں کامیاب رہیں۔ لیکن کیا ہے ناں پرل! مجھے ٹھیک ہی لگتا تھا۔ مجھے کبھی کسی سے محبت نہیں ہو گی۔ تم مجھے بہت پسند آئیں مگر مجھے تم سے محبت پھر بھی نہیں ہوئی۔" سارے میں ایک دم سناٹا چھا گیا۔

ہانہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی جبکہ دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔ ایش نے ٹھیک کہا تھا کہ زمان کو اس کی سچائی معلوم ہو چکی ہے۔

اس نے یکدم اس کے ہاتھ چھوڑ دیے۔ "تمہیں کیا لگا کہ تم کردار بدل کر مجھ سے بدلہ لے سکو گی۔ مجھے اپنی محبت میں گرفتار کر کے مجھے کمزور کر سکو گی۔" وہ طنزاً مسکرایا۔

"پرل کبھی غلط نہیں ہوتی زمان ساما۔ تمہیں چاہے مجھ سے محبت نہ ہوئی ہو مگر میں تمہیں سمجھنے اور کمزور کرنے میں کامیاب رہی۔" نہایت پرسکون لہجہ.... دونوں ہی جذبات چھپانے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ماہر تھے۔"تمہاری آنکھیں بدل چکی ہیں۔ تم جتنی بھی کوشش کیوں نہ کرلو مجھے نہیں مار سکتے۔ "

وہ کھل کر ہنس دیا۔

تم اس وقت میرے ساتھ ہو۔اپنے سب سے بڑے دشمن کے ساتھ۔وہ بھی اکیلی۔ "

" تمہارے پاس کوئی اسلحہ تک نہیں۔اپنا بچاؤ کیسے کرو گی؟

وہ اپنے ازلی پر سکون انداز میں مسکرائی۔

زمان ساما تم پرل کو بہت ایزی لے رہے ہو۔پرل ہمیشہ تیار رہتی ہے۔کیا ہوا اگر میرے " پاس اسلحہ نہیں۔میرے پاس وہ لوگ تو ہیں جو اسلحہ لیے ہوئے ہیں۔"پرل کے لبوں پر جلا دینے والی مسکراہٹ پھیل گئی۔

زمان نے ارد گرد اپنی عقابی نظروں سے دیکھا تو اسے عام سے حلیے میں پرل کے کافی لوگ دکھائی دیے جو غیر محسوس انداز میں ان کی جانب دیکھ رہے تھے۔

تم بہت تیز ہو لڑکی۔مگر زمان ساما سے زیادہ نہیں۔میں تمہیں یہاں کچھ نہیں کہوں گا۔تم " "جا سکتی ہو مگر یاد رکھنا ملک ساما کی موت کا بدلہ میں تم سے لوں گا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بھی ابراہم ساما کی موت کا بدلہ لیے بغیر نہیں مروں گی۔مجھے تو اس دن کا سوچ کر ہی "

"تم پر ترس آتا ہے جب تم میرے ہاتھوں قتل ہو گے۔

"یہ تو وقت بتائے گا کہ کون کس کے ہاتھوں قتل ہوتا ہے۔ "

پھر وہ دونوں وہاں سے چلے گئے۔

کہتے ہیں ناں کہ جو اس درخت کے نیچے بہار کے موسم میں بچھڑ جائے بہار اس سے خفا ہو جاتی ہے اور پھر وہ دونوں کبھی نہیں ملتے۔ کبھی بھی نہیں....

زمان ساما اور پرل ساما بھی اس درخت کے نیچے بچھڑ گئے اور بہار کو خفا کر کے اپنے سنگ خزاں لے گئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB